Vol I
No 30

*Thursday*
*9th April 1953*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

CONTENTS



| | Pages |
|---|---|
| Starred Questions and Answers | 2811 2835 |
| Unstarred Questions and Answers | 2836 2850 |
| L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 (Referred to Select Committee) | 2850 2910 |



*Price: Eight Annas.*

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1953

4

# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Thursday 9th April 1953*

The House met at Three of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

## Starred Questions And Answers

*Mr Deputy Speaker* We shall now proceed with the questions

### *Employment of Ex Servicemen*

*490 (194) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

The number of ex servicemen and pensioners employed as drivers in the R T D during December 1952 and January 1953

منسٹر فار ہوم لا اینڈ آرڈر (شری دگمبر راؤ بندو) ۹۳ اکس سروس
مین میں ... ( Employ )
کیا گیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ کیسے لوگوں نے اپلائی کیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو آر ٹی ڈی کی ... میں ... نام بھیجے گئے
اور ... لے گئے

شری جی ہنمنت راؤ کیا اکے بعد بھی درخواستیں وصول ہوئیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... لسٹ میں جو لوگ تھے
انکو لیا گیا اور باقی لوگ ... ٹسٹ کے ذریعہ لیے گئے اکے بعد مسلسل یہ
طریقہ رہا ہے کہ جو ... آتے ہیں انکو لیا جاتا ہے

### *Rehabilitation Camps*

*491 (269) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families who have left the Rehabilitation Camps of Mulug and Pakhal taluks in 1952 and 1953?

(b) Whether the Government have given permission to take wood and grass to construct their huts when they go back to their home villages?

(c) If not why?

شری ڈگمبر راؤ بندو : الگ کیمپ سے ... صرف اور ناکہاں کیمپ سے ۲۶ فیملیز واپس گئے ہیں

(بی) ان پر لکڑی وغیرہ لیجانے کیلئے کوئی ریسٹرکشن ( Restrictions ) نہیں ہیں

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری بی ہنمنت راؤ : کارم کیمپ سے کیسے گئے ہیں ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو : وہاں ۹ فیملیز رہ گئے ہیں چھوڑا ہے ۲ فیملیز ناں ہیں ۸ میں ولیجر کا کیمپ ہے

شری جی ہنمنت راؤ : جو لوگ اپنے گاؤں کو واپس ہو گئے ہیں ان کو لکڑی وغیرہ مہیا کی گئی ہے یا نہیں ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو : وہاں کے بارے میں مجھے علم نہیں اس کی بابت ڈپارٹمنٹ سے پوچھا جائیگا

شری جی ہنمنت راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں صرف ۲ فیملیز باقی رہ گئے ہیں انہیں کیمپ میں رکھا گیا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو : ردی کا کوئی سوال نہیں جو جانا چاہتے تھے چلے گئے ہیں جو رہنا چاہتے تھے ٹھہرے ہیں

## Military Governor's Fund

*492 (499) *Shri M Buchiah* (Supur): Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The balance on hand in the Military Governor's Fund?

(b) The purposes for which the above fund was and is being utilised?

شری ڈگمبر راؤ بندو : (اے) ... روپے

(بی) یہ فنڈ ایک مندرجہ ذیل اغراض کیلئے یوٹیلائز ( Utilise ) کیا گیا

طلبا کو وظیفے دینا ، ساد ون کیلئے امداد ، وسیع السیریز کیلئے امداد ، ولیوے برس ، ڈسکریمینیٹری گرانٹس ( Discriminatory grants ) ، ونگ سیلس

ان کی ا سے میں ( Incapacitated pensions ) فلا رلیف ( Flood relief )
مدد کی ( Foodgrains ) وائی کو وظیفے ا گھر کے بکے میں ہو
وں بار ہوئے ہیں اگی ؛ ودے سکھ کی طرف سے جو لوگ سلی ورک کرے
ں ن کو مدد دی گئی کوا ر ت ( Koya relief ) فائر رلیف (Fire relief)
س ر ب (General relief) ہے ہولر کے نا لڑ کناں ہ کو مود گر م حالہ میں
ر ہا گیا ۔ ای اد دی گئی اب لیں اک لا کھ ہ س ہزار روپے رکھا ہے و دو
اب کیلئے وظ ر ہا گیاہے کہ ہو ریک سی کی جرا ی کیلئے ا کہ صرورت مندوں کو یہ
ں دے ہ سکیں ور دو ہے باں آباد میں جو آرفس ( Orphans ) ہیں ں
کے سسس کیلئے

*Shri M Buchush* What was the total amount when it was collected ?

سری دگمبر راؤ سدو نول ا وت لا کھ روپے ٹکٹ کیا گیا تھا جس میں
پبلک ڈونیشن ( Public donations ) بھی ہیں ہ رقم لگ الگ مداب پر
خرچ دکی

شری کسب راؤ وا گھارے ( دگلور حصوط ) ہ فنڈ کس عرص کیلئے جمع کیا گیا
تھا ؟

سری دگمبر راؤ بدو پولس اک ن کے ماحل ؛ دوراں میں نا اسکے جس ماہد
ہ بہت سے لوگ بار ہوئے تھے انہیں نقصان پہنچا تھا اکے گھر بسانا صروری تھا
ان لوگوں کی مدد کی عرص سے ملٹری گورر نے ہ فنڈ قائم کیا تھا جس میں پبلک نے بھی
ہ مدد دیا اور گورنمنٹ نے بھی ہ رقم الگ الگ مداب پر خرچ کیگئی

سری ڈ ب راؤ وا گھارے کیا اسمیں کوئی ہ ص رقم مرصوں کیلئے بھی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بدو جس عرص کی حد کے ہ فنڈ محدود تھا اسی عرص پر رقم
خرچ کیگئی

سری جی ھ ب راؤ کیا کوار و بھر مانے کے ہ رقم استعمال کی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بدو کوار سے معلق ں ھے س نے اس سے پہلے اس فنڈ
کا مقصد واضح کردا ہے
؟

شری جی ھ ب راؤ مگر کوبار بھی تو بیمار ہوئے ہیں

شری دگمبر راؤ بدو ہ اس سے معلق ں ہے

سری مادھو راؤ برلنکر ( ھنگولی حصوط ) اس فنڈ سے جن لوگوں کو مدد دیگئی
کیا ان سے رقم پھر واپس لی گئی ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو : واپس لیے کا نوں ول ن ہے د گئی ہے

مسٹر عبدالرحمن ( مالک پیٹ ) ولس اکو ن سے و لوگ ار ہوے ہیں ان میں سے لا کھوں آدمی اب بھی خلاف داست کررہے ہیں کیا ابھی واپ ے کے بارے میں گورنمنٹ وچ رہی ہے

مسٹر دگمبر راؤ بندو لا کھوں کی مداد وا ہیں ہے ہوئے سکوسکے ہیں اس طرح امداد دیے لیے ایک کمیٹی قائم ہے جس میں نان آ ل ممبرس ہیں اس سے لا کھ روپے کی ایک اسکیم د ن کی ہے جو زر غور ہے

مسٹر ایم بچھا کیا اس ، لاکھ کی رقم میں طعام کا بھی کمیٹر وسی ہے ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو یہ کمیٹر ہوسی ہے

مسٹر عبدالرحمن کیا رلیف ما نداد عوام اور غیرمعوبہ کیلیے بھی دیاجارہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ سوال ملٹری گورنر سے متعلق ہے اگر آر ل ممبر اس کے وا اورکوئی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں و سوال کرسکتے ہیں میں اس دینے کیلئے تیار ہوں

شری جی مسٹر راملو ( ھی ) کیا یہ مد ورا ہم ہوسکتا ہے ؟

مسٹر دگمبر راؤ بندو میں نے جواب دیدیا ہے کہ اب ایک لاکھ پچیس ہزار روپے محفوظ ہیں جو رکھ میں اور آرمس کی امداد کیلئے ہیں ہیں

### *Political Prisoners*

*498 (500) *Shri Ch. Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following political prisoners in Nalgonda jail are suffering from the diseases mentioned against their names

(1) Ambati Narasimha—suffering from T B since last year

(2) Dindigala Hanmanth Rao—suffering from Asthma since last two years

(3) Paba Pollayya—suffering from Chronic since last four years

(4) Chilka Veera Reddy—suffering from Chronic gastric since last four years

(5) Mani Narsimlu—suffering from Colic and insomnia since last four years

(a) Madhava Ramchander Rao suffering from Chronic Dyspepsia since last four years.

(b) Whether it is also a fact that no proper treatment is given to them despite repeated representations in the matter to the Jail Authorities?

(c) Whether the water supplied to them (prisoners) is not good?

(d) Whether any representation was made in this regard to supply good water from the nearby High School well?

سری دگمبر راؤ بندو (الف) نمبر ( ) ا ان کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ان کا ایکسرے (X-ray examination) کیا گیا تو بیماری کی کوئی علامت ( Signs ) نہیں پائی گئی ڈاکٹر نے فالو اپ اور دیکھ بھال کے لیے مشورہ دیا ہے اور ان کو دوائیں دی جا رہی ہیں

نمبر (۲) ڈاکٹری معائنہ کے بارے میں پتا چلا ہے کہ دمہ (Asthma) کی شکایت ہے انکا ڈاکٹر نے معائنہ کیا ہے اور ان کی غذا اور علاج کے خاص دوا دی جارہی ہے اور انکی بیماری کے زیر نگرانی علاج ہو رہا ہے

نمبر (۳) اس نام کا کوئی پرزنر ( Prisoner ) نلگنڈہ یا حیدرآباد سنٹرل جیل میں نہیں ہے

نمبر (۴) کے متعلق یہ کہنا کافی ہے کہ انکو کسی خاص ٹریٹمنٹ کی ضرورت نہیں ہے

نمبر ( ) ۲۲ مارچ ۱۹۵۳ کو رہا کردیے گئے ہیں

نمبر (۶) یہ بھی ۲۲ مارچ کو رہا کردیے گئے ہیں

جزو (ب) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے ڈاکٹروں کی ہدایات کے مطابق ان لوگوں کا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

(سی) اور (ڈی) یہ واقعہ ہے کہ جیل کے اندر کی باؤلی کا پانی خراب ہوگیا ہے اسلئے پینے کے پانی کا علحدہ انتظام کیا گیا ہے باہر سے پانی لاکر سپلائی کیا جارہا ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ جزو (ب) میں درخواستوں کے پیش کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا ہے اسکا جواب نہیں دیا گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو (ب) کا جواب میں نے دیدیا ہے کہ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق انکا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ میں وجہ جاننا چاہوں گا کہ پراپر ٹریٹمنٹ کے لئے سپرنٹنڈنٹ جیل کے پاس درخواستیں دیگئی تھیں یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے بارے میں سرے سے کوئی موجود نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا گورنمنٹ کی نظر میں کمپلیکل کرامر کے ماتحت جو ریزرویشن ہے کیا وہ زیر غور ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسی لئے تو انتظام کیا گیا ہے میں خود جب وہاں گیا تھا اسوقت سرے سے اس کا سوال ہی نہیں تھا جماعت میں کمپلیکل اگرامر کے ماتحت کوئی اسکے بعد دوسری بار اسکا انتظام کردیا گیا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ہندوؤں کو ہر سال وکٹوریہ دیے جاتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس بارے میں کوئی شکایت نہیں آئی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ( ۲) مندروں میں ( ) ڈریس دیے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے جو سوال پوچھا گیا تھا اسکا میں نے جواب دیدیا ہے یہ ایسا سوال ہے جو اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مندروں کے بارے میں ہی سوال کیا گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو مندروں کے بارے میں تو بہت سے سوال ہوسکتے ہیں

*Payment of D A & T A*

*494 (588) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The amount of D A and T A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

شری دگمبر راؤ بندو سرے سے جو ڈپارٹمنٹس ہیں ان میں سے جوڈیشل ڈپارٹمنٹ کے جو لوگ امتحان میں آئے تھے انہیں ( ۹۲ ۶ ) روپے اور پولس ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو (۸ ۸ ۹ ) روپے ٹی اے اور ڈی اے دیا گیا ہے جوڈیشل ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد ( ) اور پولس ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد (۸) ہے نتائج امتحان ابھی نہیں نکلے ہیں امتحان میں شریک ہونے والے حسب ذیل اضلاع سے آئے تھے

| | | | |
|---|---|---|---|
| بیڑ | ۱ | نلگنڈہ | ۱ |
| ورنگل | ۲ | ناندیڑ | ۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| گلبرگہ | ۳ | حیدرآباد | |
| عادل آباد | ۲ | ربھنی | ۲ |
| رائچور | ۲ | عثمان آباد | ۲ |
| بیدر | ۳ | رلوے ولس | |
| کریمنگر | | | |
| بھلک | | | |

ڈاکٹر ڈاکٹرز سے جو کہ ہو الگ ... ڈاکٹرز سے ہیں ہے ... اس ڈاکٹرس ہے ا ... دے لئے کوئی ... آے ... اصلاح ... اس ڈاکٹر ... سے کوئی ملازمیں ... ہوتا

مسٹری ... راؤ ... انتخابات ... ڈاکٹر ... سنٹر کھولے جاسکتے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو ... ہوتی ہوئی ہے ... غور ... کیا جا

شری ... راؤ ... عمل کیا جائے تو ... ہوتا ؟

سری دگمبر راؤ بندو ... ڈاکٹرس ... والوں کی ... کے لحاظ سے ... کیا ہے ... سنٹر کھولے جاسکیں ... گرد ... سکے ... ہوں ... غور کیا جاسکے

سری عبدالرحمن ... ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو انتخابات ... گورنمنٹ کا کوئی دوسرا ... بلکہ ... انتخاب ... ہوئے والوں کی ... گرد ... ضروری سمجھے تو وہاں سنٹر قائم کرنے پر غور کر سکتا ہے

## *Political Prisoners of Hyderabad Central Jail*

*5408 (62.) Shri Ch. Venkatrama Rao: Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the political prisoners of Hyderabad Central Jail sent a memorandum in the month of February 1952 to the Secretary to Government, Home Department stating their demands?

(b) If so, what are those demands and what action have the Government taken in the matter?

مری دگمبر راؤ بندو جزو (ب) کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں رنڈی نے دوسرے
ج لوگوں کی جانب سے دعوا سے تو جی ہی

جزو (ج) کا جواب یہ ہے کہ ا کی و مانگیں ھیں ک ہو یہ کہ بد دو دو س
ار ھیں انکو مناسب رسمت ہیں دیا جا رہا ہے کے رسمت کا مناسب انتظام کیا
جائے وسری ایک دفعہ دو دوس کو گورنمنٹ کی سے ہے جسک جائے

اڈ کوسٹ رسمت کی حد تک ہو اسکا انتظام ہے کہ جب وزیر ل مرجی
سول سرجن وزیر ہاسپل ا جامہ ہاسپل کے سا اس کے وہ گرا ن
( Examine ) کرا ا جاتا ہے اور اگر ضرورت ہے کے مطابق علاج کیا جاتا ہے

جسک کے بارے میں طریقہ یہ بتا کیا جاتا ہے کہ کل بالی مہ سب کمزور ہو
اور جس جسک کی ضرورت ہو ان کو گورنمنٹ کی طرف سے جاں ہے کل جسکے متعلق
یہ علوم ہو د اکی بالی لب اجھی ہے د کو ے دالی ہ یہ جسک نہیں
پڑی ہے

مری سی ایچ و نکٹ رام راؤ کیا رم اڈی کی رجوسٹ ہوم ڈ رتمنٹ کو
ہیں ی ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہا نہ ایسے لوگوں کی طرف سے ہی ہے

مری اے راجیشور رنڈی (وا ان ) کیا ان وگوں کو سپرٹ ل ( Separate
Jail ) میں رکھا جا رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ایسا ہی ہے

شری کے وی نارائن رنڈی کیا مسٹر کہ رجوا ہے کی مناسب ہے

شری دگمبر راؤ بندو کوئی بہ مناسب نہیں ہے

*Police Excesses*

*496 (626) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the ten police constables of Siddipet taluq committed rape on a young widow named Ramulamma in the local Dharamshala on 30 1 1958 ?

(b) Whether any representation was made in this connection and if so with what result ?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (اے) کا جواب نہیں

جزو (بی) اس سلسلہ میں کوئی ( Representation ) نہیں
موں ہوا

*Pending Warrants*

*497 (666) *Shri S Ramanadham* (Hanamkonda) will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any warrant or detention order is pending against the following persons ?

1 Veeramachaneni Prasada Rao (Warangal district)
2 Venkat Ramulu Ondlar (Suryapet taluq)
3 B Subrahmanyam (Kothagudem Suryapet taluq)
4 C Mukondiah (Manukota taluq)
5 P Laxmiah (Khammam taluq)
6 Suggala Krishnamurthy (Madhira taluq)
7 Kanuti Balliah (Palwancha taluq)
8 Puli Ramiah (Khammam taluq)
9 Tone Seetiah (Manuk ta taluq)
10 Mukunda Rao (Suryapet taluq)
11 M Seetaramiah (Huzurnagar taluq)

مسٹر ڈی کمپر راؤ صاحب حکمے حدف و ب ن ا س کے لیے کیس آرڈرس ن
انکے نام اور وجہ آگی گئی ا حد ہے

ر د راو ورنگل ـ دہ گوڈم او دھر کہ حد دس لے ا ملہ میں
سب کو ن و گل ور و ہ ڈ ر کب کو ا وپ ھں

| | |
|---|---|
| ۲ وینکٹ را مو بعلہ رنا پیھ<br>۳ بی موارا ا م ک گوڈم را سو<br>۴ سی جو ڈ بعلہ ہ کنلہ | انکے نام کوئی وارنٹ نہیں ہے |
| ی ک مسا ملعہ کھمم | دھر اور دہ گوڈم کے د<br>کیس میں مطلوب ھیں |
| ۶ ہگا ک ا ورین ملعہ دھر<br>۷ ک ی ناتیا تعلقہ پالونچہ | دھر اور دہ گوڈم کے حد کیس<br>ی سب کو رن کو ہ مطلوب ھیں |
| ۸ بولی رما تعلقہ کھمم<br>۹ سی بسا ا کو ہ تعلقہ | کھمم سب کو رن کو د کیس کے<br>سلسلہ میں مطلوب ھیں |
| ۱۰ مکند راو تعلقہ را ہ | انکے خلاف ہ وارنٹ ہے اور ہ<br>کیس ن رادر |
| ۱۱ ایم سیتا راما تعلقہ حضور نگر | تلنگانہ صلع کے سامنے مقدمات میں<br>ہ مطلوب ھیں |

سری داس رام ادھم کیا ان ورس کو منسوخ کرنے کے بارے میں گورنمنٹ غور کر رہی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس بارے میں میں نے ہاؤز میں پہلے بھی وضاحت کی ہے کہ بعض لوگوں کے خلاف بعض وجوہات کی بنا پر ورنٹس ہیں اسی صورت میں ان تمام واقعات و حالات پر غور کرنا پڑیگا کہ ان کے خلاف کس وجہ سے ورنٹ جاری کیا گیا ہے میں نے پہلے بھی اسکی وضاحت کی ہے کہ کبھی گورنمنٹ یہ نہیں دیکھتی کہ کون کمیونسٹ ہے اور کون سوشلسٹ ہے یا کون کانگریسی ہے بلکہ وہ اون افعال کو دیکھتی ہے جنکے وہ مرتکب ہوئے ہیں اگر کسی نے چوری کی ہے کسی نے ڈکیتی کی ہے یا کسی کے خلاف سنگین الزامات ہیں تو ان کے متعلق ویسی ہی کارروائی کی جائیگی جسکی ضرورت ہے مقدمات کے الگ الگ حالات ہونے ہیں ان کے لحاظ سے جو کرنا ہوتا ہے تمام وارنٹوں کو یک جنبش قلم منسوخ کرنا ممکن نہیں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (حضور نگر) ورنٹس اکسر کس بنا کے کئے گئے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو بہر حال میں نے کہا کہ جس وجہ کے ہونے یا اس وجہ کے دوبارہ نہ ہونے کی وجہ نہیں رہ جاتا ہے معاملہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا ہو سکتا ہے کہ بعض معاملات میں سیاسیات ملوث نہ ہو ہو سکتا ہے کہ بعض معاملات میں سنگین جرائم کا ارتکاب ہوا ہو بہرحال ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا

## Dacoities and Robberies

*498 (707) *Shri Achut Rao Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of dacoities and robberies committed in Kallam taluq during 1950 1951 and 1952 ?

(*b*) In how many of these cases the challans were filed in the Courts ?

سری دگمبر راؤ بندو کلم تعلقہ میں سنہ [illegible] و ۲ ع میں حسب ذیل ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں ہوئیں

| سنہ | ڈکیتی | چوری |
|---|---|---|
| سنہ | ۲ | |
| سنہ | | ۹ |
| سنہ ۲ | ۱۱ | |

ان میں سے جو مقدمات چالان کیے گئے وہ یہ ہیں

| | | |
|---|---|---|
| سہ | دکنی | حوزی |
| ۸ | ۲ | ۲ |
| | ۲ | ۷ |
| ۲ | | ۲ |

۸ اب ررہ ی ں

سری احوب راو کواڑے نا المو ط ں لاں هوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہرے پاس تفصیلات نہیں هیں

سری پھنگ راؤ ( ور) حو عد اب لاں جن هوے نا اکی عم رپورٹ د ں کی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ں ے تہا رر ہ ں هیں

سری عبد الرحمن نا عرا ہسوں نو بالر کے لے بھی کچھ سوچا جا رہا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ں سمجھتا هوں اصل سوال سے اس سوال کا کوئی علق نہیں ہے اصل وال ہ ہے نہ کم نعلقہ ں سہ ۱ ۹ ۲ ع میں دکنی ور حوزی کی دی ور داس هوس ؟

## Gun Licences

*490 (718) Shri Shridhar (Kinwat) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of applications submitted during 1951-52 by the farmers of Adilabad district to obtain gun licences?

(b) The number of licences sanctioned by the Government?

(c) Whether any facilities have been provided to the ryots for obtaining guns?

سری دگمبر راؤ بندو سہ ۱ ۹ ع ں ۱۶ اور سہ ۲ ۹ ع میں ۱۸ در ا ں سں هوس ۹ ع ں ۹۹ اور سہ ۲ ع میں ۹ لا سنسر اجرا ے گے ہتھیار اگر و ا ں کے ڈ ہ ں هوں و وهاں سے دے جاتے هیں اور اگر وهاں هتھیار نہوں تو دلی یا باهر کے ڈ لرس کے پاس سے حرید سکتے هیں

سری ری هوی لا سں دے ں کی اور کا لحاظ کیا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو د ہ ا ے دے والے کی پاسٹ ہ سری د کھی جاتی ہے اس پر غور کیا جا تا ہے نہ ا نکے ها ه ں هتھیار دیے سے کوئی هرج و ہوگا

سری سری ہری : سو ا مر عدالتی جری ہوئی ہیں وہ اپنی وقت کاٹنے کی حفاظت کے لیے جب بندوق دیے جاتے ہیں ... اس وقت وہ جرائم کا بھی لحاظ کیا جاتا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو : صرف ایک ایسا ( Incidents ) دیکھے جاتے ہیں کلکٹر پولیس سے رپورٹ منگوانے کے بعد اپنے اختیار تمیزی سے لائسنس دیتے ہیں

شری سری ہری : جو بتایا گیا ہے کیا یہ ضروری مقاد ہے اور بتایا ہے وہ ڈی ایس پی یا کلکٹر کے تحت ہی رہتی ہے

سری دگمبر راؤ بندو : تنگریس سربے اس کلکٹر کے پاس ہے اپنے ہیں وہاں جو درخواستیں وصول ہوتیں اور جو منظوریاں ہوں ان کا میں ذکر کرتا

سری سری ہری : جن لوگوں کے بندوق لائسنس ہیں کیا ان کو ارواح کیے جا سکے؟

سری دگمبر راؤ بندو : الگ سوال ہے کیونکہ جب لائسنس ہی نہ ہوں تو ہتھیار رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ معاملہ زیر غور ہے

شری رنگ راؤ دیشمکھ : لائسنس کے لیے درخواست دینے کے کتنے عرصہ بعد مل سکتی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو : میں زیادہ کا تعین نہیں کر سکتا تحقیقات کے بعد کلکٹر آرڈر دیتے ہیں

شری بھگونت راؤ : کیا حکومت کے ایسے احکام ہیں کہ کانگریس پارٹیوں کے لوگوں کو لائسنس نہ دیے جائیں؟

شری دگمبر راؤ بندو : گورنمنٹ کے سب لوگوں کے لیے ایک ہی قانون ہوتا ہے کانگریس کے لئے ایک قانون اور دوسروں کے لیے ایک قانون ایسی کوئی تفریق نہیں

*500 (798) *Shri Jairam Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that two persons Shankaraiah (Applicant No 2699) and Sayulu s/o Yellapa (Applicant No 2692) residents of Kadakanchi Narsapur taluq Medak district and Narayan s/o Hanumanthu (Applicant No 2698) of Potaguda Narsapur taluq applied on 20th October 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts ?

(*b*) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far ?

(c) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay ?

(d) When will the licences be issued ?

سری دگمبر راؤ بندو اے ہاں

بی ہاں

سی درخواستیں پولیس کے پاس تنقیحات کے لیے گئی ہوئی ہیں ابھی جواب وصول نہیں ہوا ہے

ڈی ریے سوال کے بارے میں یہ وضاحت کرنا ہے کہ میرے پاس ابھی تک یہ آئی ہیں کلکٹر کو خاص طور پر لکھا گیا ہے کہ ان کی تنقیحات ختم ہو جانے کے بعد خاص مدت کے اندر ان درخواستوں کا فیصلہ ہو جانا چاہیے ہدایت دی گئی ہے

شری جے رام ریڈی کیا درخواستیں دئے ہوئے ایک سال سے کم کی مدت ہو گئے

سری دگمبر راؤ بندو کلکٹر صاحب کے پاس سے یہ کارروائیاں پولیس میں تنقیحات کے لیے جاتی ہیں اور تنقیحات میں کافی وقت گذر جاتا ہے کلکٹر صاحب کو لکھا گیا ہے کہ وہ جلد سے جلد تعمیل کریں

شری جے رام ریڈی کیا عام طور پر ایک سال کا عرصہ گذر جانا مناسب ہوگا؟

شری دگمبر راؤ بندو دراصل مشکل ہے جلد سے جلد فیصلہ کرنے کے لیے لکھا گیا ہے پولیس سے رپورٹ آنے پر فیصلہ ہو جائیگا

سری جے رام ریڈی کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ رپورٹ جلد نہ آنے کی وجہ سے سال سال دو دو سال لائسنس اجرا نہیں ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو میں نہیں سمجھتا کہ بات کا تعین کرنے سے مفہوم ہوگی اسلیے کہ تنقیحات کرنی پڑتی ہیں جس میں کبھی دیر بھی ہو جاتی ہے

شری جے رام ریڈی سوال میں جن درخواست گذاروں کی نسبت پوچھا گیا ہے انکا تصفیہ کب تک ہوگا کیونکہ اب تک بھی انہیں درخواستیں دئیے ہوئے ۲۰ ماہ ہوچکے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو جلد تصفیہ ہو جائیگا

*501 (794) *Shri Jairam Reddy*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two persons Narayan (Applicant No. 2010) and Rajiah (Applicant No. 2011) residents of Kudkunchi, Narsapur taluq, Medak district applied

on 6th November 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts ?

(*b*) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far ?

(*c*) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay ?

(*d*) When will these licences be issued ?

(*e*) What arrangements are made in future for the prompt issue of such licences ?

شری دگمبر راؤ بندو: درخواستیں وصول ہوئی ہیں۔ ان کا ری ویریفکیشن (Verification) ہو رہا ہے۔ اب تک لائسنس جاری نہیں ہوئے ہیں۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ جلد سے جلد درخواستوں کا تصفیہ ہو جائے۔

شری جے رام ریڈی: یہ تاخیر محکمہ مال سے ہوئی ہے یا پولیس سے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: یہ تو ہر درخواست کے حالات پر منحصر ہے۔ کلکٹر محکمہ مال کے عہدہ دار کی رپورٹ سے عمل نہیں کرتے بلکہ وہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو لکھتے ہیں۔

شری جے رام ریڈی: سوال میں جو نام بتلائے گئے ہیں انہوں نے ۳ یا ۴ مہینے پہلے درخواست دی ہے۔ کب تک ان کی درخواستیں اسی طرح پڑی رہیں گی ؟

شری دگمبر راؤ بندو: کلکٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ عجلت سے کام کریں۔

شری کے ایل نرسمہا راؤ (ایلندو عام): کیا نارائن پیٹ تعلقہ میں ۲۰ کو لائسنس دینے سے اسلئے انکار کیا گیا کہ وہ کانگریسی نہیں تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: کسی کو لائسنس گرانٹ کرتے وقت یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کون کانگریس کا ہے اور کون پی ڈی ایف کا۔ قانون کی رو سے جو درخواستیں آتے ہیں انکے ساتھ قانون عمل کیا جاتا ہے۔

شری ایس اے راج محمد رضا ریڈی: کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اضلاع ورنگل، نلگنڈہ اور محبوب آباد میں ہر روز کی تعداد میں کسانوں نے اپنی فصلوں کی حفاظت کے لیے لائسنس کے لیے درخواستیں دی ہیں اور لائسنس نہ دینے کی وجہ سے انکی فصلوں کا نقصان ہو رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے کہا کہ کلکٹر اپنی صوابدید سے کام کرتے ہیں۔ اسی ڈسٹرکٹ میں ( Incidents ) دیکھے جاتے ہیں اور اسکے لحاظ سے عمل ہوتا ہے۔

سری اے راجمدرا رڈی ما آ ل مہ مہ ہ ے ھیں کہ عمل راملو ھو میںاں گوڑ ں سلہ کے مکہ مری میں نکو ہ ب کے رماے میں حکومت ے مدوں دی ھی ہ ے وہ اپے ہ رکھیکہ اکہ ں میں ووب د ے کے لیے لوگوں کو کیمپے بھے ؟

سری دکمیر راؤ سدو س وعاب ہیں اما

*Bunding Works*

*502 (570) *Shri Ismlcgi Mukhtqi* (Manjl gaon) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be please l to state

Whether the Government i tend to start a special de partment for bunding works ?

مسٹر ڈاراکر یکلچر ایلڈ سپلائی (ڈاکٹر چنا رڈی) ں

*Misappropriation of Paddy*

*508 (680) *Shri K Venkaiah* (Madhira) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that one Ganga Raju a re ceiving agent at Kalluru g down Madhira taluq absconded keeping husk in place of paddy in the above g down ?

(b) If so what is the estimated cost of paddy r rice that was misappropriated by the said receivin agent and the action taken against h m ?

(c) Whether the receiving agent has left beh nd any property capable of being attached ?

ڈاکٹر چنا رڈی اے ں ہ واقعہ ہے

ی مصان کا تخمہ ہ ھرر روپہ لگا ہے اور ہ ڈ ر کی اسوریج کے پاس ر جعمات ہے

جی ھاں ایک گھر ہم کرر ں اور ک ا رن کی ھی

(శ్రీ) కె వెంకయ్య —[illegible]

[illegible] ఈ విషయము తెలుసా ?

డా చెన్నారెడ్డి —రామచంద్ర[illegible] దరఖాస్తు [illegible]

శ్రీ వి. వెంకయ్య —దరఖాస్తు ఇచ్చిన తరువాత అందులో ఏమి ముందని ప్రభుత్వానికి తెలుసునా కదా?

డా చెన్నారెడ్డి —దరఖాస్తుల విచారణ కూడ జరుగు చున్నది

శ్రీ వి. వెంకయ్య గోదాం ఎలాంగ చేసే అధికారము ఎవరికి ఉన్నది?

డా చెన్నారెడ్డి —ఎస్ తాలూకా అధికారులకు

శ్రీ వి. వెంకయ్య —ఈ కాలు భాగమంత ఎండలు వరకు జరుగ చేయుదురా?

డా చెన్నారెడ్డి —విచారణ జరుగుచున్నదని మనవి చేయుచున్నాడి

## *Supply of Boring Machine*

*504 (786) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Nilanga taluq have applied for the supply of a boring machine?

(b) Whether it is also a fact that while other taluqs have been supplied with two Boring machines Nilanga taluq has not been supplied with even one?

(c) If so why?

(d) Do the Government intend to supply one Boring Machine to the taluq in the immediate future?

ڈاکٹر چنا ریڈی اے ہاں

بی ہاں

سی نلنگہ میں نالوں کے ڈائمنشن (Dimension) چھوٹے ہیں کہ بورنگ کی ڈرلنگ کے لیے اوزاروں سے ( Fit ) نہیں کی جا سکتی

ڈی اگر موزوں ڈائمنشن کی مشین مہیا ہو کر مستری و بر ( Offer ) کیے جانے کی صورت میں نلنگہ میں ایک بورنگ مشین بھیجا جا سکتا ہے

श्री शेषराव वाघमारे —ही दरखास्त आपणास केव्हा मिळी होती?

డా చెన్నారెడ్డి —ఈ దరఖాస్తు మీ సెంటర్ ఇచ్చారు వెంటనే వర్షాల వలనవలన బోరింగ్ మెషిన్ అవ్వలేదు

श्री शेषराव वाघमारे —कोणत्या वर्षी?

డా చెన్నారెడ్డి —గాను

श्री सवराव कायमारे मिराके दिवग आप या मयळ की वग्गासत का पवन रादिगी ?

[illegible]

الف آر دل ممبر آ ل مر مرھی زبان ہیں سمجھے

مری س س راؤ واگ پارے جی ہیں وہ سمجھے هیں اور اچھی طرح جواب
هی ے هیں

سری جی هنمسے راؤ ا کر ر نا ہیں ا ں هور ہے ؟

*Purchase of Jowar*

*305 (784) Shri *Bhujanga Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) The quantity of Jowar purchased as Khush Kharidi from the cultivators and merchants in Jintur Taluq, Parbhani district up to the end of February 1953?

(*b*) Whether it is a fact that the Tahsildar Jintur has issued orders to the Girdawars and Patwaris for the purchase of Jowar on Khush Kharidi?

(*c*) Whether the Tahsildar Jintur has compelled the cultivators who stock for poison dus... posit grains in the godowns under Supply Department's Notification No. 2 of 1950?

ڈاکٹر جار ملی ہ سوال اور اسکے بعد کے سوال کے بارے میں معلومات
فصول ہیں هوئی هیں تارع ذر ہ تفصیلات منگوائی گی هیں س س وقت تکا
جواب دینے سے معذور هوں

سری بھجنگ راؤ مر ا کر ر اس سے پہلے بھی مرے سوالوں کے جواب
ں رو سو ر ے ی تھا ہو اور اب ا اگر کلکٹر ہ سر بھی ہی کہہ رہے هیں
تا اکی وجہ ہ ہے نہ رہی کے منسٹر صاحب وقت پر سوالات کے جوابات نہیں بھیجے؟

ڈاکٹر جار ملی ارع و اللہ ہے اکے جواب کے لیے مراسلہ لکھا گیا ہے
میں سمجھتا هوں کہ جواب آے ی کچھ د ر هوئی هوگی کوئی وجہ ں هو سکتی
ں کسی ک جا س کے هی والات کے جوابات بھیجے میں تاخیر کی جاے

ری بھجنگ راؤ سی ے ں ے ں ھ ہ پہلے ہ سوال پوچھو ا ھا کیونکہ
میں جا ا تھا کہ منسٹر صاحب رہی ہے سوال کا جواب بھیجے میں تاخیر هوئی
ہے

(Translation)مسٹر ڈپٹی اسپیکر معلوم ہوا ہے کہ آپ کے سوالات کے ترجمے میں دیر ہو گئی ہے

### Licensed Dealers

*506 (786) Shri Bhujang Rao Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of licensed dealers in foodgrains in Jintur taluq ?

(b) Whether a Register of such dealers is maintained in the Tahsil office ?

(c) Whether the licensed dealers maintain complete accounts of their stocks and have sold jowar to the Government according to Government orders ?

ڈاکٹر جنا ریڈی میں نے اسکی نسبت ابھی کہدیا ہے کہ میرا جواب ابھی ابھی تک نہیں آیا ہے

### Land Revenue Rates

0 (407) Shri G Sreeramulu Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

Whether and if so when do the Government intend to bring down the high rates of land revenue in Ganjapadige and ex jagir villages in Manthani taluq to the level of Khalsa areas ?

چیف منسٹر ( سری بی رام کشن راؤ ) گنجا پڈگا موضع معاملہ میں کے دھار بست دیوانی کے اپلی کردئے گئے ہیں سکے احکام جاری ہو چکے ہیں

### Wet and Dry Lands

*508 (705) Shri G Sreeramulu Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The extent of wet and dry land whose patta has been transferred to the tenants in Ganjapadige in ex jagir village in Manthani taluq after its merger with the Diwani area ?

سری بی رام کشن راؤ موضع گنجا پڈگا میں دسمبر کے ۱ ار ۵ ورنہ عمدہ کی
۱۵ ۹۶ ایکر ۲ گنٹے تری اور ایکر ۸ گنٹے خشکی منتقل کی گئی ہے

*Ia Ih sc hd s*

*301 (700) S/ s ( S ec ult Will th h s Minist t for Revenue b pleased t state

(a) Wh ther it is a fact that land revenue rates in Bimukt is like Ippalapalli Rubam m I I Idam lh ( s l r and Takkapur are higher than those prevailing in the vilge t l Khalsa villages?

(b) Whether Government propose to bring them down to the level of Khalsa areas?

سری ی رام کسن راؤ ورے سھی علقه می رو ن ( Revision )
ہی ں ہو ے ورکو ( over due ) ہے اس کا تحہ کام وجائے
کے بعد آ کا کا م جائے من لیے کس جا کرولیحس ( Ex Jagir Villages )
می آباد کا کام علوم کرے کی ہ ورے آر ل سرے حس بالمطا کا د تر شایع
اس کا دھارا اوی رائے کے حب مسلمت کا کام پور ہوجائے گا تو اس وے دھاروں
کی بھی تعد ل ہوجائے گی

سری حی سری راملو عطعہ دار زیادہ رے وصول کرے ھیں نا گورمنٹ
ا ر س ں کی اجارت د ی ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ بالمطعہ داروں کی وصت درا لگ ہوی ہے حب تک
رملوں سے مکمل ہو تو دھارے معیں ہوجائیں ساتا دھارے وصول ہوتے رہیں گے
ممکن ہے کہ ا ن ہیے تکلیف محسوس ہوتی ہو عمرست پندوبست کا کام مکمل ہوجائیگا

سری حی سری راملو کیا حکومت کا یہ منشا یا اراد ہے کہ آئندہ ان سے لعف
بالگزاری لی جائے ؟

سری ی رام کسن راؤ جاروں اور بالمطعوں کے بارے میں جاص حالات ہیں
اگر نہیں وہ رد ما گزاری وصول کی جای ہے تو اور ل حمر من کے بارے میں سوال
کر سکے ی س س کا جواب دوں گا

سری حی سری راملو کیا ل ر کو ہ ی علوم نہ مطعوں میں
مطعہ دار مزر جال وصول میں کرے بلکہ زیا وصول کرے ھیں ؟

سری ی رام کسن راؤ ہ وی کا ہ س ہے

سری آر وٹلا را محمدر ریدی کیا ا ل ہ ب برجا ے ھیں کہ جواب
ر ب ارجنگ کے جاگیری تو ں کا ال میں انہوں نے حلاف ضابطہ اور حلاف قانون رودری
( Revised ) کے بعد ہم روز کرکے بولس کمس کے بعد وصول ے ا ا و دس
دھار حاب وصول کیے جا رہے ھیں اس ما ل ی ہ ر ال ہے ا مل مروی کی
جارہی ہے ممکن نہیں ہمجھ س نکلا کیا حکومت کو اس کا علم ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: حکومت بہت سے حکومت کچھ نہیں ہے ... جاگیر ملی حکومت ... کے وظائف ... چاہتا ہوں ... سوال کا ... میں جنہوں نے کچھ زمانہ ... اور جنگ کے ... گڑبڑی وغیرہ کی حالات کے متعلق وغیرہ ... کسے تھے ... اور جنگ ہے ... اس موسم کا ... کیونکہ رعایا لگان ... دینا چاہتی تھی ... کے کہنے میں ہے ... اس حالت میں دلچسپی نہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اوس وقت لگان کم ہی تھا ... جاگیر کی رعایا ... انکار کیا ... کرا گیا ... اوس جاگیر کا انضمام ہو گیا ... ضرورت محسوس ہو کہ اب بھی زیادہ لگان وصول ... کارروائی کی ضرورت ہو تو ... لکھا جا سکتا ہے اگر زیادہ لگان ... لیا گیا ہے تو اوس کی ... کی گئی

شری آر و للا راجیشور راؤ لئی جاگیرداروں کو اس قسم کا خلاف ... اور خلاف قانون ... کوئی ... روپے کا ... کرکے دس ہزار روپے ... وصول کیے ہیں ... کے خلاف ... ہوں تو کچھ نہیں ... لیکن ... کے بعد ... چار سال سے وہی رقم وصول کی جا رہی ہے

شری بی رام کشن راؤ: میں نے کہا کہ جاگیر کے انضمام کے بارے جو عمل تھا ... لیکن انضمام کے بعد رعایا کہاں کی جانب سے ... کی گئی کا لگان زیادہ ہے لہذا ... کی جا رہی ہے

شری سی ... شری راملو ... صاحب نے کہا کہ ... میں ... کا ذکر کیا گیا ہے وہاں ... ہونے کی وجہ سے اضافہ لگان وصول کیا گیا ہے ... پوچھنا چاہتا ہوں کہ ... میں ریکارڈ آف رائٹس ( Record of Rights ) کا کام شروع سے کب کیا جائیگا ؟

شری بی رام کشن راؤ: یہ سوال اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا لیکن ... کو میں دلانا چاہتا ہوں کہ ... ریکارڈ آف رائٹس کا کام جلد ... کرنے کی ... کی جا رہی ہے ... لینڈ کمیشن ( Land Commission ) قائم ہو جائیگا تو یہ کام ... کرنا ... اور ... میں ... شروع کیا جائیگا

## Sendhi and Todday Trees

*510 (771) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

The total number of Sendhi and Toddy trees tapped during the financial years 1951 52 and 52 53 up to end of February respectively?

مسیرطار انکسار کستمس امداد س ( سری و نکٹ رنگا ردی ) من کا
حوب ے ل ح نا روی ۲ ع و حو دوره ن ندھی
ے کسے وں کی بعد ( ۸ ۲ ) ہے و دو ماں نا ی کی مدد (۲ ۲ ۲)
ہے ل ہ ح مروی ۲ ے ہو ماں سا ھی و ے گے
اوں ی بعد (۲ ۹۹ ) ھ اور رمان ر ی مداد (۲۸۸۲۸) ہے

سری ایم عا و ے ل م رحم سوں ر یے گیے
سری رنگا ردی ر ا ں نک ہ بای رھا سب ہے ری وجہ ہے

## Grant of Government Aid

*311 (720) Shri [illegible] Deshmukh (Gangakhed): Will the hon. Minister for Endowments be pleased to state:

(a) The Government aid given to the Jumbul Haq Dargah Shariff Parbhani?

(b) Whether Government are aware of the mismanagement during the Urs held annually on 31st January?

(c) The names of the Members of the Managing Committee?

(d) Whether the Government have checked the Accounts of the Dargah Shariff?

(e) If so whether the detail report of the Accounts of the Dargah Shariff will be laid on the table of the House?

شری و نکٹ رنگا ردی معا ملہ حکومت درہ مرب کو کوئی امداد نہیں
دمای پد سطا ی کی کوئی اطلاع حکومت کو نہیں عر عمولی مراعات کےمو مابں
موں اور عاور ہوسے ھیں جن کا معاملہ حکومت فوراً جمعہ کرد ا ھا ہے کمیٹی سات
ارکان پر مشتمل ہے جن کے نام یہ ھیں

۱ ملکر صلع
۲ میر بادر علی خان
۳ میں علی خان
۴ نو ب علی خان
احمد علی
۶ درسک راو
ملکہ ا

مولانا اور ٹی کے لا ( ) کے حسب ورسنہ اوقاف حسابات کی تصحیح کروانے اور
ب احد رکا سرمایہ کے بالا ہ اوقاف کی ج تحصیلدار اور کلکٹر متعلقہ کی
حاضری کی جاتی ہے

درگاہ سرمایہ کے اوقاف کی تفصیلی رپورٹ حسب ذیل ہے

آمدنی بابت ۲ ۳ ع

| | |
|---|---|
| از علام حرم گو معدان | (۸۳ ) |
| از سعری ابواب | (۸۱۹) |
| | (۸۱۱۹) |

اخراجات بابت ۲ ۳ ع

| | |
|---|---|
| حق انتظام | (۸۱۲) |
| دستوط | ( ۹ ) |
| تعمیر و مرمت | (۲ ) |
| عملہ | ( ۸) |
| مادر و رلیس | (۱۲) |
| عرس | (۱ ) |
| متفرق | (۵ ) |
| | (۵۹ ) |

سردار ما حی رام گواسلے (دواعی) کیا اور دل مصر بیا سکتے ہیں کہ زکا سرمایہ کی آمدنی میں سے کسی رقم آج تک جمع ہے؟

شری رنگار بندی اس سال کی حد تک سرمایہ (۳) ہزار روپیہ جمع ہیں ماضی سالوں کے فیگروں کے لیے نو س دھانیے تو بتایا جاسکتا ہے

شری رنگا راؤ دیشمکھ پولیس ایکشن کے پہلے اس درگاہ سرمایہ کو حکومت کی طرف سے گرانٹ دی جاتی تھی پولیس ایکشن کے بعد یہ گرانٹ بند کردی گئی کیا یہ صحیح ہے؟ اگر ایسا ہے تو گرانٹ کیوں بند کر دی گئی؟

شری رنگا ریڈی اس زمانے کے حالات جو تھے دریافت نہیں کیے اگر نوٹس دیجائے تو بیں بتاؤنگا کہ یہ ابتدا کیوں بند کردی گئی

سری رنگا راؤ دیشمکھ کیا یہ کبھی ہر سال قائم نہیں کی جاتی ہے؟ کیونکہ اس میں وہی لوگ ایک زمانے سے چلے آرہے ہیں؟

سری رنگا ریڈی کمیٹی اگر اچھا کام کر رہے ہو و ... رکھی جائے الیہ
اگر ان ... ارکان نکل جائیں و دو ... ارکان کو ... ہے

سری ہانمی راؤ گوانے ... صاحب نے ... کی گئی تھی کہ
کمیٹی اچھی طرح کام نہیں کر رہی ہے اور ... ہیں لیکن
اس کے باوجود اس کمیٹی کو کیوں ... گیا

سری رنگا ریڈی ... کی گئی ہے تو ضرور غور ہوگا ... اس کمیٹی
کا ... ہونے کا ... نہیں ہے

سری رنگ راؤ دیشمکھ اس کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگوں کو لیا گیا ہے
دوسرے لوگوں کو ... اس کے ... ہونے کے باوجود بھی
غور ... ان کی ... ہے

سری رنگا ریڈی ... اس کمیٹی سے کوئی
... کمیٹی اگر اچھا کام کر رہی ہے ... کی کام
... ہے اس کمیٹی ... کانگریس کے لوگ ہیں اور ... کانگریس کے
لوگ ... ہیں

## Industrial Disputes

* 12 (712) Shri Gopalrao [illegible] (Chandurghat) Will the hon Minister for Commerce Industries and Labour be pleased to state

(a) The number of cases of Industrial disputes referred to the Industrial Tribunal in the year 1957?

(b) The number of cases pending before the Industrial Tribunal at present?

(c) The number of cases wherein the decisions of the Tribunal have been implemented?

मिनिस्टर फॉर कामर्स अन्ड लेबर (श्री विनायकराव विद्यालंकार) —(अ) इन्डस्ट्रियल ट्रिब्युनल ( Industrial Tribunal ) के पास कुल ४२ केस कुल थे।

(बी) सिर्फ क्या / मुकदमे बाकी है और ३४ मुकदमों का तसफीया हो चुका है।

(सी) ३४ मुकदमात जिनका तसफिया हो गया है उनमें से २८ तसफिया को इम्प्लीमेंट (Implement) कर दिया गया है। बाकी का इम्प्लीमेंटेशन नहीं हो सका। जिसमें बहुत सी बातें है। ... का इम्प्लीमेंटेशन ... की वजह से हाल में नहीं हो सका। दो आदमी पाकिस्तान चले गए है। तीन मुकदमात का तसफिया आपस ही हो गया था। दो मुकदमात का जो तसफीया हुआ है उसके बारे में कोई डिस्प्यूट (dispute) पैदा नहीं है और बाकी तीन जो मुकदमात है उनका तसफिया जल्द ही इम्प्लीमेंट किया जायेगा। ... के बारे में प्रॉसीक्यूशन (Prosecution) जारी है और तीन में प्रॉसीक्यूशन की कार्रवाई आगाज हो रही है।

سری مخدوم محی الدین (معصو گر) کیا ڈیلی حساب اکسپیس ہیں کہ جن کے خلاف پروسیکیوشن ( Prosecution ) نا ـ رہائے ورکاو ہوں کے نام کیا ہیں؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार जिसके तफसीलात अब मेरे पास नहीं है। आपने शायद को जिन्दा तिजिस्तात के सिलसिले में सवाल पूछा था उसमें कारवायी आगाज़ की जानवाली है। और किस के बारे में आपने पूछा था वह मुझे याद नहीं है

سری مخدوم محی الدین اور ؟ آیا مل کے سیمس ن ے و چھا تھا

श्री विनायकराव विद्यालंकार मुमकिन है आपने पूछा होगा।

سری مخدوم محی الدین میں کا اوارڈ ( Award ) عطا ہوئے کافی عرصہ ہوا کس شی بک وس کا لسمہ ن کیوں نہ ہوا؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार — जिसको मैं गौर कर देखा है अगर जिस्मीमेंट नहीं हुआ है तो उसकी कारवायी की जायगी।

*518 (719) *Shri Gopalrao Ekbote*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries and Labour be pleased to state

(*a*) The number of Industrial disputes wherein compromise was effected through conciliatory measures in 1952?

(*b*) The number of disputes pending before the Labour Office s for conciliation during the above period?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (अ) कन्सीलियेशन प्रोसीडिंग्स (Conciliation proceedings) सन १९५० में ६ मामलों में १९५१ में २८ मामलों में १९५२ में २६ मामलों में और १९५३ में अब तक १४ मामलों में किया गया है और यह सक्सेसफुली (Successfully) हुआ है।

(बी) इस वक्त दफ्तर में सिर्फ ४ डिस्प्यूट्स (Disputes) हैं जिन के सिलसिले में कन्सीलियेशन प्रोसीडिंग जारी है

سری مخدوم محی الدین کیا لیبری روس کے نہ میں ہوئے ان اس کے بعد ھی ملے کا ا بس نہ و کیس کی کاروائی کی گئی؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —उनको जहां तक हो सके सिस्कीमेंट करने की कोशिश की जाती है और फिर भी न हुआ तो आखिरी तरीका यह है कि उनको इंडस्ट्रियल ट्रिब्यूनल में भेज दिया जाता है।

شری گوپال راؤ اکبوٹے کیا لیبری مدن کے ر حمد لے کے معاملات ہیں و اون ملت کے معاملہ ی اند مرل کو ب کے سمسے میں کیم جہاں ہیں

श्री विनायकराव विद्यालंकार — हां इस को टाल रहे हैं।

شری گوپال راؤ اکبوٹے : کیا اس کی کوئی وجہ بیان ہوسکتی ہے؟ کیا یہ علماء کی موسسہ ... کی ہے جس کی ... رجسٹری کے بعد ... ہوا لیکن اس کے خلاف ایسوسی ایشن کورٹ میں اپیل کی گئی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —पहले रजिस्ट्रार प्रोसीडिंग्स किया करते हैं। उसके बाद कोर्ट में चले जाते हैं। लेकिन जहां तक मालूम है तो फिर जेनरल और अम्नायम लिक्विडेशन के लिए तय्यार नहीं हैं तो फौरन उस केस को लिक्विडेशन किया जाता है।

شری گوپال راؤ اکبوٹے : جس ... رجسٹری ... کو ... مالکوں نے ... کیا ... ہے

श्री विनायकराव विद्यालंकार — किस प्रकार से किया गया ... आया है।

## *Registration of Companies*

*514 (711) *Shri Gopal Rao Ekbote*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries and Food be pleased to state:

(a) Total number of companies registered in the State so far?

(b) The number of companies registered in 1952?

(c) The number of companies that have become defunct?

श्री विनायकराव विद्यालंकार — (अ) ३१ दिसम्बर १९५२ तक जितनी कंपनियां रजिस्टर (Registered) की गईं उनकी तादाद २४४ है।

(बी) १९५२ में २० कम्पनियां मसदूद हो चुकी हैं।

(सी) जिसके पहले जो कम्पनियां मसदूद हुई हैं उनकी तादाद ११ है।

شری مخدوم محی الدین : ... ہیں کہ ... کی ... ہیں ہوا کہ زمانے سے طور پر رہی ہیں لیکن حال ... کی بھی ... ہو سکیں ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार — अगर नहीं है तो वह लिमिटेड मानता है। बाकी कोई कम्पनी जो लिमिटेड होती है वह रजिस्टर होती है और लिमिटेड नहीं होती और पब्लिक नहीं होती तो वह बिलकुल कानून चीज नहीं है। उसके लिए जो लिमिटेड कार्यवाही होती वह होती रहेगी।

## Unstarred Questions and Answers

### *Amenities at R T D Bus Stands*

110 (649) *Shri Ratanlal Kotecha* (Patoda) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The amenities provided by R T D to passengers in Hyderabad City and Moffusil places as regards drinking water lighting facilities latrines at the bus stands?

*Shri D G Bindu* Waiting room facilities and wayside queue shelters are being provided by the Department both in the City and in the Districts on a programmed basis In the City queue shelters have been provided at Ramgunj the Secretariat Fateh Maidan Sultan Bazar and Afzal Gunj More shelters are under construction at other important places

A bus station with modern facilities such as retiring rooms waiting halls baths and flush out latrines separately for ladies and gentlemen refreshment stalls etc is under construction at Gowliguda in the City It is hoped to bring this bus station into use by the end of May 1953 When this happens the existing bus station at Putli Bowli which is a temporary arrangement will be closed down

It is proposed to put up similar bus stations at important places in the mofussil such as Aurangabad Raichur etc At other important places like Sangareddi Putli Mulug Chelvai and Karimnagar it is proposed to put up waiting halls with latrines drinking water facilities and a refreshment stall It is also proposed to erect wayside shelters wherever this is considered necessary at places on the mofussil routes

(b) The amounts spent on the provision of amenities to passengers during the last three years are as follows —

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (i) | During the year which ended 31st March 1951 | | I G Rs | 52 200/ |
| (ii) | do | 31st March 1952 | | 5 785/ |
| (iii) | do | 31st March 1953 | | 25 257/ (approx ) |

(c) The number of buses operating on the suburban and branch services in the Hyderabad City are 92 and on the mofussil services 496

### *Arrest of a Harijan*

111 (106) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two Constables of Bhusannapet Police Station arrested an innocent Harijan by name Puri Chinnah without any reason on Losompet village of Metpalli taluqa and belaboured him severely at the instance and in the house of Ramsingh a Watandar on 5th January 1953?

(b) If so, what action has been taken against the said Police Constables?

*Shri D G Bindu* (a) No Puri Chinnah related the allegation that he was arrested and taken to the house of Ram Singh and beaten there at his instance He stated that in connection with a private quarrel he was man handled by two Police Constables

(b) The D S P Karimnagar has ordered an enquiry against the two delinquent Police Constables

### *Arrest in Moghalpet Village*

112 (107) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Mohan Singh Police Sub Inspector of Metpalli arrested without reason Moku Ashanna of Moghalpet village on 30th December 1952 and belaboured him at the instance of one Malhal Rao a Watandar of the village?

(b) Whether the above Malhal Rao compelled Moku Ashanna to pay Rs 12 as bribe to the above Police?

(c) If so what action has been taken by Government in this regard?

*Shri D G Bindu* (a) The allegation is baseless No one from P S Metpalli visited Moghalpet village on 30 12 1952

(b) & (c) Do not arise.

Bribery by Police Patel

113 (108) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the cultivators of Varshakonda village in Metpalli taluq sent a petition to the Tahsil Office alleging bribery against the Police Patel of the village?

(b) Whether it is a fact that Police Sub Inspector of Metpalli under the influence of the Police Patel arrested Shri Bhoomayya a representative of the villagers and kept him under custody in his house for four hours and was later on released with a warning not to submit complaints for bribery?

(c) Whether a petition was submitted by Shri Bhoomayya to the I G P but no action has been taken thereon so far?

*Shri D G Bindu* (a) It is not correct The Police Patel, however was placed under suspension on a report made by the Revenue Inspector with regard to some irregularities

(b) The Sub Inspector did not arrest Shri Bhoomayya at the instance of anyone He was summoned in connection with the investigation of a case and after interrogation sent back

(c) No A petition was presented to Home Minister regarding certain other allegations against the Sub Inspector Metpalli which was enquired into and the result of enquiry has already been communicated to Shri Bhomayya M L A on 12th November 1952

*Police Station at Bhusanraopet*

114 (109) *Shri Gangula Boomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Police Station located at Bhusanraopet in Metpalli taluqa is established permanently or temporarily?

*Shri D G Bindu* Bhushanraopet Police Station is temporary till the end of March 1954

*Taccavi Loans*

1[illegible] (102) *Shri [illegible]*:—Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) The number of applications received from the Ryots of Metpalli taluq for Taccavi Loans in 19[illegible]2?

(*b*) The amount sanctioned to each applicant?

(*c*) The number of applications still under considera-tion of Government?

*Dr. Chenna Reddy*:—(a) to (c) A set of statements is laid on the table of the House.

[*Statement*

*Statement showing Taccavi Applications received and Sanctioned in 1952 in Metpally Taluqa*
*Name of the Scheme Supply of Pumping Sets*

| Sl No | Name of the applicant applied for taccavi | Village | Indent Qty | Indent Appro ximate value | Sanctioned Qty | Sanctioned Appro ximate value | Actual issue Qty | Actual issue Amount | Remarks: If there is difference between sanctioned and actual issue give reasons | Remarks: If applications pending with Dept how causes |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| | | | | Rs | | Rs | | Rs | | |
| 1 | Bonpally Ranga Rao | Venkatapur | 1 | | | | | | Not sanctioned due t lack of survey \ for mortgage | N pending pplications |
| 2 | Bejanki Kesava Rao | Govindaram | 1 | 500 | 1 | 2 295 | 1 | 99 | No difference | d |
| 3 | Bejanki Rajend Rao | Govindaram | 1 | 500 | 1 | 2 ?95 | 1 | 99 | N difference | d |
| | | | *Name f Scheme* | | | *Supply of Bahots* | | | | |
| 1 | Ametu Thirpath Rao | Machapur | 1 | 800 | 1 | 720 | 1 | 720 | \ differen | \ 1 |
| 2 | Olla Ramulu | Machapur | 1 | 800 | 1 | 720 | 1 | 720 | d | d |
| | Total | | | | | 1 440 | | 1 440 | | |

Statement I showing Taccavi applications received and Sanctioned 0 Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed

| Sl No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent: Quantity | Indent: Approximate value | Sanctioned: Quantity | Sanctioned: Approximate value | Actual issue: H R | Actual issue: 9 H R | Total | Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | 6 | | 8 | 9 | 0 | 11 | 13 |
| | | | P S | Rs p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs p | |
| 1 | Baddam Shankarayya | Jogampalli | 2-0 | 71 0 0 | 0 | 71 0 0 | — | 2-0 | 2 0 | 6 0 | |
| 2 | Ladari Venkateshwar Rao | | 4-0 | 0 0 | 4-0 | 4 0 0 | 80 | 1-40 | 4-0 | 41 8 0 | |
| 3 | Altur Neelakantam | | 2-0 | 71 0 | 2-0 | 71 | | | 2-0 | 70 1 0 | |
| 4 | Yangu Buchilingam | | 1 60 | 53 4 0 | 1-60 | 53 4 0 | 1-60 | — | 1 60 | 53 1 0 | |
| 5 | Kadar Narayan Rao | | 2-0 | 71 0 0 | -0 | 71 | | -0 | — | 70 | |
| 6 | Alati Bosh ram | | 1 60 | 53 4 0 | 1 60 | 53 4 0 | 1 0 | 0-60 | 1-60 | 53 1 0 | |
| 7 | Laxmamma | | 2-0 | 71 0 0 | | 71 0 0 | 0 | 0 | -0 | 0 1 0 | |
| 8 | Padda Rajan | | 2-0 | -do- | 0 | -do- | 1 0 | 0 | -0 | 70 12 0 | |
| 9 | B Balraj Gangaram | | 1 0 | 35 6 0 | 1 0 | 35 8 0 | 1 0 | — | 1 0 | 35 6 0 | |
| 1 | Yadmalla Narsimha Reddy | | 2-0 | 0 0 | 2-0 | 71 0 0 | 2-0 | — | -0 | 0 1 0 | |
| 11 | B Anumallayya | | 0-80 | 8 10 8 | 0-80 | 28 10 8 | — | — | — | — | Not taken |
| 1 | Nalla Narsimha | | 1 0 | 35 8 0 | 0 | 35 8 0 | — | — | — | — | do |
| 13 | K. Gangaram | | 0-80 | 28 10 8 | 0-80 | 28 10 8 | — | — | — | — | do |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 14 | Baddam Rajanna | 3- | | 3- | 71 | | | 3- | 70 12 | |
| 15 | Bama Rajakoga | | -do- | 3- | -do- | — | — | — | — | Not taken. |
| 16 | P Ramdu | 0-80 | 38 | 0-80 | 38 10 8 | — | — | — | — | do |
| | B Bushi Rajan | 0-80 | -do- | 0-80 | -do- | — | — | — | — | do |
| 18 | Kadam Julpath Rao | | | 3- | 71 0 0 | 2 | | 3- | 13 0 | |
| 19 | Baddam Narsimlu | 1 0 | 35 8 | | 3 0 0 | — | — | — | — | Not taken. |
| 20 | Kotala Mallayya | 0-80 | 38 | 0-80 | 38 0 4 | — | — | — | — | do |
| | Total | 31-40 | 11 13 | 30-40 | 1 13 4 | 4-30 | 9-100 | 24-0 | 846 0 0 | |

*Statement showing Tenants applications received and Sanctioned* *Metpalli Taluq*

*Name of Scheme* *Supply of Improved Paddy Seed*

| Sl No. | Name of applicant applied for taccavi | V llo. | Indent Quantity | Indent Approximate value | Sanctioned Quantity | Sanctioned Approximate value | Actual issue H R 8 | Actual issue H.R 30 | Total | Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 3 | | 6 | | 7 | 8 | 9 | 0 | | |
| | | | P S | Rs p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs p | |
| 1 | Yadam Narayan Rao | Metpalli | 5-40 | 80 | 5-40 | 89 | 3-80 | 28-0 | 5-40 | 188 10 8 | |
| 2 | Padareddy Bheemrajan | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 35 8 0 | 1 0 | — | 0 | 35 0 | |
| 3 | Ganday Rajaiah | | 1 0 | 30 8 | 0 | do | | — | | 30 6 0 | |
| 4 | Poladg Pada Mallaiah | | —0 | do | 1 0 | do | — | 1 0 | 1 0 | 30 6 0 | |
| 5 | Congola Jogayya | | 1 0 | do | 1 0 | do | | | | 30 | |
| 6 | Danga Rajaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | — | — | — | — | Not taken. |
| 7 | Poladg Chinna Allaiah | | —0 | do | 0 | do | | | | 30 6 0 | |
| 8 | Idam Rajaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 1 0 | 30 6 0 | |
| 9 | Sadi Gangaram | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 1 0 | 35 6 0 | |
| 10 | Karam Dharmaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 1 0 | 35 6 0 | |
| 11 | Poladg Buchaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | | 1 0 | 1 0 | 35 6 0 | |
| 12 | Balapalli Rajaram | | 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 0 | 35 0 | |
| 13 | Balapalli Venkaiah | | 1 80 | 50 2 8 | 1-80 | 50 8 | 1-40 | — | 1-40 | 47 3 8 | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 14. | Doma Rajaiah | .. | 2-0 | 1 0 | 0 | 0 0 | — | — | — | — | Not taken. |
| 15. | Mittapalli Vallaiah | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 30 8 0 | — | 1 0 | 1 | 30 6 0 | |
| 16 | Donga Lingaiah | | 0-80 | 43 10 8 | 0-80 | 43 10 8 | — | 0-80 | 0-80 | 23 8 | |
| 1 | Donga Rajaiah | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | — | 1 0 | 30 6 0 | |
| 18. | Nagreddi Malliah | | 1-80 | 59 9 | 1-80 | 60 8 | — | 1 0 | 1 0 | 30 6 0 | |
| 19 | Ko al Narasiah | .. | 0 | 30 8 | | 30 | | — | 1 0 | 30 6 | |
| 20 | Ra Narsimlu | | 4-0 | 14 0 0 | 4-0 | 14 0 0 | — | — | — | — | Not taken |
| 21. | Kolagiri Laxmiah | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | — | 0 | 30 6 0 | |
| 22. | Padyraddi Ramaiah | | 1-40 | 4 4 | 1-40 | 4 4 | 1-40 | — | 1-40 | 4 9 | |
| 23. | Parpalli Beeri Rajam | | 0 | 30 8 0 | 1 0 | 30 5 0 | — | 1 0 | 1 0 | 30 6 0 | |
| 24. | S Sreeniah | | 0-80 | 3 10 6 | 0-80 | 3 0 8 | — | — | — | — | Not taken |
| 25 | Donga Bot aiah | | 1 0 | 31 6 0 | 1 0 | 30 0 | 1 0 | — | 1 0 | 30 6 0 | |
| 26. | Nanku Ramkishta | | ✓ | | | 0 | | — | | | |
| 27 | Jangam Buchaiah | | 2-0 | —do— | 0 | —do— | 1 0 | 0 | 0 | 0 1 0 | |
| 28 | A Channa Gangaram | | 0 | —do— | 2-0 | —do— | 1 0 | — | 1 0 | 30 6 0 | |
| 29 | P Ganwaram | | 0-80 | 43 10 | 0-80 | 3 10 | — | — | — | — | Not taken |
| 30 | Rajam Alhead | | 1-40 | 4 4 | 1-40 | 4 4 | 1 0 | — | 1 0 | 3 0 | |
| 31 | Rajam Narsimma | | | 30 | | 35 0 | 1 | — | 1 | 30 8 0 | |
| 32 | Dampal Gangaram | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | — | 1 0 | 45 6 0 | |
| 33. | Kas Channa Narsaiah | | 0-80 | 43 10 8 | 0-80 | 43 0 5 | — | 0 80 | 0-80 | 8 | |
| 34. | Vittapalli Rajaiah | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 3 0 | | -0 | 0 | 6 0 | |

*Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned* 058 *Metpalli Taluq*

*Name of Scheme* *Supply of Improved Paddy Seed*

| Sl No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent Quantity | Indent Approximate value | Sanctioned Quantity | Sanctioned Approximate value | Actual issue H R | Actual issue H R 35 | Actual issue Total | Actual issue Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 3 | 4 | 5 | 6 | | 8 | 9 | | | 13 |
| | | | P S | Rs p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs p | |
| 35. | Katkam Mallaiah | | 0-80 | 28 10 6 | 0-80 | 28 10 6 | 0-80 | — | 0-80 | 28 9 | |
| 36 | Bheemam Rajaiah | | 0-80 | 28 10 6 | 0-80 | 28 10 6 | 0-80 | — | 0-80 | 28 9 | |
| 37 | Dasari Rajaiah | Mohinabpur | 0-80 | 28 10 6 | 0-80 | 28 10 8 | — | — | — | — | Not taken |
| 38 | Sadareddy Buchaiah | | 2- | 71 | | 71 | 1-40 | 0-80 | 2- | 13 | |
| 39 | Kolan Ganga | | 1 0 | 30 8 0 | 1—0 | 35 0 | 0 | — | | 30 | |
| 40 | Kolan Raja | | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | 30 8 0 | 1 0 | — | 1 0 | 30 8 0 | |
| 41 | B Lingaiah | | 0-80 | 28 10 9 | 0-80 | 28 10 0 | — | — | — | — | Not taken |
| 42 | Pala Rajamallu | | 1 | 36 4 0 | 1 0 | 30 8 0 | — | 0 | 0 | 30 8 0 | |
| 43 | S Gangaram | | 1 0 | —do— | 1 0 | —do— | — | — | — | — | Not taken |
| 44. | Kamar Gangaram | ,, | 1 0 | do | 1 0 | do | 0-80 | | 0-80 | 28 9 4 | |
| 45 | Kolagiri Narsaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 1 0 | 30 8 0 | |
| 46 | Yatam Narsing Rao | | 0 | do | 1 | do | | | 0 | 60 | |
| 47 | Danga Chinna | | 1 0 | do | 1 0 | do | 1 0 | | 1 0 | 30 8 0 | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 48 | Afleeta Gangaram | | 1 0 | do | 1 0 | do | 0 | — | 1 0 | 8o 6 0 | |
| 49 | Battreddy Ramulu | | 2-0 | 7 0 0 | 0 | 7 0 0 | 1 0 | 1 0 | 2-0 | 70 1 0 | |
| 50 | Yatam Hambora | * | 2-0 | do | 2-0 | do | 1 0 | 1 0 | 2-0 | 0 1 0 | |
| 51 | Badareddy Venkat Raya | | 0 | do | 0 | do | 1 0 | 1 0 | 2-0 | 0 1 0 | |
| 52 | Karany Gangaram | | 1 0 | 8o 8 0 | 1 0 | 8o 8 0 | 1 0 | — | 1 0 | 8o 6 0 | |
| 53 | Bommene Narsaiu | | 1 0 | do | 0 | do | — | 1 0 | 1-0 | 8o 6 0 | |
| 54 | Bommene Chinna Mallaiah | | 1 0 | do | 1 0 | do | — | 1 0 | 1 0 | 8o 6 0 | |
| 55 | Baburam Ganga | | 0-60 | 3 10 8 | 0-60 | 3 10 8 | — | 0-60 | 0-60 | 3 9 4 | |
| 56 | Bomenabogi Ganga | | 0-60 | —do— | 0-60 | —do— | — | 0-60 | 0-60 | 3 9 4 | |
| 57 | Bomenabogi Kont Ganga | * | 0-60 | do | 0-60 | do | — | 0-60 | 0-60 | 3 | |
| 58 | Vatla Narayana | | 1 0 | 8o 6 0 | 0 | 8o 6 0 | — | 1 0 | 1 0 | 8o 6 0 | |
| 59 | Kolagu Rajaiah | | 1 0 | —do— | 0 | —do— | 1 0 | — | 1 0 | 8o 6 0 | |
| 60 | Koam Vittal | | -60 | 39 5 | -60 | 39 8 | -40 | — | -40 | 8 | |
| 61 | M Lingam | | 1-40 | 4 4 | 1-40 | 4 4 | — | — | — | — | Not taken |
| | Total | | 6-00 | 86 6 0 | 6-00 | 86 8 0 | 38- | 1-60 | 39-60 | 0 11 4 | |

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme — Supply of Improved Paddy Seed

| Sl No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent: Quantity | Indent: Approximate value | Sanctioned: Quantity | Sanctioned: Approximate value | Actual Issue: H.R. | Actual Issue: H.R. So | Actual Issue: Total | Actual Issue: Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 1 |
| | | | P S | Rs p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs p | |
| 1 | Dagu Mutha alu | Venkatapur | 3—0 | 106 0 | 3—0 | 106 6 | 3—0 | | —0 | 06 2 | |
| 2 | Tota Langayya | | 3—40 | 118 4 | 3—40 | 18 4 | 1—0 | | 1—0 | 85 0 | |
| 3 | Artha Narsingu | | 1—40 | 47 5 4 | 1—40 | | —0 | | —0 | 30 | |
| 4 | Bhakula Venkadu | | 0—60 | 17 1 0 | 0—60 | 1 1 0 | — | | — | — | Not taken |
| 5 | Ch. Nadpu Rajaram | | 1—0 | 30 8 0 | 1—0 | 30 8 0 | —0 | — | —0 | 0 | |
| 6 | Ch. Rajanam | | 1—0 | -do- | 1—0 | -do- | 1—0 | — | 1—0 | 30 6 0 | |
| 7 | Thota Gangaram | | 1—0 | -do- | 1—0 | -do- | 1—0 | — | —0 | 30 6 0 | |
| 8 | Durga Rajam | | 1—0 | -do- | —0 | -do | 1—0 | — | —0 | 30 6 0 | |
| 9 | Jakla Lakshmaiah | | 1—0 | -do- | 1—0 | -do- | 1—0 | — | 1—0 | 30 6 0 | |
| 10 | Nedgri Kishan Rao | | 1—0 | -do- | —0 | -do- | —0 | — | 1—0 | 30 6 0 | |
| 11 | Kachinga Venkayya | | 2—60 | 88 1 0 | 2—60 | 88 1 0 | 2—60 | — | 2—60 | 88 0 | |
| 1 | Badam Narsingu | | 1—0 | 30 8 0 | 1—0 | 30 8 0 | 1—0 | — | 1—0 | 30 6 | |
| 13 | Thampha Rajeshwar Rao | | 2—60 | 88 12 0 | 2—60 | 88 1 0 | 1—100 | 0—60 | 2—40 | 88 0 | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 14 | Patla Valliah | 1—0 | 8o | 6 | 0 | —0 | 8o | 6 | 0 | 1—0 | — | 1—0 | 3a | 6 | 0 | |
| 15 | Durga Rajarangaram | 0—30 | 33 | | | 0—30 | 33 | | 3 | 0—30 | — | 0—30 | 33 | 9 | 4 | |
| 16 | Akula Sailu | 1—00 | 4 | | 4 | 1—60 | 4 | | 4 | 1—60 | — | 1—60 | o3 | 1 | 0 | |
| 1 | Patla Rajam | 0—30 | 1 | 1 | 0 | 0—30 | 1 | | 0 | 0—30 | — | 0—30 | 1 | 1 | 0 | |
| 18 | Bo napall Rajeshwar Rao | 6—0 | | 8 | 0 | 6—0 | | 8 | 0 | 3 113 | 1— | a—0 | 1 6 | 14 | 0 | |
| 19 | Tanma Venkat Rao | —60 | 1 4 | 4 | 0 | 3—60 | 1-4 | 4 | 0 | — 0 | 1—40 | —60 | 1 3 | 18 | 0 | |
| 20 | Aramala Ch nna Gangaram | 0—90 | 3 | 10 | 6 | 0—30 | 3 | 10 | 5 | — | — | — | — | | | Not taken |
| 21 | Chepur Bheemaiah | 0—60 | | 1 | 0 | 0—00 | 1 | | 0 | — | | — | — | | | do |
| • | Bo napalli Ramana Rao | 4—0 | 106 | 6 | 0 | 3—0 | 106 | | 6 | 3—0 | | —0 | 106 | | 0 | |
| 23 | Vemuri Nara an Rao | —00 | 66 | | | 0 | 66 | | 0 | —60 | — | —80 | 94 | | | |
| 24 | B Nadp Venkat Rao | —80 | do | | | 00 | do | | | —60 | — | 2—00 | 58 | | 0 | |
| | Tandra Bhoom Rao | 4—0 | 14 | 0 | 0 | 4—0 | 14 | 0 | 0 | 3—40 | 0—30 | —0 | 151 | 5 | 0 | |
| -8 | Kamar Rajam | 1—0 | 3a | 8 | 0 | 1—0 | 8 | | 0 | 1—0 | | —0 | 3a | 6 | 0 | |
| — | Bo napall Ram Rao | 5—60 | 1 4 | 4 | 0 | 2— 0 | 1-4 | 4 | 0 | —80 | 1—0 | 3 60 | 1 | 3 | 0 | |
| 28 | Bo napall Padda Venkat Rao | —40 | 66 | | | —80 | 88 | | 0 | 3—00 | | —60 | 66 | | | |
| 29 | Satham Nar mlu | 0—60 | | | 0 | 0—60 | | | 0 | 0—60 | — | 0 60 | | | 0 | |
| 30 | Palap Rajesh ar Rao | 0 0 | 1 | 1 | 0 | 0—60 | 1 | 1 | 0 | 0— 0 | — | 0—60 | 1 | 11 | 0 | |
| 31 | Kamam Rajal ngam | 0—60 | 1 | | 0 | 0—60 | 1 | 1 | 0 | 0—60 | — | 0—60 | 1 | 1 | 0 | |
| | Total | oo—0 | 1,9a | 8 | 0 | — | — | | | 4—12 | 4—8 | 40—00 | 1 8 | 13 | | |

*Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 1958 in Metpalli Taluq*

*Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed.*

| Sl No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent: Quantity | Indent: Approximate value | Sanctioned: Quantity | Sanctioned: Approximate value | Actual Issue: H.R. 8 | Actual Issue: H.R. 35 | Actual Issue: Total | Actual Issue: Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | | | 13 |
| | | | P S | Rs p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs p | |
| | Lingal Ram Jeevan Rao | Mohan Rao pet | 3—0 | 71 0 0 | 3—0 | 1 0 0 | — | — | — | — | Not taken |
| 2. | Lingal Janardan Rao | | 3—0 | 106 8 0 | 3—0 | 106 8 0 | — | 3—0 | 3—0 | 106 2 0 | |
| 3 | L. Krishna Bhopal Rao | | 3—0 | 106 8 0 | 3—0 | 106 8 0 | — | 3—0 | 3—0 | 106 0 | |
| 4 | Jangh Hanumanth Rao | | 0—80 | '3 0 8 | 0—80 | 28 10 8 | — | — | — | — | Not taken |
| 5 | Bigam Venkadu | | 0—80 | 28 0 8 | 0—80 | '8 10 8 | — | 0—80 | 0—80 | 28 | |
| 6 | Janapadda Poobala | | —0 | 8o 8 | 1—0 | 8o 8 0 | — | 1—0 | 1—0 | 35 6 0 | |
| 7 | Jana Chinna Poobala | | —0 | 3o 0 | —0 | 3o 0 | — | 1—0 | 1—0 | 35 6 0 | |
| 8 | Baki Chinna Vittiah | | 0—80 | '8 10 8 | 0—80 | '8 10 8 | — | — | — | — | Not taken |
| 9 | Maddi Lakshma Rao | | 3—0 | 1 0 0 | 3—0 | 1 0 0 | 1—0 | 1—0 | 3—0 | 0 12 0 | |
| 10 | B. ...amuha Rao | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | '8 10 8 | 0—80 | — | 0—80 | 28 9 4 | |
| 11 | Vadla Rajaram | | 3—0 | '1 0 0 | 3—0 | '1 0 0 | 0—80 | —40 | 3—0 | 70 12 0 | |
| 1 | Venkateshlam | | 3—0 | '1 | 3—0 | '1 | —0 | 1—0 | 3—0 | 70 12 | |
| 13 | Amruth Rao | | —0 | 3o 8 0 | —0 | 3o 8 0 | 0—40 | 0—80 | 1—0 | 3o 6 0 | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 4 | Jangam Poshaiah | | 0—80 | 22 | | | 0—80 | 38 | 10 | | — | — | — | — | | | Not taken |
| 15 | Boga Sambayya | | 1—0 | 80 | 8 | 0 | 1—0 | 30 | 8 | 0 | 1—0 | — | —0 | 35 | 6 | 0 | |
| 6 | Gunda Papayya | | — | 30 | | | 1—0 | 30 | 8 | 0 | — | — | —0 | 30 | | 0 | |
| 17 | Chakayal Bhummayya | | 0—80 | 38 | 10 | 8 | 0—80 | 38 | 10 | 8 | 0—80 | — | 0—80 | 28 | 9 | 4 | |
| 18 | Ayavari Narayya | | 1—0 | 30 | 8 | 0 | 1—0 | 30 | 8 | 0 | — | 1—0 | 1—0 | 30 | 6 | 0 | |
| 19 | Ganga Reddy | Vatla Chittapur | 4—0 | 48 | 0 | 0 | 4—0 | 142 | 0 | 0 | — | — | — | — | | | Not taken |
| | | Total | 26—0 | 394 | 0 | 0 | 23—0 | 394 | 0 | 0 | 7—40 | 14—80 | 22—0 | 778 | 4 | 0 | |

*Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 958 in Metpalli Taluq*
*Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed*

| Sl No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent: Quantity | Indent: Approximate value | Sanctioned: Quantity | Sanctioned: Approximate value | Actual Issue: H.R. | Actual Issue: 9 H.R. 3o | Actual Issue: Total | Actual Issue: Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 1 |
| | | | P S | Rs. a. p | P S | Rs p | P S | P S | P S | Rs a. p | |
| 1 | Jagga Rao | Chinna Metpalli | 5—0 | 177 8 | 5— | 77 | — | — | 5— | 76 0 | |
| 2 | Dharma Rao | | 0—40 | 188 8 4 | 5—40 | 189 4 | — | 0—40 | 0—40 | 88 10 | |
| 3 | Rajgopal Rao | | 3—30 | 180 8 | 3—30 | 180 2 8 | 1—40 | —40 | 2—80 | 79 | |
| 4 | Loka Raj Reddy | | 2—0 | 71 0 0 | 2—0 | 71 0 0 | — | 2—0 | 2—0 | 70 0 | |
| 5 | Vafur Venkatachary | | 1—0 | 35 8 0 | 1—0 | 3o 8 0 | — | 1—0 | 1—0 | 35 6 0 | |
| | Arkanti Asaiah | | 1—0 | 36 8 0 | 1—0 | 3o 8 0 | 1—0 | — | 1—0 | 3o 8 0 | |
| 7 | Arkanti Pedda Gangram | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | 28 10 8 | — | 0—80 | 0—80 | 28 9 4 | |
| 8 | Khuman Gangram | | —40 | 47 4 | 1—40 | 47 4 | — | 1—40 | 1—40 | 4" 2 8 | |
| 9 | Sangap Venkati | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | 28 10 8 | — | 0—80 | 0—80 | 28 9 4 | |
| 10 | Gunta Malliah | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | 28 10 8 | — | 0—80 | 0—80 | 28 9 4 | |
| 11 | G Pedda Rajam | | 1—40 | 47 4 | 1—40 | 4 4 | 0—80 | — | 0—80 | 28 9 4 | |
| 12 | Nagalpalli Asaiah | | 1—40 | 47 4 | 1—40 | 47 4 | 0—80 | 0—80 | 1—40 | 4 8 | |
| 13 | Cadam Venkat Swami | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | — | 0—80 | 28 9 4 | |
| 4 | Valmal Venkaiah | | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | 28 10 8 | 0—80 | — | 0—80 | 28 9 4 | |
| 15. | Mirmal Sura Rao | | —40 | 189 4 | —40 | 189 5 | — | 0—40 | 5—40 | 188 10 8 | |

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 16 | Mirzal Hanumanth Rao | 4—0 | 148 | 0 | 0 | 4—0 | 144 | 0 | 0 | 3—0 | 3—0 | 4— | 141 | 8 | 0 | |
| 17 | Sunar Narayan | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | — | 0—80 | 23 | 9 | 4 | |
| 18 | Chinna Venkata | 1—40 | 4 | 5 | 4 | 1—40 | 4 | 5 | 4 | — | 1—40 | 1—40 | 42 | | 8 | |
| 19 | Dumpet Rajam | 3—0 | 71 | 0 | 0 | 3—0 | 71 | 0 | 0 | 1—40 | 0—80 | [illegible]—0 | 0 | 1 | 0 | |
| 20 | Mirzal Narsinga Rao | 5—0 | 1[illegible] | 8 | 0 | 5—0 | 1[illegible] | 8 | 0 | — | 5—0 | 5—0 | 176 | 1 | 0 | |
| 21 | Vedla Lakshmanayam | 0—80 | 23 | 0 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | — | 0—80 | 0—80 | 23 | 9 | | |
| 22 | Kathlapur Ramulu | 0—80 | 1 | 1 | 0 | 0—80 | 1 | 1 | 0 | — | 0—80 | 0—80 | 1 | 11 | 0 | |
| 23 | Gopdi Gangaram | 0—80 | 17 | 1 | 0 | 0—80 | 1 | 1 | 0 | — | 0—80 | 0—80 | 1 | 11 | 0 | |
| 24. | Sett Veeraiah | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | — | 0—80 | 23 | 9 | 4 | |
| 25 | Gondla Gangaram | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | — | — | — | — | | | Not taken |
| 26 | Abdul Sattar | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | — | — | — | — | | | Not taken |
| 27 | Nagolepalli Sunadu | 1—40 | 4 | | 4 | 1—40 | 4 | | 4 | 0—80 | 0—80 | 1—40 | 4 | | 8 | |
| 28 | Kaspalli Lambaih | 0—80 | 23 | 0 | 8 | 0—80 | 23 | | | — | 0—80 | 0—80 | 23 | 9 | | |
| 29 | Vogu Rajlingam | 1—40 | 4 | | 4 | 1—40 | 4 | | 4 | 0—80 | 0—80 | 1—40 | 4 | | 8 | |
| 30 | Naglapalli Rajam | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | — | 0—80 | 0—80 | 23 | 9 | 4 | |
| 31 | A[illegible]mar Venkataswar | 0—80 | 23 | 10 | 8 | 0—80 | 23 | 10 | 8 | — | 0—80 | 0—80 | 3 | 9 | 4 | |
| 32. | Avanur Seenaih | 3—0 | 71 | 0 | 0 | 3—0 | 71 | 0 | 0 | 1—0 | 1—0 | —0 | 0 | 1 | 0 | |
| 33. | Kotala Saibau | —40 | | | | —40 | | | | 0—80 | 0—80 | —0 | | | 8 | |
| 34. | Ramapati Rao | 5—40 | 189 | | 4 | 5—40 | 189 | | 4 | — | 5—40 | 5—40 | 18[illegible] | 10 | 8 | |
| 35 | Jagmohan Rao | 5—40 | 189 | | 4 | 5—40 | 189 | | 4 | — | 5—40 | 5—40 | 88 | | | |
| | Total | 80—0 | 843 | 0 | 0 | 80—0 | 843 | 0 | 0 | 13—100 | 0—0 | 84—0 | [illegible]764 | 0 | 0 | |

Statement Showing Taccavi Applications Received And Sanctioned ... 56 ... Malpati(?) Taluk

NAME OF THE SCHEME: SUPPLY OF PADDY PENCIL AND MIXTURES

| Sl. No | Name of applicant applied for taccavi | Village | Indent Quantity | Indent Approximate value | | | Sanctioned Quantity | Sanctioned Approximate value | | | Actual sum Quantity | Amount | | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | | | | 4 | | | | 8 | 9 | | 0 |
| | | | Bags | Rs | | p | Bags | Rs | | p | Bags | Rs | P | |
| 1 | M. Gangappa | Serugam | 3 | 73 | 8 | | | 73 | 8 | 0 | | | | Not taken. |
| 2 | G Raju | | 1 | 24 | 8 | 0 | 1 | 24 | 8 | 0 | | | | do |
| 3 | G Hanumantha | | 3 | 73 | 8 | 0 | 3 | 73 | 8 | 0 | | | | do |
| 4 | V Venka Gouda | | 2 | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 5 | C Gangappa | | 2 | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 6 | K. Malliah .. | | | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 7 | V Lingam .. | | 2 | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 8 | B Gangadu | | | 49 | | 0 | | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 9 | V Gonnaiah | | 2 | 49 | 0 | 0 | | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 10 | B Hanuma Gouda .. | | 1 | 24 | 8 | 0 | 1 | 24 | 8 | 0 | | | | do |
| 11 | G Lingaiah | | | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 12 | B Venkaiah | | 2 | 49 | 0 | 0 | 2 | 49 | 0 | 0 | | | | do |
| 13 | G Basiaiah | | | 4 | 0 | | | 49 | 0 | 0 | | | | do |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 14 | M. Hapanna | | | 40 | | | | 40 | | | | | do |
| 15. | M. Bapam | | 2 | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 16. | K. Sevah | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | | | | | do |
| 17 | G Yanna | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 18. | G Bapnah | | 1 | 34 | 8 | 0 | 1 | 34 | 8 | 0 | | | do |
| 19 | B. Goudu | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 20 | Ramchander Rao | | 8 | 3 | 8 | 0 | 8 | 3 | 8 | 0 | | | do |
| 21 | Y Gantanah | | | 98 | 0 | 0 | | 98 | 0 | | | | do |
| 22 | P Bapga | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 23. | A. Venkatachalam | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 24. | Rajeshwar Rao | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 25 | P Boomadu | | | 40 | 0 | 0 | | 40 | 0 | 0 | | | do |
| 26 | Loka Chenna Reddy | Valulu. | 4 | 101 | 8 | 0 | | | 0 | | 98 | 0 | |
| | Total | | 36 | 1 3 | 8 | 0 | 36 | 1 8 6 | 0 | 0 | 98 | 0 0 | |

*Statement Showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluka*

NAME OF SCHEME SUPPLY OF GROUNDNUT CAKE

| Sl. No | Name of the applicant applied for taccavi | Village | Indent Qty | Indent Approximate value | Sanctioned Qty | Sanctioned Approximate value | Actual issue Qty | Actual issue Amount | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| | | | Bags | Rs a. p | Bags | Rs p | | | |
| | Md. Afzal Ali | Medipalli | | 66 12 | | 68 | | | Not taken |
| 2. | Ch. Narayan Rao | | 6 | 110 0 0 | 6 | 110 0 0 | | | do |
| | | Total | 12 | 78 12 | 12 | 78 | | | |

*Abi Crops in Metpalli Taluqa*

116 (108) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Supply and Agriculture be pleased to state

(a) Whether it is fact that Abi crops in Metpalli taluqa have completely failed this year due to insufficient rain?

(b) Whether it is true that the Ryots are facing great hardships due to scarcity of rice?

(c) If so what relief measures are being taken by the Government?

*Dr Chenna Reddy* (a) It is true that Abi crops in Metpalli taluq suffered damage due to inadequate rains But the failure is not complete as crop cutting experiments showed the yield to be between 4 to 6 annas

(b) No such official reports have been received The food position is said to be satisfactory

(c) There is actually no scarcity of food in the Taluq On the other hand the official reports show that rice is being brought into the markets as there are no restrictions on the movement of paddy and rice

*Collection of Levy*

117 (218) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that levy is being collected on lands under Chalvai Community Project Mulug taluqa although the land is undeveloped and yield also is far less?

*Dr Chenna Reddy* No

*Quantity Of Wheat purchased*

118 (660) *Shri C Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of wheat purchased from America Australia Canada and Soviet Russia during the year 1951–52 and 1952–53?

(b) The quantity that has been distributed from this?

(c) The quantity proposed to be purchased in 1953–54?

(d) Whether it is a fact that the American wheat is not suitable for eating ?

(e) Whether a loss of Rs 14 lakhs was incurred by Government due to this in 1952 ?

(f) Whether it is also a fact that the Supply Department have asked the Government to write off this loss ?

Dr *Chenna Reddy* (a) quantity of wheat actually imported in 1951 and 1952 : 106 955 and 15 102 8 tons respectively The State Government is not aware of the details about the countries from where this stock was purchased by the Government of India

(b) Imported wheat is not stored separately but along with the indigenous wheat Hence no separate accounts are maintained in respect of imported wheat

(c) No proposal has so far been sent to the Government of India

(d) In view of answer at (a) it is not possible to make any statement regarding American wheat It can however be said that the imported wheat was not unfit for human consumption

(e) No loss was incurred by the Government in 1952 on wheat owing to its being unfit for human consumption

(f) The question does not arise in view of answer at (c)

### T A and D A

119 (548) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Language Examination in 1952 ?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district ?

Shri K V Ranga Reddy (a) Details of T A and D A paid to the Officers of the Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Languages Examination in 1952 are given below —

| | |
|---|---|
| Excise Department | Nil |
| Customs Department | Rs 71 4 0 |
| Forest Department | 148 4 0 |

(b) District wise details of persons who appeared in the examination and failed are given below

| District | No of candidates appeared | No of candidates failed |
|---|---|---|
| 1 Excise Department | | |
| Hyderabad | 2 | 2 |
| Gulbarga | 2 | 2 |
| Nanded | 1 | 1 |
| 2 Forest Department | | |
| Hyderabad | 1 | 1 |
| Gulbarga | 2 | 2 |
| Warangal | 10 | 10 |
| Adilabad | 1 | 1 |
| 3 Customs Department | | |
| Osmanabad | 2 | 2 |

4 The data relating to Registration and Stamps Department is still awaited

| | | |
|---|---|---|
| 5 | Abkari Department | No employee from these departments appeared for the examination |
| 6 | Jagir Administration Department | |
| 7 | Endowment Department | |

## L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

*श्री अण्णाराव गव्हाणे — मिस्टर स्पीकर सर, जो बिल हाउस के सामने पेश किया गया है उसके ताल्लुक से बहुत से आनरेबल मेंबरान ने अपने ख्यालात ज़ाहिर किये हैं। लेकिन मुझे अफ़सोस के साथ कहना पड़ता है कि सब आनरेबल मेंबर्स और ख़ास तौर से दूसरी बेंचिस की तरफ़ से जो राय ज़ाहिर की गयी कि अपोज़िशन की तरफ़ से जो कुछ भी ख्यालात ज़ाहिर किये गये हैं

*Confirmation not received

गैरजिम्मेदारी से किया गया । मेरी समझ में नहीं आता कि असेम्बली में गैरजिम्मेदाराना लफ्ज किस तरह से अिस्तेमाल किया जा सकता है । असेम्बली में हम सब लोगों का यह तसव्वुर होना चाहिये कि जो लोग यहां चुनकर आये हैं वे अपनी जिम्मेदारी के तहत अपने ख्यालात जाहिर करते हैं । मुमकिन है आपके ख्यालात या आपकी पार्टी के ख्यालात या तसव्वुरात में और अुनके ख्यालात में फर्क हो । लेकिन यह कहना कि अपोजिशन की तरफ से गैर जिम्मेदाराना तौर पर सारी चीज रखी जाती है मैं समझता हूं ठीक नहीं है । यह अेक बहुत अहम बिल है । चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा कि अिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस (Introduce) करके हम अेक अैसा कदम अुठा रहे हैं जिसकी तरफ हम सब को मिलकर जाना चाहिये । हम अिस चीज को तसलीम करते हैं कि यह अेक कदम है अिससे ज्यादा कुछ नहीं कहना चाहते । क्योंकि लैंड टु दि टिलर (Land to the Tiller) का जो नारा था असके तहत क्या आनरेबल चीफ मिनिस्टर यह कहने के लिये तैयार हैं कि अिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस करने के बाद या अिसके अिम्प्लीमेंटेशन (Implimentation) के बाद अिस नारे को कामयाबी के साथ अमल में लाया जा सकता है ? सब लोग जानते हैं कि आज जो बिल पेश किया जा रहा है वह अिस मकसद के तहत पेश किया जा रहा है कि लोगों को यह मालूम हो सके कि हमारे यहां का जो सोशल आर्डर (Social order) है वह खतम होना चाहिये । लोगों की यह मांग है । आज के समाज का जो अिकानामिक स्ट्रक्चर (Economic structure) है जिसकी बिना पर आज तक मुट्ठी भर लोग अपने फायदे के लिये किसी बहाने से क्यों न हो रिलीजन (Religion) के बहाने से हो या किसी और बहाने से हो कानून बनाते आये हैं और अुसका फायदा मुट्ठीभर लोग ही लेते आये जिसकी वजह से आज के समाज में यह हालत पैदा हुअी है कि मुट्ठीभर लोग आराम से जिन्दगी बसर करते हैं और लाखों की तादाद में लोग मेहनत करते हैं लेकिन अुनकी मेहनत का मुआवजा अुनको नहीं मिलता । अुनकी मेहनत मिसअप्रोप्रियेट (Misappropriate) की जाती है । आज का समाजी ढांचा ही अैसा है । अेक लेबर का खून अेक जमींदार या कैपिटलिस्ट (Capitalist) की मालकियत हो गयी है । किसी दृष्टि से अुसका अिस्तेमाल किया जाता है । अिस समाजी स्ट्रक्चर (Structure) को हमें बदलना है । अिसको बदलने के लिये अपोजिशन की जानिब से जो चीजें रखी गयी हैं अुन पर गौर करना चाहिये था । यह जो हमारा नारा है लैंड टु दि टिलर अुसको किस हद तक अिस कानून को मन्जूर करने के बाद कामयाब बना सकते हैं ? अेक आनरेबल मेंबर ने जो कि अुस जानिब के हैं कहा कि यह जो बिल है यह अैसा है जिसकी मिसाल सारे हिन्दुस्तान में नहीं मिल सकती । दूसरे अेक मेंबर साहब ने कहा कि बाम्बे का अेक्ट भी अिससे पीछे है । वे ठीन जाता ही अुसका कोट (Quote) करते हुअे बतान की कोशिश की कि बाम्बे में जो लैंड रिफार्म्स (Land Reforms) हुअे हैं वे हमारे अिस बिल से भी पीछे हैं । मैं आनरेबल मेंबर को बताना चाहता हूं कि बाम्बे के रिफार्म्स को अच्छी तरह से पढ़ें और अुसके बाद अपने ख्यालात जाहिर करें । मैं अिस पर ज्यादा जोर नहीं देना चाहता । सिर्फ पहले तीन सेक्शन्स आपके सामने रखना चाहता हूं और फिर हमारे कानून में लैंड टु दि टिलर के मकसद को कहां तक हासिल करने के लिये कोशिश की गयी है अुसकी तरफ तवज्जह दिलाअूंगा ।

Art. 1. The land ownership system of feudal exploitation by the landlord class shall be abolished and the system of peasant land ownership shall be carried into effect in order to set free the rural productive forces, develop agricultural production and pave the way for the industrialisation of the New China.

Art. 2. The land, draught animals, farm implements and surplus grain of the landlords and their surplus houses in the countryside shall be confiscated but their other properties shall not be confiscated.

Art. 3. The rural land belonging to ancestral shrines, temples, monasteries, churches, schools, institutions and other public land shall be requisitioned but appropriate measures should be worked out to solve the financial problems of such schools, orphanages, homes for the aged, hospitals etc. as are dependent upon income from the above land.

मैं बताना चाहता हूं कि आर्टिकल नंबर २ और ३ में जो चीज रखी गयी है उसको हमारा कानून किस हद तक मान्य करता है। क्या हो आर्टिकल में जो रखी गयी है उसके बारे में हम दावा कर सकते हैं कि किसी एक आदमी की जायदाद जैसे खास तौर से फाजिल जो रहेगी उसको कब्जा करने का कोई भी इन्तजाम किस कानून में किया है? जो कुछ भी हो मगर उसको अगर कोई जमीन ज्यादा जमींदार के पास है तो उसको कान्फीस्केट (Confiscate) करने का और उसका क्या हमने किस कानून के जरिये लिया है? जिसको हासिल करने के लिए क्या कोई क्लाज (Clause) हमने इसमें रखा है? शायद यह कहा जायगा कि जैसा अब तक कहा गया कि हमने जो सीलिंग (Ceiling) रखा है उसके ऊपर जो जायदाद रहेगी वह हम हासिल करेंगे। इस बिल के सेक्शन ५३ (सी) में तो गवर्नमेंट ने ऐसे अल्फाज इस्तेमाल किये हैं उससे गवर्नमेंट का ऐसा मन्शा मालूम होता है कि वह जागीरदारों की जमीन से ज्यादा जमीन भी किस से हासिल नहीं करना चाहते। मुम्किन है अल्फाज इस्तेमाल किये हैं कि जो पांच गुना फैमिली होल्डिंग (Family Holding) से ज्यादा हो उसको मैनेजमेंट (Management) के तहत लेंगे। यहां पर भी मैनेजमेंट के तहत यह अल्फाज इस्तेमाल किये गये हैं और न का प्रयोग किया है। वे किसी हद तक आगे जाने के लिए तैयार हैं। लेकिन It shall be taken over by the Government. Government may take management. ऐसे अल्फाज को इस्तेमाल करने के लिये तैयार नहीं हैं। जिसका साथ काम्पेन्सेशन (Compensation) के बारे में बताया गया है। यहां लिखा है कि गवर्नमेंट ले सके (Government may take)

मैं कह सकता हूं कि इसमें अक रास्ता निकाला है कि गवर्नमेंट जिस जमीन को लेगी और फिर काश्तकार को देगी और काश्तकार लेना चाहे तो अुसको हासिल कर सकता है। किस हिसाब से कम्पेनसेशन (Compensation) देना चाहिये अुसका अुसूल नहीं रखा गया है। कहा गया है कि २ परसेंट (Rent) देना चाहिये। जिस बिल से गवर्नमेंट की पालिसी (Policy) जाहिर हो रही है कि गवर्नमेंट किसी तरह जमीन हासिल नहीं करना चाहती और न अुसका बटवारा करना चाहती है। खास तौर पर फैमिली होल्डिंग और अुसके साथ साथ सीलिंग का सवाल है। फैमिली होल्डिंग को जैसा कि अपोजीशन की तरफ से सुझाया गया था कि जिस अिनकम (Income) की बेसिस (Basis) पर कायम न करते हुअे अकरेज (Acreage) पर कायम कीजिये। अेक और आनरेबल मेंबर ने कहा कि रेवेन्यू (Revenue) के बेसिस पर कायम किया जाय। मैं पूछना चाहता हूं कि क्या डिफिकल्टीज (Difficulties) हो सकती हैं फैमिली होल्डिंग को कायम करने के लिये जैसा कि वह आनरेबल मेंबर ने बताया। आज हम जानते हैं कि हैदराबाद स्टेट में जमीन के मुख्तलिफ अकसाम हैं। लेकिन अुनको सामने रखते हुअे अिकानामिक होल्डिंग (Economic holding) या फैमिली होल्डिंग (Family holding) कायम कर सकते हैं। मैं मिसाल के तौर पर बताता हूं कि आज जैसे कि माधवराव कमेटी की रिपोर्ट में बताया गया है और कैप्टन नरसिंगराव साहब ने अपना अेक्सपीरियन्स (Experience) बताया है तेलंगाना के २८ जिलेजात का सर्वे करने के बाद कि क्या अिकानामिक होल्डिंग हो सकता है अुन्होंने बताया कि पांच अेकड़ आफ वेट लैंड फिफ्टीन अेकड़ आफ ब्लेक सायील (5 acres of wetland & 15 acres of black soil) जिस तरह से मैं जो चीजें हमारे सामने हैं अुनको देखते हुअे होल्डिंग अकरेज की बिना पर कायम कर सकते हैं। लेकिन क्या आप वाअदे के साथ कह सकते हैं कि जो फैमिली होल्डिंग कायम होगा अुससे ज्यादा जमीन किसी भी जमीनदार के पास नहीं रहेगी? यह चीज जाहिर करते हुअे मुझे अफसोस है और खास तौर पर यू.पी.पी. और किसान मजदूर पार्टी का जो दृष्टिकोण है अुसको मैं जाहिर करना चाहता हूं। मराठवाड़ा की हद तक जैसा कि कल अेक आनरेबल मेंबर ने कहा कि तीस अेकड़ जमीन फैमिली होल्डिंग के लिये रखी है जैसा जिस आनरेबल मेंबर ने कहा है। लेकिन अुनका ख्याल गलत है। किधर से किसीने नहीं कहा कि मराठवाड़ा के लिये तीस अेकड़ जमीन फैमिली होल्डिंग के लिये रखें। किसी ने अंदाज किया कि २० अेकड़ कहा गया था तीस अेकड़ नहीं तो मुझे होन कहा कि हो सकता है बीस और तीस में कोअी फर्क नहीं है। मैं मराठवाड़ा और कर्नाटक की हद तक कह सकता हूं कि वहां पक्की जमीन नहीं है तरी नहीं है वहां सब ड्राय लैंड (Dry land) है। वहां फैमिली होल्डिंग के लिये कितनी जमीन होनी चाहिये जिस पर वर्क आउट (Work out) करने के बाद हम जिस नतीजे पर पहुंचे हैं कि वहां पर अेक साअील (Black soil) है जिसकी मालगुजारी अेक रुपये से डाअी रुपये फी अेकड़ हो सकती है। मगर डाअी रुपये से ज्यादा नहीं है। अगर कुछ थोड़ी बहुत होगी तो वह बागायत वगैरह के लिये होती है लेकिन अैसी जमीन बहुत कम है। आपने जिस कानून में जो फैमिली होल्डिंग रखा है वह ८ रुपये की आमदनी का रखा है। मालगुजारी के हिसाब से देखें तो अैसी जमीन में २ से २२ अेकड़ तक का ही फैमिली होल्डिंग रखा जा सकता है। वह २ अेकड़ से कम या २५ अेकड़ से ज्यादा कायम नहीं हो सकता है। दूसरी अैसी भी जमीन

*Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill*

है जिसकी भा अगजारी १४ बात या १ य ।। 1 ।   अगर हम गांवो में ज्यादा ३ अकड का फमिली होल्डिंग मान सकते है। अगर वाव सार का भागजार का भी जमीन रखती है अुसका फमिली होल्डिंग / आठ से ज्यादा न होना चाहिये। जमा ।। के आनरेबल मेम्बर ने अपनी तकरीर में कहा है कि ज्यादा से ज्यादा वेट लेंड (Wet land) हो तो अगर किया १६ अकड से ज्यादा फमिली होल्डिंग बनाने पर कुछ असर नहीं । यदि वह सिंगल क्रॉप वेट लैंड (Single crop Wet land) हो तो जितना अकरेज रखा है और अगर डबल क्रॉप वेट लैंड (Double crop Wet land) हो तो जिससे भी कम रखा जा सकता है। अब काटन सायल (Black cotton soil) है तो भी थ्री टाइम्स (Three times of the wet land) यह रेशो (Ratio) आ जाता है जिससे ज्यादा रखने की जरूरत नहीं है। तेलंगाना का मै जानता हूं जैसे तरह है मैं ज्यादा कुछ नहीं कह सकता हूं। लेकिन इस बारे में हम तर्क कर सकते है मैं यह कहता हूं क्योंकि वहां हालात अब से है और वहां भी असर माळूम हुआ। जिसलिये मैं समझता हूं कि जैसा कि मैं अूपर कहा है अससे ज्यादा फमिली होल्डिंग रखने की जरूरत नहीं है।

अब मुझको सेल्फ कल्टिवेशन (Self cultivation) के बारे में भी अपने ख्यालात का जिजहार करना है। यह जो कानून यहां लाया गया अुसमें सेल्फ कल्टिवेशन की जो तारीफ की गयी है अुसमें अबसेंटी लैंडलार्डीज़म (Absentee landlordism) को गुंजायश रखी गयी है। और वह अपने लिये जमीन हासिल कर सकता है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर ने भी अपनी तकरीर में कहा कि आज मैं चीफ मिनिस्टर हूं कल मेरी मिनिस्ट्री चली गयी तो मैं क्या करूंगा? तो मेरे पास यदि जमीन रहती है तो मैं कभी भी अुसे काश्त करूंगा। जिसी तरह और भी लोग असे हो सकते हैं कि जो आज जमीन काश्त करना आज नहीं चाहते हो लेकिन मुमकिन है कि आगे चलकर वे काश्त करना चाहें। अुसके लिये अगर कोई जरीया आमदनी का नहीं रहता है तो अुनके लिये अपनी मिलकीयतकी जमीन नहीं रहने देनी चाहिये। अेक तरफ तो आप जिस कानून में अबसेंटी लैंड लार्डीजम को खतम करने के लिये कदम अुठा रहे है और दूसरी तरफ अुसे कायम रखने की कोशिश की जा रही है। यह कौनसा प्रोग्रेसिव कदम या तरीका है? जिस कानून में जो सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है अुसमें यह कहा गया है कि जिसका मेन (Main) आमदनी का जरिया काश्त हो अुसको ही सेल्फ कल्टिवेटर (Self cultivator) कहा जा सकता है। आपने कहा है कि सेल्फ कल्टिवेशन के यह माने है कि नौकरों से भी काम किया जा सकता है। सिर्फ फेमिली के किसी भी अेक का अुसपर सुपरविजन (Supervision) होना चाहिये यानि कि अगर मालिक कहीं भी शहरमें रहकर यदि अपने किसी घर वाले व्यक्ति का मॅनेजमेंट के लिये खेती पर रखता है तो आपके कानून में वह सेल्फ कल्टिवेटर कहलाता है। जिस तरह से हम अबसेंटी लैंड लार्डीजम को खतम नहीं कर सकते हैं। जिस तरह से आपका मकसद पूरा नहीं हो सकता है। सेल्फ कल्टीवेशन की यह तारीफ होनी चाहिये कि मालिके जमीन को कुछ न कुछ मुशक्कत करनी ही चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टिवेटर कहा जा सकता है। और दूसरा सेल्फ कल्टिवेशन में जिसका होना लाजमी होना चाहिये आज तो यह लोग सिर्फ फसल निकलने के वक्त वहां पहुंचते हैं और फसलकी जो आमदनी होती है वह हासिल करते हैं। मालिके जमीन का मेन (Main) आमदनी का

जरिया दूसरा हो सकता है लेकिन अुसा कुछ न कुछ स क एक्टिवेशन करना चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टीवेटर कहा जा सकता है। जिसके बिना आप अबसेंटी लेंड लार्डीझम को खतम नहीं कर सकते।

अब आपके जिस कानून में सेक्शन ४४ को रखा गया है वह फ़ैमिली होल्डिंग के ताल्लुक से है। जिसके बारे में मेरा अपना और हमारी किसान मजदूर पार्टी का क्या ख्याल है यह मैं आपके सामने रखना चाहता हूं। हमारा यह कहना है कि फ़ैमिली होल्डिंग अकरेज में होना चाहिये। जिस कानून में यह बताया गया है कि यदि किसी जमीन मालिक ने अपनी जमीन काश्त के लिये टेनेंट को दी है लेकिन यदि वह खुद कल्टिवेट (Cultivate) करना चाहता है तो वह टेनंट से एक फैमिली होल्डिंग के बराबर जमीन वापस ले सकता है फिर टेनंट के पास जमीन रहे या न रहे। लेकिन आप को सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है अुस लिहाज से अुसको जमीन वापस लेने का हकदार नहीं होना चाहिये। आपके जिस कानून में आप जब तक जिसकी तारीफ नहीं बदलते हैं तबतक अबसेंटि लेंड लार्डीझम (Absentee landlordism) कायम रहता है वह खतम नहीं होगा। आप तो जो वकालत करते हैं या कुछ और काम करते हैं और दूसरे तरीकोंसे भी आमदनी हासिल करते हैं फिर भी चाहते हैं कि यदि हमारे पास खाली जमीन है तो हमें अुसपर हक मिलना चाहिये और अपना यह हक वह खतम करना नहीं चाहते हैं। और अुसे बरकरार रखना चाहते हैं। आप भी अैसे लोगों को खतम करना नहीं चाहते हैं जो जिस तरह से जमीन रखना चाहते हैं। लेकिन खुद काश्त नहीं करते हैं। बल्कि जमीन की हालत तक जो काश्तकार आता है अुसको हक रहना चाहिये कि वह अपनी जमीन वापस ले।

जिसके साथ बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जो तारीफ की गयी है वह भी ठीक नहीं है। खुद काश्त के लिए यदि जमीन चाहते हैं तो टेनंट का लिहाज कर भी कुछ जमीन लेनी चाहिये। जिस बात को तो मैं मानता हूं लेकिन यह नहीं होना चाहिये कि जो टेनंट है अुसके पास जब भी फैमिली होल्डिंग तक की जमीन न रखते हुए मालिक अुसके पास से पूरी जमीन ले सके। जिस बक्त में आपने तो कहा है कि टू टाअिम्स फ़ैमिली होल्डिंग तक की जमीन वह वापस ले सकता है। और यह भी कहा गया है कि यदि मालिक के पास पहले से कुछ जमीन है और वह ज्यादा जमीन खुद काश्त करने के लिए लेना चाहता है तो जो टेनंट होगा अुसके पास कमसे कम एक फ़ैमिली होल्डिंग जमीन रखकर टू टाअिम्स फ़ैमिली होल्डिंग तक की जमीन मालिक ले सकता है। आपने जिसमें यह रखा है कि जमीन मालिक के पास पहले से अेक फ़ैमिली होल्डिंग के बराबर जमीन रहे और फिर अगर वह और जमीन चाहता है तो टेनंट से वापस ले सकता है। यह बात सही नहीं है। जिसके बारेमें मायनारटी कमेटी की क्या राय है यह मैं आपके सामने पढ़कर सुनाता हूं।

The landlord's right of resumption of land from a protected tenant on the ground of the land being required for

his own cultivation should be subject to the following restrictions:

1. If the landlord has already under his personal cultivation land equal to or exceeding the size of an economic holding determined by the Government for the local area in which the land is situated, the landlord should not have any right to resume the land from the possession of a Protected Tenant. If on the other hand the land under the personal cultivation of the landlord is less than an economic holding determined by the Government for the local area, the landlord should be allowed to resume only such an extent of land from the Protected Tenant as would be sufficient to make the land under his personal cultivation come up to the appropriate size of an economic holding of the local area.

जिसमें साफ तौर से यह राज किया गया है कि यदि जमीन मालिक के पास अकनामिक होल्डिंग (Economic holding) जितनी जमीन है तो वह टेनेन्ट के पास से जमीन नहीं ले सकता है। लेकिन आपके इस कानून में तो फमिली होल्डिंग से भी ज्यादा जमीन यदि चाहे तो ३ गुना फमिली होल्डिंग या सिलिंग (Ceiling) तक की जमीन भी वह अपने पास रख सकता है और उसके लिए टेनेन्ट की जमीन छीन ले सकता है।

दूसरी बात यह कही गई कि ... पास से जमीन ले सकता है। जिसके लिए ५ साल की मुद्दत रखी गयी है ... जमीन हासिल कर सकता है। और आप यह भी ... नहीं ... जमीन नहीं ... सकता है। टेनेन्ट को तो यह जमीन ... साल में ... हासिल ... रहता है। लेकिन ... के पास से पांच साल तक जमीन वापस ले सकता है। ... मुद्दा भी ... नहीं हो सकती है। ... जमीन नहीं ... की ... और ... ५ साल तक जमीन न ... सकता ... आप टेनेन्ट को जमीन दे रहे हैं और ... में वह जमीन वापस ... की भी शर्त प्रावीजन (Provision) रख रहे हैं। जिसका असर यह होगा कि ... भी ... नहीं।

जिसको जमीन दी जाती है वह ... (Economic cultivation) होना चाहिये। यहां जो ... हुआ उससे ... और ... अनुचित कल्टीवेटर ... है। जिसके लिए १ साल से ज्यादा ... मुनासिब नहीं होगा।

टेनेन्ट को जमीन हासिल करने के लिए जो परचेस (Purchase) प्राइस के लिए जो कीमत रखी गयी है वो बहुत ज्यादा है। यह तो कीमत रखी गयी है वह रेन्ट के २ ... रखी गयी है। ... के लिए यह करीबन ... के ७५ ... होती है और ...

(Dryland) के लिए ४८ डालिम्स रखे हुए जितनी आता है यह कीमत किस हिसाब पर रखी गयी है यह मै पूछना चाहता हूं। मै यह पूछना चाहता हू कि प्रोटेक्टेड टेनन्ट (Protected tenant) को आज राइट आफ पजेशन (Right of possession) तो मिलही गया है। अब वह सिर्फ राइट आफ प्रोपरायटरशिप (Right of proprietorship) हासिल करना चाहता है और सिर्फ राइट आफ प्रोपरायटरशिप के लिए आप जितनी कीमत रख रहे है जब एक बार राइट आफ पजेशन (Right of Possession) मिल चुका है तो फिर राइट आफ प्रोपरायटरशिप के लिए जितनी बडी प्राइस (Price) आप किस तरह रख सकते है? इसलिए मै यह चाहता हू कि जो प्राइस हम रखना चाहते है वह ३ डालिम्स आफ दी रेन्टल से ज्यादा नही होना चाहिए।

आपने फमिली होल्डिंग के साढचार गुना सिलिंग (Ceiling) रखा है और जिससे ऊपर जिसके पास जमीन होगी उसके पास से जमीन ली जायगी ऐसा आपका कहना है। जिसके बारे में मै मराठवाडा और कर्नाटक की हालत यह कह सकता हू कि यदि ३ ३५ एकड का फमिली होल्डिंग रखा जाय तो उसके साढचार गुना यानी १४ १४६ एकड तक जमीन वह अपने पास रख सकता है। जितनी जमीन रखने के बाद आपके पास और जमीन तकसीम करने के लिए कहासे आयगी?

मराठवाडा के जो फिगर्स हमारे पास है वह मै आपके सामने रखना चाहता हू —

१९५१ ५२ मे जो कुल जमीन मराठवाडा मे कल्टीवेट की गयी वह जिस तरह से है।

| | एकड |
|---|---|
| औरंगाबाद | २६ ८९ ३८ |
| बीड | १६ २१ ५८२ |
| उस्मानाबाद | १४ ३४ ६४४ |

अब जो जमीन लोगो के कब्जे में है उसके भी फिगर्स आपके सामने रखना चाहता हू

५ एकड तक जमीन जिनके पास है ऐसे लोगो की तादाद

| | |
|---|---|
| बीड | १८ ४१ २२७ |
| उस्मानाबाद | १ ४ १९१ |
| औरंगाबाद | १४ १६ ६६६ |

१ एकड तक जमीन है ऐसे लोगो की तादाद

| | |
|---|---|
| बीड | ५६ ६०१ |
| उस्मानाबाद | ४१ १९७१ |
| औरंगाबाद | ६७५ ९५१ |

१५ अकेड़ और अुसके अूपर जिनके पास जमीन है अैसे लोगो की तादाद —

| | |
|---|---|
| बीड | १ ४४९८ |
| अुस्मानाबाद | १७ २ ५ |
| औरंगाबाद | १८१/२/ |

अब हम अगर यह तसव्वुर करे कि १४ या १८५ अकड का सिलिंग रखा जाय तो न मालूम आपका लैंड कमिशन ( Land Commission ) क्या करेगा और कहां तक जमीन यहासे आयगी। बीड के हद तक कुल जमीन १६२६५/२ अेकड़ ह और अिसम ही फौजी जमीन भी शामिल ह जो करीब १ परसेंट होगी। तो अिस तरह देखें तो हमारे हाथ में कोअी जमीन नही आनवाली है। अुस्मानाबाद में १४३६९४४ अकड जमीन है। यह भी हिसाब आप देखें तो आपको मालूम होगा कि यहा भी आपके हाथमे कोअी जमीन नही आनवाली ह। आपका जो प्रावीसिजन्स कानून आने वाला था वह तो अभी नजर नही आ रहा ह। यह कानून आने के पहले जो पार्टिशन डिड्स (Partition deeds) हुअे ह अुनका कोअी लिहाज नही रखा गया है। हाअिमर में जब अिस तरह का कानून लाया गया तो अुसके दो साल पहले जो सेल्स डीड्स ( Sales deeds ) हुअे थे अुनको अिनवैलिड ( Invalid ) करार दिया गया। अिस तरह की गुंजाअिश आपको भी अिस कानून में रखनी चाहिये थी। १९५ में जब पहला कानून नाफिज हुआ तबसे यह कानून आज तक जो सेल्स डीड्स हुअ ह अुनको भी मनसूख करना चाहिये था। तभी यह कानून अिफेक्टिव्ह ( Effective ) तरीके से अमल में आ सकता है।

आपन यह जो कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी की बेसिस पर लैंड कल्टीवेशन का तसव्वुर हमारे सामन रखा है मैं जाहीर करना चाहता हू कि कोआपरेटिव सोसाअिटी का हमको पूरी तरह से अिल्म हो चुका है कि यह किसी तरह से कामयाब होती ह या नही होती। लेकिन मैं अेक सुझाव हाअुस के सामन रखूगा। जो जमीन टेम्पल्स (Temples) या मस्जिद के तहत ह अुसको पूरी तरह से हासिल करना चाहिये। अुन लोगो के पास यह क्यो रखी गयी ह? मजहब के नाम पर अुनको क्यो पाला जाय और अुनके पास अिस जमीन को क्यो रखा जाय? जो जमीन मंदिरो या मस्जिदो के नाम पर है वहा किसी तरह से ज्यादा पैदावार निकालने की कोशिश नही की जाती। और वहा अैसे लोग पलते ह जिनका समाज के लिये कोअी फायदा नही है बल्कि वे समाज के लिये अेक दुश्मन से हो रहे है। मैं कहूगा कि अिनकी सारी जमीन गवर्नमेंट को अपने हाथ में लेनी चाहिये। और गवर्नमेंट वहा अेसा अेक्सपेरीमेंट (Experiment) शुरू करे कुछ जमीन की हद तक कोऑपरेटिव्ह बेसिस पर अुसको चलाने की कोशिश करे और अुसके अनुभव के बाद कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी या कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग को तर्वीज दी जा सकती है। अिसके सिवा अुसके लिये और कोअी चारा नही हो सकता। मेरा कहना है कि असी कोअी चीज अिस कानून के अंदर नही है। अिसीलिये हम कहते है कि आपका कानून ठोस नही है। अैसी

हालत में यह प्रोग्रेसिव ( Progressive ) और रेवोल्यूशनरी ( Revolutionary) है कैसा किस तरह कहा जा सकता है ? कश्मीर में टेनन्सी कानून के तहत यह कहा गया है कि :

No Landholders can have more than 182 Kannals 8 Kannals equal to 1 acre

किसी तरह से आपको भी करना चाहिये था कि

No Landlord will be able to possess more than 75 acres or 100 acres

किस तरह से ठोस चीज हमारे सामने रखते तो यद्यपि यह बहुत प्रोग्रेसिव नजर नहीं आती फिर भी हम आपका कुछ मतलब अुससे जान सकते थे । आप जमीन हासिल करना चाहते हैं लेकिन यहां तो औसे अस्वाब रखे गये हैं कि जिस तरह से चाहे अुनको मोड सकते है और अुसका फायदा जिसको देना चाहे अुसको दे सकते हैं । सेक्शन ५६ और ५७ में लैंड कमीशन (Land Commission) मुकर्रर करने का जिक्र है । अुससे भी जाहिर होता है कि कोअी लैंड पॉलिसी (Land Policy) हमारे सामने नहीं रखी जाती है, और न कोअी असली मानों में लैंड रिफार्म (Land Reform) का जिक्र लाना चाहते हैं । आप सिर्फ चाहते हैं कि कियास (Chaos) हो । जिससे टेनन्ट भी खुश नहीं हुअे हैं । जो जमीनदार अुनको मिली थी वह भी अब अनके पास नहीं रहेगी । क्यों टेनन्ट् को अविक्ट (Evict) करने का तरीका यहां रखा गया है । जिस कानून में किस तरह से सीलिंग (Ceiling) फिक्स (Fix) होगा अेकरेज ('Acreage) पर फिक्स होगा या और किसी तरीके पर और फैमिली होल्डिंग किस तरह फिक्स होगा जिससे तीन गुना से ज्यादा जमीन किसी जमीनदार के पास नहीं रह सकेगी और रहेगी तो वह किस तरह से की जा सकेगी और आज जमीदार जो टेनन्ट से जमीन हासिल कर सकता है वह किस तरह हासिल नहीं करेगा ये सारी चीजें जब तक बिल बिल में नहीं आती तब तक यह नहीं कहा जा सकता कि यह कानून टेनन्ट को फायदा पहुंचानेवाला है । वक्त खतम हो रहा है, जिसलिये आखिर में मैं अेक ही चीज कहूंगा । जो भी जमीन जिस बिल के तहत हासिल होगी अुसका डिस्ट्रीब्यूशन ( Distribution ) करने का सवाल आयेगा । जमनी के अेक्ट में यह रखा गया है कि डेफ्यूल्ड कास्ट और बैकवर्ड क्लासेस को प्रिफरेन्स (Preference) दिया जायगा प्राअीस (Price) वगैरह के मुताल्लुक आपने जो तरीका यहा रखा है अुसके साथ अेक चीज यह भी रखनी चाहिये थी कि लैंडलेस लेबर (Landless labour) को जब आप जमीन देते हैं तो अुनके पास कोअी कैपीटल ( Capital ) नहीं होता । अुसके पास किसी तरहके खेती के औजार नहीं होते । वे अुसको किसी दूसरे से लेने रहेंगे या गवर्नमेंट जो मदद अुसको देगी अुसमें से हासिल करना पड़ेगी । जो कम्पेन्सेशन (Compensation) आप हासिल करना चाहते हैं अुसके बारे में पहले दो साल तक जमीन देने के बाद अुससे कोअी किस्त नहीं लेनी चाहिये और तीसरे साल से किस्त लेना शुरू करना चाहिये । पहले दो साल में वह किस्त देगा तो अपनी खेती में कैपीटल लगाने में अुसको दिक्कत आयेगी जिसलिये वह पहले दो वर्षों में आप को कोअी पैसा नहीं दे सकता । जहां तक कम्पेन्सेशन का सवाल है, बार बार यहां कहा गया है और हमारी पार्टी का भी यही दृष्टिकोण रहा है कि सीलिंग से ज्यादा जमीन किसी के पास होगी

तो मुझको एक पैसा भी कम्पेन्सेशन नहीं दिया जाना चाहिये । लेकिन अगर हम ऐसा चाहें तो कान्स्टीट्यूशन ( Constitution ) हमारे सामने रखी जाती है । अगर कान्स्टीट्यूशन मजबूर करती है तो रेवीन्यू से १ गुना से ज्यादा कम्पेन्सेशन किसी को नहीं दिया जाना चाहिये जिससे ज्यादा देना मेरे खियाल में गुनाह समझा जायगा । यह जब तक नहीं होता तब तक लैंड टु दि टिलर ( Land to the tiller ) का मकसद कामयाब नहीं हो सकता और जिस चीज को किसी तरह से सोशलिज्म या रेवोल्यूशनरी नहीं कहा जा सकता ।

شری جے رام ریڈی : مسٹر اسپیکر سر قانون زرعی اراضی کے متعلق جو ترمیمی بل پیش ہوا ہے میں اوس کی دو تین اہم اجزا پر تبصرہ کرتا ہوں اس کا ایک اہم جز تو زر لگان کے متعلق ہے دوسرا دائمی کاشت اور [illegible] سیلنگ کا تعین ہے جہاں تک معزز ارکان نے اس کا اظہار کیا کہ اس قانون زرعی لگانداری میں اراضی کا جو تعین کیا گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے ایسا جو کہا جارہا ہے وہ صحیح نہیں ہے واقعہ یہ ہے کہ یہ قانون کسی خاص ضلع یا علاقہ ( मात्र ) سے متعلق نہیں بلکہ اس کا اطلاق ملک کے ہر گوشہ گوشہ پر پڑیگا یہ صحیح ہے کہ حلقہ زمین کا جو لگان ہوسکتا ہے وہ زیادہ ہوسکتا ہے اس سلسلہ میں جو تعین کیا گیا ہے اوس میں کمی ہوسکتی ہے بشرطیکہ اس قانون کا تعلق صرف حلقہ زمین سے ہو لیکن یہ قانون تو پورے اضلاع سے متعلق ہے یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ تلنگانہ کی جو اضلاع مرہٹواڑی یا تلنگانہ یا کرناٹک میں ہیں اون میں تفاوت ہے مثلاً تلنگانہ میں جو اراضی ہے اوسکی قیمت دو سو روپیہ فی ایکر ہوسکتی ہے لیکن [illegible] میں ناندیڑ کے قریب جو اراضی ہے اس کے متعلق دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایک ایکر اراضی کی قیمت ایک ہزار روپیہ تک بھی ہوسکتی ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ میں بڑھا چڑھا کر بیان کررہا ہوں لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ناندیڑ کے قریب کے اضلاع کی قیمت فی ایکر ہزار روپیہ تک بھی ہوسکتی ہے محصول تو دو تین روپیہ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی سو روپیہ تک بھی حاصل کیا جاتا ہے اس لیے اضلاع کے زر لگان کا تعین کرتے وقت ان اضلاع کو بھی پیش نظر رکھا [illegible] ابھی تک تو پیش نظر رکھکر یہ قانون بنایا گیا ہے لیکن جہاں تک معزز اراکین [illegible] یہ غلط فہمی ہورہی ہے کہ ہر اراضی کے لیے جو زر لگان قائم کیا جائیگا اس سے کم نہیں ہوگا لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ یہ قانون کا منشا نہیں ہے اس میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ [illegible] ایسے گونہ تک ہوسکتا ہے جیسے حلقہ اراضی کے تعلق سے [illegible] کی توجہ جدول [illegible] اس میں یہ کہا گیا ہے کہ چار گونہ زر لگان تک رکھا جاسکتا اس کے معنی یہ نہیں کہ ایک گونہ تو محصول کی [illegible] باقی تین گونہ رہینگے [illegible] لازمی طور پر پٹہ دار کو لے جائینگے ایسا قطعاً نہیں ہے قانون میں دفعہ ( ۱۲ ) جو مدون کیگئی ہے اوس میں صاف طور پر یہ مرقوم ہے کہ اگر کسی پٹہ دار یا اسامی کے باہمی معاہدہ ہو اور اس معاہدہ

کے دوروں پابند ہوں اور اگر معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہے اور پٹہ دار طے شدہ سے یہ درخواست کرے کہ پٹہ پہلے سے کم ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو اس امر پر غور ہوگا کہ ماہی میں انہوں نے اس اراضی کا لگان کس قدر ادا کیا اس سے پہلے کیا معاہدہ ہوا تھا اور اس معاہدہ کے لحاظ سے لگان کا تعین ہوگا اس لیے یہ کہنا کہ ہر جگہ حلقہ کیلئے معیار کو یہ لازمی طور پر عزر ہوگا صحیح نہیں ہمارے ملک میں اس سے پہلے لگان کی صورت میں بٹائی ادا کیا جاتا تھا بلا ایک تکرری اراضی کے لیے دس من یا پانچ من بلکہ بعض جگہ اس سے زیادہ بھی ہوا تھا جو سب کے لیے نقصان دہ تھا اس کا لحاظ کرتے ہوئے لگان کی ادائی جنس کی شکل میں تعین کرنے کے لیے رو پیہ ( Provision ) رکھا گیا ہے جیسا کہ دفعہ (۳) میں بتایا کہ یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اگر اس امر میں سہولت سمجھے کہ جو کچھ پیسہ را ہم نہیں ہوسکتا اس لیے جنس کی صورت میں ادا کیا جائے تو وہ جنس کی صورت میں ادا کرسکتا ہے یا اگر نقد کی صورت میں ادا کرنے میں سہولت ہو تو نقد میں بھی ادائی کرسکتا ہے یہ اختیار پٹہ دار کو دیا گیا ہے اور ان ہی اصولوں کے پیش نظر لگان کا تعین کیا گیا ہے جو موجودہ حالات کے لحاظ سے انتہائی موزوں ہے

لیکن اگر کہیں فی الواقعی زیادہ لگان مقرر ہورہا ہے تو بعض کے جواب اس کا بھی لحاظ کیا جاسکتا ہے دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں کہا گیا ہے کہ زمین کیلئے پیداوار کا لگان کے مساوی قسط ادا کرنا چاہیے عادی طور پر یہ قدر گراں زیادہ معلوم ہوتا ہے لیکن اگر اس سلسلہ میں کاشت کی حالت پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ زیادہ نہیں عرض کرنا ہے ایک حلقہ زمین کا حصول ہو جاتا ہے وہ اور اس کا معاوضہ دو روپیہ ہوتا ہے اس لحاظ سے اگر دو گنی بھی رقم ہو اس حلقہ زمین کی قسط مقرر ہوگی لیکن یہ پندرہ گنا کا جو تعین کیا جارہا ہے وہ لازمی نہیں ہے دفعہ (۳) میں صاف طور پر یہ موجود ہے کہ زیادہ سے زیادہ پندرہ گنا ہوسکتی ہے یہاں لفظ سکتا ہے یہ مراد ہے کہ پٹہ دار کو مخصوص قولدار سے زیادہ سے زیادہ اتنی رقم ہی لائی جاسکتی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ رقم زیادہ ہے لیکن میں یہ کہوں گا کہ یہ رقم اوس صورت میں زیادہ ہوتی جب کہ وہ رقم قولدار کی جانب سے یکمشت پٹہ دار کو ادا کرنا ہو ہمارے سٹیٹ کا یہ حال ہے کہ وہ بہت غریب ہیں یکمشت پٹہ دار کو یہ رقم ادا نہیں کرسکتے اس لیے قانون میں اس کے لیے یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ دس اقساط میں آٹھ سال کی مدت میں ادا کرسکتا ہے اگر اس سلسلہ میں بجائے اقساط کے یکمشت رکھا جاتا تو میں کہہ سکتا کہ یہ پندرہ گنا بہت ہے رکھی گئی ہے اور گھٹا دیئے جانے کے قابل ہے لیکن ایسا نہیں ہے ہمارا قولدار چونکہ غریب ہوتا ہے اس لیے وہ یکمشت یہ رقم ادا نہیں کرسکتا اس لیے آٹھ سال کی مدت میں دس اقساط میں ادا کرسکتا ہے اقساط کے مقرر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قولدار کو پٹہ دار کی رقم ادا کرنے میں سہولت ہو اور وہ اس سہولت سے فائدہ

اٹھائے ہوئے ہیں کہ مالک زمین کو [illegible] اس کے علاوہ [illegible] کے لیے یہ سہولت بھی رکھی گئی ہے کہ فصل کے تلف ہوجانے کی وجہ سے یا قحط سالی کی وجہ سے یا کسی وجہ سے اگر پیداوار حاصل نہ ہو سکے اور گورنمنٹ اوس کے محاصل کی معافی عطا کرے تو وہ فقط بھی جو پٹہ دار کو ادا [illegible] جاتی ہے [illegible] سال کی مدت میں ایک اور سال کا اضافہ ہوجاتا ہے اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ پٹہ دار کو جو رقم ادا کی جاتی ہے [illegible] ایک دم میں [illegible] اس طرح مولدار پر ادائی کے سلسلہ میں زیادہ بار نہیں ڈالا گیا اس لیے [illegible] مولدار کے حق میں موجب [illegible] نہیں ہو سکتی

اس کے بعد دائمی کاشت کے لیے اراضیات حاصل کرنے کا [illegible] ہے اس کے متعلق بھی بہت سے معزز ارکان نے اعتراض کیا ہے میں صاف کردینا چاہتا ہوں اس سلسلہ میں ایک مثال دیکر بتلاؤں گا فرض کیجئے کہ ایک پٹہ دار ہے جس کے نام ایک ہزار روپیہ محاصل والی زمین کا پٹہ ہے لیکن یہ ممکن ہے کہ ایک ایکر اراضی بھی اوس کے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ شخص جو ایک زمانہ تک شہر میں رہا ہو بلحاظ حالات کی وجہ سے اپنے موضع میں [illegible] کرنا چاہتا ہو اور اپنی زندگی [illegible] کرنا چاہتا ہو تو کیا اوس کو یہ موقع نہ دیا جانا چاہیے کہ وہ موضع میں رہکر اپنی روزی حاصل کرے ؟ جو شخص اپنی اراضی کا ایک ہزار روپیہ محصول ادا کرتا ہو اگر اوس کو خود اپنی کاشت کے لیے ایک ایکر اراضی بھی نہ دیجائے تو یہ پٹہ دار کے حق میں بے انصافی کا موجب ہوگا اس لیے پٹہ دار کو اراضی واپس دلانے کے لیے بھی قانون میں گنجائش موجود ہے اور اس طرح کی اراضی واپس کرنے میں [illegible] کو کوئی اعتراض بھی نہیں ہونا قانون میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ جو پٹہ دار ایک ہزار محصول والی زمین کا مالک ہے لیکن اوس کے قبضہ میں ایک ایکر بھی زمین نہیں ہے تو ایسی صورت میں دائمی کاشت کے لیے وہ پٹہ دار ، مولدار کو بیدخل کرسکیگا اور ایک فیملی ہولڈنگ ( Family holding ) کی حد تک یعنی ( ۸ ) روپیہ کی حد تک لگان دینے والی زمین کو وہ اپنے لیے حاصل کرسکیگا اس سے زیادہ زمین حاصل کرنے کا اختیار اوس کو نہیں دیا گیا ہے البتہ اگر ( ۸ ) روپیہ لگان دینے والی زمین حاصل کرنے کے بعد وہ دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بھی زمین حاصل کرنا چاہتا ہے تو اوس وقت یہ دیکھنا لازمی ہوگا کہ جس کاشتکار کو وہ بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ ( Basic holding ) ہے یا نہیں لیکن اگر یہ معلوم ہوجائے کہ جس کاشتکار کو بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس کاشتکار کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ سے کم اراضی ہے تو باوجود اس کے کہ پٹہ دار ایک ہزار روپیہ محاصل ادا کرتا تھا اور جو شخص برائے نام پٹہ دار تھا اوس کو ایک ایکر زمین بھی نہیں مل سکیگی گویا ہم اوس سے [illegible] کی پالیسی کے تحت یہ قانون مدون ہوا ہے کہ پٹہ دار اور مولدار دونوں بھی زندہ رہیں اگر کوئی پٹہ دار

ک لی ہولڈنگ حاصل کرنے کے بعد دو ی لی ولڈنگ کی حد تک بھی حاصل کرنا چاہتا ہے تو (۲) رو آمدنی دینے والی زمین کی مک ہولڈنگ کاشتکار کے قبضہ میں چھوڑا ئط ص ڈالا جائے کہ ہ دا مک ہولڈنگ اور وسری لی ہولڈنگ کے علاوہ ی لی ہولڈنگ تک بھی اراضی حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہاں دیکھا جائیگا کہ ب کے قبضہ میں ایک علی ہولڈنگ موجود ہے اگر ایک لی ہولڈنگ کی حد تک اراضی کاشتکار کے قبضہ میں نہیں ہے تو پھر ایسی صورت میں ہ دار دو ا علی ہولڈنگ سے زیادہ زمین ولڈار سے حاصل نہیں کرسکیگا البتہ اگر کسی کاشتکار کے قبضہ میں ایک لی ہولڈنگ سے زیادہ اراضی ہے تو ہ دار بسری علی ہولڈنگ تک بھی اراضی واپس حاصل کرسکیگا لیکن اسکے بعد کی صورت میں بھی ایک ایکر اراضی بھی و زائد حاصل نہیں کرسکیگا اس سے یہ ہوگا کہ جو شخص ہو تک زمانہ میں ہزاروں روپیہ منافع حاصل کیا کرتا تھا اب اپنی خوشحال زندگی بسر کرنے کیلئے سب کے قبضہ میں سک ہولڈنگ ( Basic holding ) کی حد تک اراضی چھوڑ کر خود کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ کی اراضی حاصل کرے گا گویا جاہا (۸ یا ۲۲) رو ہ سے زائد آمدنی دینے والی اراضی اون کے قبضہ میں نہیں رہ سکتی یعنی اگر سکتہ و ایک ہزار روپیہ کا پٹہ دار ہے لیکن (۸ ۲۲) روپیہ منافع دینے والی اراضی ہی اون کے قبضہ میں رہ سکی کیا اس سے بھی پٹہ داروں کو دیا مولداروں کے حق میں سختی کا باعث ہوگا ؟ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو سختی کہا جائے تو یہ ایک نا انصافی کی بات ہوگی قانون بنانے وقت ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ایک خاص طبقہ ہی اس مملکت کا شہری نہیں ہے صرف سب ہی ہمارے ملک کا شہری نہیں ہے بلکہ اس ملک میں بسنے والا ہر طبقہ ہمارا شہری ہے اس لیے ہر شخص کے حقوق کی نگہداشت حکومت کا فرض ہے سب کچھ لیسٹ لو تا اور و دار کو اپنی اراضی سے کچھ بھی منافع حاصل کرنے کا موقع نہ د آ یا نا انصافی ہوگی اسلیے اگر (۸ ۲۲) کا منافع دینے والی اراضی ہم پٹہ دار کے لیے چھوڑ رہے ہیں و میں سمجھتا ہوں کہ و اج کے حالات میں سب کے حق میں سختی کا موجب نہیں ہوسکتا

اس کے بعد میں یہ عرض کرتا ہے کہ اس قانون کا منشا ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا پٹہ دار (۲) سو روپیہ آمدنی دینے والی اراضی سے زیادہ کسی صورت میں اپنی اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا لیکن اون کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ اون کے پاس جلے سے دس گنا فیملی ہولڈنگ کی حد تک اراضی قبضہ میں نہ ہو ہو سکتا اس سلسلہ میں غور کیجئے کہ اون کو کسی صورت میں زیادہ قرار نہیں دیا جاسکتا بعض پٹہ دار ایسے ہیں جن کے قبضہ میں ( ) ( ) ہزار روپیہ منافع دینے والی زمینات موجود ہیں لیکن وہ لوگ جانتے ہیں نالبہ طریقہ زراعت کے تحت کاشت کررہے ہوں اور ٹریکٹرس وغیرہ استعمال کررہے ہوں یا کسی اور طرح پر ذاتی کاشت کرکے دس ہزار روپیہ منافع حاصل کررہے

ہوں ہمارے قانون کا منشا اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ایک طرف تو ایک ہی شخص کے قبضہ میں ہزاروں ایکڑ اراضی نہ رہے اور دوسری طرف ان لوگوں کے پاس ایک ایکڑ اراضی بھی نہیں ہے وہ ان کے رہنے کے لئے جھونپڑی بنانے کے لئے بھی انہیں زمین ملے ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ جو شخص لیں سینکڑوں ہزاروں ایکڑ کا رہا ہے وہ اب بھی ان ہزاروں ایکڑ کا مالک بنا رہے اور ان کے ترمیم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے پیش نظر صرف زمیندار ہیں یہ بالکل غلط ہے آپ ہمارے مقاصد کو اچھی طرح سے سمجھ لیجئے ہم چاہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو تو دوسری طرف زمینداروں کی بھی زندگی بسر ہونے کا انتظام کیا جائے اس لیے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ( ۳۶۰۰ ) روپیہ آمدنی دینے والی اراضی کی حد تک اون کو رکھنے کی اجازت دی ہے اس معاملہ میں یہ اعتراض کیا گیا کہ جو ... اس دفعہ میں درج کیا ہے اور اسی وجہ سے بعض لوگ جا گیردار ... اپنے ... میں خاص طور پر قانون دان حضرات ہے ہم کہتے ہیں کہ اون سے مگر ... یہ اعتراض اٹھایا ہے ایسا ہر صوبہ کے لیے طے نہیں ہو سکتا ... ایسی صورتوں میں رکھا گیا ہے جہاں زمیندار میں احتیاط سے کام ہو رہا ہو تا ہے بدل نہیں ... کمی ہوئی جلی جا رہی ہو اس سے اون لوگوں کی بہت برائی ہوگی جو زراعت میں کافی دلچسپی لیتے ہیں اور اس میں مہارت حاصل کر کے زمیندار ہیں ایسا کر رہا ہے ہیں لیکن جو لوگ زیادہ ... کے معنیٰ میں رکھکر معمولی طور پر بھی زمیندار ... حاصل ... سکے اون کو اس قانون سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا

ہم نے ( ۳۶۰۰ ) روپیہ کی سیلنگ لگائی ہے گویا ماہانہ تین سو روپیہ آمدنی والے ایک خاندان میں اگر پانچ اشخاص ہوں تو فی کس ( ۶۰ ) روپیہ ماہانہ پڑتے ہیں میں جانتا ہوں یہ اعتراض کیا جائیگا کہ یہ آمدنی اس خاندان کے لیے اس قدر کم ہے جو شخص ایک خوشحال زندگی بسر کرتا رہا ہو جو اپنے بچوں کو یونیورسٹی اور کالجس میں بھیجکر تعلیم دلواتا ہو اون کے معیار زندگی کو اس قدر گرانا ہم چاہتے ہیں کہ جبراً جن سے بھی اون کی حالت خراب ہو جائے لیکن آج کل ہم ایسا بھی نہیں چاہتے کہ جو زیادہ سے زیادہ جو ہر روز عروج کرتا جا رہے ہیں اگر یہ سیلنگ مقرر کردی جائے تو پھر بھی ہمیں ... یہ بھی آمدنی رہ جاتی ہے اور اس آمدنی میں کوئی شخص زندگی بسر کرنے کے قابل نہیں رہتا آج باہر کے لوگ یہاں سے ہر روز روپیہ سالانہ حاصل کررہے ہیں لیکن ہم ... جب ہم یہاں کے لوگوں کو دینا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دیا جائے اگر ایسا ہو تو پھر ملک میں کیسے خوشحالی آ سکیگی ؟ اس لیے باہر کے لوگوں کو جو تنخواہ یا سالانہ ہمارے ملک سے مل رہا ہے وہ بند کردیا جانا چاہیے اور یہاں کے لوگوں کو اون کی محنت کا پھل دیا جانا چاہیے اس امر کو پیش نظر رکھکر ہم نے اپنے قانون میں ( ۳۶۰۰ ) روپیہ کی سیلنگ مقرر کی ہے جو ایک خوشحالی

خاندان کے لیے کافی ہو سکتی ہیں البتہ وہ زندگی بسر کرسکتا ہے۔ خوشحال زندگی کے معنی یہ ہیں کہ اگر اوس کی آمدنی آئے تو اوس کا معاملہ کیا جاسکے۔ اپنے بچوں کو خاطرخواہ تعلیم دلا سکے اون کی شادی بیاہ کرسکے۔ کیا دس ہزار روپیہ ان تمام اخراجات کیلئے کافی ہوسکتے ہیں؟ ہمارے ملک میں جو شخص پہلے دس دس ہزار روپیہ تک آمدنی حاصل کرتا تھا اب اوسکی آمدنی کو دس ہزار روپیہ سالانہ سے بھی کم کرکے اوسکے معیار زندگی کو اور بھی گرا دینا صحیح نہیں ہوسکتا۔ دس ہزار روپیہ کی جو سیلنگ مقرر کیگئی ہے وہ تو اول ہی بہت کم ہے لیکن اگر اوس سے بھی کم کردیا جائے تو ایسے لوگ جو زراعت میں دلچسپی لیکر اوس کی پیداوار کو بڑھانا چاہتے ہیں اور جن لوگوں کو اس میں مہارت حاصل ہے انہیں اس کا موقع نہیں رہیگا کہ وہ اس کام میں دلچسپی سے حصہ لیں اور ملک کی پیداوار بڑھائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ زراعت کا پیشہ ترک کرکے دوسرے پیشوں کی طرف راغب ہوجائینگے۔ زراعت پیشہ لوگوں کو بھی اپنے لڑکوں کو تعلیم وغیرہ دلانے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ لیکن کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ جن دس ہزار روپیہ کی آمدنی میں کیا وہ شخص اپنے بچوں کو تعلیم دلاسکیگا؟ کیا وہ اپنے بچوں کے یونیورسٹی اور ہائی اسکولس اور ہاسٹلس کے اخراجات وغیرہ کو برداشت کرسکیگا؟ ہم نے یہ سمجھکر کہ دس ہزار روپیہ میں وہ کسی نہ کسی طرح اپنی زندگی بسر کرہی لیگا یہ قانون بنایا ہے اگر اس سے بھی کم آمدنی اوس کے لیے رکھی جائیگی تو وہ اوس کے حق میں موجب تنگی ہوجائیگا۔ قانون کا منشا یہ ہے کہ [illegible] کی ناانصافی اختیار کیجائے ایک شخص کو جینے کا موقع دیکر دوسروں کو نہیں کیا جاسکتا۔ قانون کسی ایک طبقہ کے لیے نہیں ہوتا بلکہ اوس کا اطلاق ملک کے تمام طبقات پر ہوتا ہے۔ ایک شخص کو ترجیح دیکر دوسرے کو نیچا نہیں گرایا جاسکتا۔ ان تمام حالات کا لحاظ کرتے ہوئے یہ درمیانی [illegible] کیا گیا ہے جو ایک جائز صورت ہے۔ یہی اگر لگان وغیرہ کے متعلق کچھ اعتراضات ہوں تو سلکٹ کمیٹی ( Select Committee ) میں جہاں اس قانون کو غور کے لیے بھیجا جائیگا غور ہوسکتا ہے۔ اگر یہ الزام ہے کہ لگان زیادہ معلوم ہوتو کمی کیجاسکتی ہے جیسے لوگوں کو یہ شبہ ہے کہ جو لگان زیادہ رکھا گیا ہے اسکی وجہ سے رعایا کو نقصان ہوگا اور پٹہ دار آخری حد تک رقم حاصل کرلیگا وغیرہ وغیرہ ان امور پر سلکٹ کمیٹی میں غور ہوسکتا ہے۔ لیکن بعض اس ایکٹ [illegible] کے متعلق یہ کہ یہ پٹہ داروں کو تحفظ کرنے کا قانون ہے زمینداروں کو بیدخل کرنے کا قانون ہے اس طرح کے الزامات [illegible] صحیح ہے کسی قانون میں کہ جہانتک ہمیں اوس کے متعلق ہمارے مخالف بھائیوں کے [illegible] بغیر غور نہیں کرتے ہمیشہ مخالفت ان ہی کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں میں اون سے یہ سوال کرونگا کہ اس قانون میں کیا خامی ہے کونسے ایسے [illegible] ہیں کم ازکم [illegible] ایک شخص کہتا کہ یہ زمینداروں کو [illegible] قانون ہے پٹہ داروں کی حفاظت کرنے والا قانون ہے غیر صحیح ہے یہ امر بھی مسلمہ

ہے کہ کسی قانون ... [illegible] ... اس قانون سے لوگ ... [illegible]

[illegible]

اس ... [illegible] ... ہوں کہ ... [illegible]

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock.

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock.

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

శ్రీ [illegible] ( [illegible] )

[illegible]

[illegible] Tenancy and Agricultural Lands Act [illegible] ... Angle [illegible] ... (Translation) [illegible] అని [illegible] ... Translation [illegible] ... Optional [illegible] ... Translation [illegible]

[illegible] Autl o ty [illegible] Tra slat on [illegible]

[illegible] ( Claus ) [illegible]

[illegible]

[illegible]

ఈ [illegible]

[illegible]

చిన్న ప్రాంతం అయినాకానే భూమ్యధిక మధ్యర కాంటే [illegible] లో కూడా [illegible] ఉన్న అమ్ముడుపోయిన భూములు ఎక్కువ [illegible] గాక ప్లేటు మొత్తం [illegible] ఎక్కువ చూపి నప్పటికి ఎకరం కు ౧,౫00 రూపాయలు కౌలుపొంద [illegible] ఎక్కువ భూస్వామికి రూ ౧00 మంది ౫౦ లు [illegible] ఎక్కువ భూస్వామి [illegible] కొందరో రూ ౫౦ లు వరకు ఉండి కాని ప్రభుత్వం ౫౦ రూపాయలు పన్నెండ్లు మొత్తం కాబట్టి చెల్లించాలని నిర్ణయించారు రేపటి ఆయితే ౫౦ రు లు చెల్లించ లేని భూమి కొందారు పొంద పోవుచుండి

ఆనారు చెల్లించేటు ఎక్కువ ధర నిర్ణయిస్తూ Protected tenants ఇవ్వాళ్ళ యిటా చెల్లించాలని యీ బిల్లులో సూచించడ ద్వారా [illegible] ప్రభుత్వ ప్రాముఖ్య [illegible] కాని కౌలుదార్లను కారు

ఇక సీలింగ్ విషయం—కుటుంబంలో స్వంత సేద్యం అనే పేరుమీద [illegible] ఎక్కువ పోతాయి తెలంగాణాలో కాంగ్రెసు పిలిటికి [illegible] దానివి [illegible] భూస్వాములు పాలించిన ఘోరమైన వర్గం అందరికి తెలుసు దానినెదుర్కొని [illegible] ఉద్యమం వల్ల వారి వర్గాలు కొంతవరకు తగ్గినప్పటికి వారు చాలా నేరాలు చేశారు

ఇవాళ్ళ ప్రభుత్వం యీ బిల్లు మనముందు పెట్టింది ఈ విషయాలు మాకు తెలియునని [illegible] వదే వదే చెబుతున్నారు తెలంగాణాలో భూస్వాములు ఎక్కువ ఎక్కువ [illegible] కౌలుదార్లను ఎంతో అన్యాయం చేశారు. [illegible] యీ [illegible] ఆనేక కుటుంబాలవారికి భూములు లేకుండా చేయడం జరిగింది పెరిగింది ఎక్కువ [illegible] రూపాయలకు భూస్వాములు అమ్ముకొన్నారు ఎవ్వరైతే ముఖ్య మంత్రిగారు మేము బిల్లు తెస్తున్నాము రూ 3,౫00 లు [illegible] పై [illegible] భూమిని మేము [illegible] అనిధిల్లీలో ప్రకటించారో అప్పటి భూస్వాములకు మరుకు పుట్టింది పెద్ద ఎక్కువ [illegible] చేసి అమ్ముకొంటున్నారు [illegible] కుటుంబాలుగా ఉంటున్నారు విడిపోయినట్లు కాగితాలు [illegible] చేయించు కొన్నారు ఈ బిల్లుద్వారా కౌలుదార్లకు [illegible] పత్రాలు [illegible] కుటుంబాలు కృత్రిమంగా విభాగాలయినట్లు కాగితాలు పుట్టించడం జరిగింది ఈ బిల్లులో స్వంత సేద్యానికి గాను కుటుంబములోని ప్రతి వ్యక్తి [illegible] భూమిలో [illegible] వరకు కౌలుదార్లను నిరభ్యంతరంగా తొలగించవచ్చని ఉంది. దీనితో కాటు విడిపోయిన కుటుంబం కృత్రిమ విభజనను [illegible] ప్రతి కృత్రిమ కుటుంబానికి మూడు ఫామిలీహోల్డింగ్సు వరకు [illegible] చేయవచ్చును దీనిని ఆధారంగా [illegible] భూముల [illegible] కౌలుదార్లను భూమి లేనివారినిగా చేయుటకు [illegible] ఉన్నారు దీనికాలకే యీ బిల్లును తెచ్చారని ఇక్కడ వదే వదే చెప్పుట జరిగింది [illegible] పరిష్కరించు [illegible] ప్రభుత్వం యీ బిల్లును ఏమని తెచ్చింది? పేరువర్క కుటుంబాలలో ప్రతి కుటుంబంలోనూ మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు వరకు [illegible] చేయవచ్చును

[illegible] ఆదేశం ద్వారా కూడావేళ్లి [illegible] [illegible] ఉండి [illegible] సమ్మ [illegible] ఆశాజనం [illegible] [illegible] ప్రభుత్వ [illegible] పరిశ్రమ [illegible] కాంగ్రెసు [illegible] ప్రభు [illegible] పరిశ్రమను మీద [illegible] గట్టిగా [illegible] ప్రభుత్వ [illegible] ఈ భూమిని [illegible] కాకుండా [illegible] ఎకరం భూమి [illegible] తీసుకున్నారు [illegible] తేలికలు తీసుకు వచ్చేందుకు ప్రయత్నిస్తున్నారు [illegible] చేయడానికి ఈ బిల్లు తయారు చేశారు

మాకు భూమిలేనివాళ్లకి [illegible] భూస్వామికి అవకాశం ఉండి కౌలుదారు భూమిలేనివాళ్లకి [illegible] అన్యాయం కాదు స్వంతం కట్టుకొని కౌలుకు మిది Property [illegible] భూమిలేని వాళ్లకి [illegible] మన స్రామి మళ్ళీ అవకాశం [illegible] ద్వారా కల్పించబడింది [illegible] భూమిలేనివాళ్లకి పైన కౌలుదారు దగ్గర ఉన్న కౌలు [illegible] [illegible] భూస్వామి అయ్యేటట్టు మన కాంగ్రెసు ప్రభుత్వ ఈ బిల్లు ద్వారా అవకాశమిస్తుంది తెలంగాణా ఉద్యమం తర్వాత [illegible] మనాఫాలు [illegible] చేసుకొనే పద్ధతిలో [illegible] మనాఫాలు [illegible] [illegible] మానాలు చేసుకోలేకుండా వున్నారు ప్రభుత్వం భూస్వాములకు అండగా వుండే వాళ్ళకు మనాఫాలు వసూలు చేయడానికి వాళ్ళకి [illegible] గట్టిగా [illegible] వాళ్ళ తరఫున ప్రభుత్వం ఏది [illegible] [illegible] ఏమీ లేక పోగా—

بار ہا ہم کو داد بھی دیتے
فولادار نہ ہوں تو کہاں سے دیتے

కౌలుదార్లకు పట్టా [illegible] చేయడానికి ప్రయత్నిస్తున్నారు ఈ బిల్లును [illegible] పూర్తిగా [illegible] ప్రదర్శించబడింది [illegible] ఉండే [illegible] అంతేకాదు, ఇప్పుడు [illegible] చేస్తున్నారు [illegible] ఈ విషయం

అక్క [illegible] వరకు నా కొందరున్నారు [illegible]
అస్సారని అనుకోవడం పొరపాటు.

సీలింగ్ విషయంలో మాట్లాడు [illegible] [illegible]
పేటం [illegible] సీలింగ్ ఎర్పరచే విషయం సేటు వరకు [illegible]
[illegible] ఉండదేమోనని భయపడుతూ [illegible]
[illegible] ప్రతిష్ఠం
చేస్తున్నారని [illegible] జరిగింది [illegible]
ఏమిటి?—దానిని ఏవిధంగా [illegible] అనే విషయం [illegible]
[illegible] Defend చేసుకోవడానికి ప్రయత్నించాని [illegible]
[illegible] జరుగుతుంది [illegible]
ఎంతమాత్రం [illegible] ఉపయోగ పడదు [illegible] అని [illegible]
[illegible] మంత్రిగారికి [illegible] ఉంటుంది
[illegible] ప్రయత్నం [illegible] ప్రయ [illegible]
లేదు ఈ బిల్లువలన [illegible] కావున
యీ బిల్లును [illegible] సమర్థించాలని [illegible] నేను విరమిస్తున్నాను.

شری ایس بی ریڈی (نور گل) مسٹر اسپیکر سر ملک کی [illegible] کے لیے سب سے
پہلے سیاسی آزادی کی ضرورت ہے اسی طرح معاشی آزادی کی بھی ضرورت ہوتی ہے آج کا
قانون ہماری زرعی [illegible] سے متعلق ہے اس ملک کی معاشی بڑی حد تک زراعت کی ترقی پر
منحصر ہے اگر اس ہاؤس میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے کہ یہ قانون لگان داری
صرف لگانداروں کے حقوق محفوظ رکھنے کے لیے ہے تو [illegible] نہیں بلکہ واقعی یہ بل معاشی
ترقی کو زراعت کے میدان میں آگے لانے کے لیے ہے زراعت کے متعلق لگانداری کا
تعلق ہوتا ہے اس کو بیان کرتے ہوئے زراعت کو بہتر بنانے کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے
ان امور کا ذکر اس بل میں کیا گیا ہے اس بل پر غور کرتے وقت یہ دیکھنا چاہیے کہ
زراعت کو اچھا [illegible] کے لیے کن امور پر غور کرنا چاہیے اور ان امور کو حل کرنے
کے لیے یہ مسودہ قانون کہاں تک ساتھ دے رہا ہے اگر کہا جاتا ہے کہ ملک
کا سب بڑا پیشہ زراعت ہے جس کے انتظام میں غفلت برتی جا رہی ہے کافی جدوجہد
کے بعد ملک نے سیاسی آزادی حاصل کی ہے اب معاشی آزادی زراعت کی ترقی کے ذریعہ
حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن یہ مسودہ قانون زمینداروں کو مضبوط
کرنے کے لیے اور لگانداروں کو مضمحل کرنے کے لیے لایا جا رہا ہے اس طرح کی غلط
فہمیاں پیدا کی جا رہی ہیں آج ہمارے ملک کے حالات بدل رہے ہیں ( [illegible] )
اور دنیا کی بہتری کو پیش نظر رکھ کر کانگرس کے اگریرین ریفارمس (Agrarian
Reforms ) اور پلاننگ کمیشن کے طریقوں کو سامنے رکھتے ہوئے مسودہ
قانون بنایا گیا ہے ریاست کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لیے صرف یہی دیکھنا نہیں

ہے کہ ہم کاشتکاروں کو روزی کے لئے پورے … ہمیں … ہے ہمیں یہ بھی
دیکھنا ضروری ہے کہ … صوبہ … جو الزام لگایا جاتا ہے کہ
لینڈ لارڈس کے متعلق … قانون لا … بالکل غلط ہے کہا گیا کہ
… قانون ایک دھوکہ ہے … ( मुगालता ) ہے یہ غلط
ہے … کے لئے بھی … جس طرح ہمیں سیاسی
آزادی حاصل … کے لئے … اسی طرح معاشی آزادی کے حصول کے
لئے بھی کچھ … ہماری … کے … جھیلے ہوئے ہیں
ہمارے ملکوں میں … ہیں … ان تمام حرابوں کو
… ملک کے تمام لوگوں کو روزی فراہم کرنے کی کوشش
کرنا … طریقہ ہے … ہمیں … کی راہ … لاتا ہے … مسودہ
قانون … آگے بڑھانے کے … اور صحیح اصول … مانا گیا ہے
اس … بھلے دل سے سوچنا … اس میں کاشتکار کی بھلائی اور زراعت کو
… ( शास्त्रीय ) … ( मुनाफा )
دیا گیا ہے … اس وقت تک زراعت کو
فائدہ … ہو سکتا … کے … کر رہی ہے اس کا …
اس مسودہ قانون میں دیا گیا ہے اور … خاص زراعت سے محروم
ہوگئے ہیں … واپس حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے

دفعہ ( ) کی … اعتراض کیا گیا ہے … اس کے لحاظ سے … ہوں گی
… دفعہ … زراعت کو … کے … طور پیش کیا گیا
ہے … ان کی … میں دو اہم … ہیں ایک کاشتکار دوسرا لینڈ ہولڈر
( Land holder ) کاشتکار کو … مستحکم
… ہوئے ہیں … ہو کر … زراعت … اس کو اس مسودہ قانون
کے درجہ دور … ہے لینڈ ہولڈر کے لئے … رکھی گئی ہے کہ وہ ہماری
طریقہ … دفعہ ( ) … دار … کے اصول کی …
… رکھی گئی ہے … کہا گیا ہے … رہا ہے
… کے … کے لئے … رکھنا ضروری ہے … یہ بات
مسلمہ ہے کہ کوآپریٹو بیس ( Co operative Basis ) پر کام اچھی طرح
ہوسکتا ہے زراعت … اس اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے … کی بھی یہی
رائے ہے کہ کوآپریٹو طریقہ پر … زراعت … سے زیادہ … ہوگا
ہندوستان میں آبادی زیادہ ہے اور … کے لحاظ سے … کی ایک حد … سیلنگ
مقرر کردی گئی ہے اس سے بڑھکر اگر اراضی کوئی رکھے … کے لئے … اور
کوآپریٹو وغیرہ طریقہ سے … کی جا سکتی ہے

معاوضہ کی سب اعتراض کیا گیا لگان کی نسبت بھی کہا گیا کہ وہ زیادہ ہے اس سے بہتر اس کی سب جواب دیا جاسکتا ہے میں کہوں گا کہ ضروری نہیں کہ موجودہ قانون میں جو لگان واجب مانی گئی ہے وہی لازماً دی جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لگان اتنا ہوسکتی ہے کم بھی دیا جا سکتا ہے اور اگر اس پر کوئی جھگڑا ہو تو تحصیلدار اس کا تصفیہ کرے گا اس لیے اس اعتراض میں کچھ نہیں ہو سکتا

کہا گیا کہ اراضی لگان داروں میں بانٹ دی جانی چاہیے اور اس طرح زیادہ پیداوار بڑھانی چاہیے میں کہوں گا کہ اگر اس طرح کیا گیا تو یہ بہت بڑی غلطی ہوگی اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ زراعت ختم ہوگی کام کرنے والوں کو زیادہ بھی نہیں ملیگی قدرت کے دیے ہوئے خزانوں کو بروئے کار لا کر ایک طریقہ سے استعمال کرنا ہے وہ اس طریقہ زراعت سے افلاس بھوک اور مصائب میں کمی نہیں ہوگی

ہم نے اس قانون میں یہ گنجائش رکھی ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ زراعت میں آسکیں اور نہیں بھی سب کو کھانا مل سکے کیونکہ جب تک تعلیم یافتہ لوگ زراعت میں نہیں آسکیں اور زراعت کے متعلق سائنٹفک اصولوں کو جانے والے نہیں آسکیں زراعت کی ترقی ٹھیک طور سے نہیں ہوسکے گی اس نقطہ نظر سے غور کر کے اگر ہم صرف یہی کوشش کریں کہ زمین کی تقسیم زیادہ سے زیادہ لوگوں میں ہوجائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑی غلطی ہوگی زراعت تو ایسے اشخاص کے ہاتھ میں ہونی چاہیے جو اس کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات و واقفیت رکھتے ہوں اگر ہم صرف یہ نظر رکھیں کہ ہر شخص کے حصہ میں زمین آنے کی بجائے ہر شخص کو غذا ملے تو اس چیز کو عملی جامہ پہنانے کا صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دیں اگر یہی مقصد ہو کہ ہر شخص کو کچھ نہ کچھ زراعت سے حاصل ہو اس طرح اراضی بٹ جائے تو یہ غلط بات ہوگی فراگمنٹیشن (Fragmentation) کے مسائل میں اب ہولڈنگس (Consolidation of holdings) کے متعلق بھی جو اعتراضات کیے گئے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں ہم کو تو اس مسئلہ کے متعلق سائنٹفک اصولوں اور ماہرین کی رائے اور مشورہ سے سوچنا چاہیے سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دینا ہے جیسے کہ اکانومک ہولڈنگ کی تعریف کی گئی ہے اکانومک ہولڈنگس وضع ان ہی سائنٹفک طریقہ زراعت کے غرض کی تکمیل کے لیے رکھے گئے ہیں اس لیے یہ کہا جا رہا ہے کہ کسانوں کو زمین نہیں ملیگی یہ غلط فہمی ہے ان تمام امور کا لحاظ کرتے ہوئے جو بل پیش ہے اس کو مضبوط کرنے کے لیے لایا گیا ہے اور ملک کے حالات کے لحاظ سے موزوں ہے جب تک ہم وہاں معاشی حالات کو پیش نظر رکھے ہوئے ملک کی

زراعت کو آگے نہ بڑھاسکے ملک کی معاشی حالت مستحکم نہیں ہوسکتی اور جب تک ملک کی معاشی حالت صحیح اصولوں پر مستحکم نہیں ہوگی ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اگر اس طرح ہم عمل نہیں کرسکے تو گویا ہم اپنے کام میں ناکام ہو جائیں گے اس لیے میرا یہی کہنا ہے کہ اشتراکی اصولوں پر زراعت کی جائے ہوں ہمیں ان لوگوں کو زراعت میں آنے کا موقع دیا جانا چاہئے جو زراعت کے متعلق کافی معلومات و رکھتے ہوں ساتھ ہی مقصد کے مطابق ... ود ... ہوں ... کیا گیا ہے

مسٹر لکشمی نرسیا پا رلٹی ( و دیا سبھ ) مسٹر اسپیکر آج هاؤس کے سامنے اکٹ کا مسئلہ لی موجود ہے میں ... اس کافی ... ہوئے متعلق میں بھی اپنا نکتہ نظر کے ذرا ... اور ... کے ... نظر کو هاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں

میں اسٹینڈنگ ... فیملی هولڈنگ ( Family Holding ) ( ... ) ... هولڈنگ ( Basic Holding ) کا ایک معیار قرار دیا گیا ہے ... کے سالانہ میں آٹھ سو روپیہ کا منافع دینے والی ... کو ... میں رکھے کی جارہی ہے ... ہے ... گر اس سے کم مقدار ... بھی جائے تو کچھ دمیں صرف ... آسکتی اسکی بجائے آمدنی کے لحاظ سے ... کا حق کرنے کی جائے اگر ایسا کیا جاتا تو زیادہ مناسب تھا ... کیونکہ ... کو ... میں جب دقت ہوگی کہ کوئی علاقہ میں کوئی زمین کی آمدنی ہے ... کو اس امر کے جانچ کرنے کا معیار ... گا ... حل ... ( Disparity ) پیدا ہوجائیگی کیونکہ بعض ... طریقہ پر ہوتی ہے اور بعض جگہ معمولی طریقہ پر اس لحاظ سے ... کافی تفاوت پیدا ہوجائیگا ... کے علاقے کو ... ہم ... اور وہاں کی زمین ... کو دیکھیں ... اس کے لحاظ سے وہاں ... حصہ چھوڑنا پڑیگا اسکے برعکس ... اور ... کے علاقہ کی ... آمدنی کو معیار قرار دیا جائے ... کافی ہو جائیگی ... سیلنگ ( Ceiling ) ... گیا ہو ... اس ... کو بھی پیش نظر رکھنا ... چونکہ بعض ... طریقے ... عادل آباد جیسے ... آمدنی حاصل کرنے کے لیے اراضی کا کافی حصہ چھوڑنا پڑیگا ... اور ... وغیرہ کے ... اراضی کو چھوڑ دینا کافی ہو جائیگا ... کی عادل آباد ... تقریباً ... بعض اکر اراضی چھوڑنا پڑیگی ... اس طرح ... کے ... 

*Confirmation not received

ورد ہے میری ساری رائے میں بیٹا ہو جائیگا اسی لئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ آمدنی کے ہیں کے ساتھ ساتھ اگر یہ طے ہو جائے تو اچھا ہوگا مختلف علاقوں کی ریاستوں کے متعلق رپورٹ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات ایک ایک بڑی ریاستیں ہیں گو اس علاقہ میں مختلف قسم کی بڑی ریاستیں ہوسکتی ہیں اراضی ر ناہموار اور کم ا ڑے ٹکڑوں کے بعض کی بڑی ریاستیں وغیرہ بعض ایسی ریاستیں ہیں جہاں چار ایکڑ مال سے کام نہ ہوسکے غرض ان مختلف اراضیات کو پیش نظر رکھ کر اگر اوسط نکالا جائے تو معلوم ہوگا کہ دس ایکڑ سے ۲۰ ایکڑ کے بین کی عملی ہولڈنگ قائم کی جاسکتی ہے بعض مقامات راج ؟ اسی کی کمی کی وجہ سے زمین کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے یا اور وجوہات کی بنا اراضیات کی زیادہ آمدنی نہیں ہوسکتی ان کے زیادہ رقبہ مقرر اور حاصل کرنے کے لئے پورا نگا ان حالات کے پیش نظر اگر ایک اور ؟ ایکڑ مقرر کیا ایک ڈار یہ مقرر کردیا جائے تو آبادی میں یہ معاملہ میں ہوسکتا ہے اگر ایک ... کا ... کریں ... ہم ؟ ای کے لحاظ سے زمین تقسیم کرنے کا معاملہ کسی ... ہو ... قسم کی بڑی ( Disparity ) پیدا ہو جائیگی اس لئے ایکڑ ... اس کا رقبہ فکس ( Fix ) کرنا ضروری ہے اگر ... کو ... فیصلہ کر ... کے ... ( Ceiling ) اور عملی ہولڈنگ مقرر کرنے کے بعد ... بڑی ... ہو جا ... اور ... ہو جائیگا ... زمین چھوڑی جائے اس لئے سیلنگ ایک ... فکس کرنا لازمی ہے اگر ... فکس کریں تو سیلنگ کسی حد تک فکس ہو جائیگی میں سمجھتا ہوں ... اگر سیلنگ ... کے ... فکس کی گئی بعض ایسے لوگ ہونگے جو اس سیلنگ کے بعد ... اور ان کو ... ملیگی لیکن بعض لوگ ایسے بھی ہونگے جو نوکر وغیرہ رکھ کر کاشت کرتے ہیں لیکن وہ زراعت ہی اون کے لئے کافی نہیں ... وہاں ان کو ... ملیگی اونکے علاوہ سیلنگ فکس ( Fix ) کرنے کے بعد یہ لوگ ان اراضیات کو بھی ... جمعست ( Management ) میں لے سکتے یہ اعتراض کیا گیا کہ سیلنگ ( ۳۶ ) روپے ... رکھی گئی ہے وہ بہت ہی کم ہے اور اس آمدنی میں کوئی رشتہ دار اپنے بچوں کو کیسے علم دلاسکے گا اور کیسے دوسرے اخراجات ... کرسکیگا ؟ یہ الکل غلط بات ہے اس لئے ... ای ... کی ... ہے ... سیلنگ ... رکھی گئی ہے وہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہے اور اس سے ... ہزار روپے کی ملکی ہوگی اس کو سیلنگ قرار دینے سے کوئی بھاری طبقہ اس کی زمین سے ... کیونکہ ... لوگ ہی المحصص ... طور پر زراعت کرتے ہیں اور ... زراعت کے لئے ... کرتے ... ایسے لوگ عملاً ... نہیں آسکتے اور ... لارڈس ( Absentee Land lords ) ... زیادہ ... نہیں ہونگے ... جہاں تک ... معلوم

ہے کو ... میں ... ہے زمیندار لے سکیگے ہو
(۳۶) ... اور علاقہ ... ہے
ر او ... ( ... ) ... کی جو ملک رکھتی ہے ... واجبی ہے
کاشتکاروں ... ان کی جو ... اوپر لکھے ... طور اس
سلسلہ ... الزامات ... ہو ... کی ایکم ... اب
... کاشتکاروں کی جب ... کریں ... ہو ... ہے
... ان لوگوں کو ... لا رلس
اور ... والس کی ایکم ... ہوگی
... حالت ... واسطے ملک ... ہمارا
... رکھ سکتے ہیں ... وہاں بھی ہمارے سامنے
ہے ... لوگوں کو ... واپس لے ... دیا جائے
ایک ... ان کے لئے ... واگذار ... کی
... کا ... حالات ہیں ان کے ... طور
وہاں کا ... ان کے ... ان کا ... ہوا ... وہاں کے
... اراضی ... لوگوں کو
... کے لئے بھی ... کے ساتھ
میں ... آنے والا ہے ... ملک ... کی ... ایک
... اس کا ... ہو رہا ہے ... اس حال
سے ... ان کے ... ہم ... قرار ... اس
کی ... ہو ... کے لئے ... اراضی
... کی وجہ ... کرتے ... ہے
... ان کے ... مقدمات شروع کی تھی
... ان لوگوں کو ... رہے ہیں ... 
... عدالت ... گئے ہیں

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

... ان ... دیکھ کر ... تو معلوم ہے کہ عدالتوں میں مقدمات رجوع
ہوئے ہیں ... کارروائی ... اس ... ہوا کہ زمینداروں
کو ... کاشتکاروں کا ... کر سکتے ... ور
... اس کا ... ہم ... کر رہے ... اور بلکہ
... قانون کے ... حل کر دئے ہیں اور
کے ... ان ... مطابق ... کہ اس
رکھی ... لوگ ... رجوع ہو سکتے ہیں لیکن وہ صرف ... ہیں

لوگ ہونگے جو پروٹکٹڈ ٹیننٹس تسلیم کیے گیے ہیں اور انہیں پروٹکٹڈ ٹیننٹس کے جو حقوق حاصل ہوگیے ہیں وہ بڑی حد تک ختم کردیے جائینگے اس طرح یہ قانون کافی کامپلیکیٹڈ ( Complicated ) ہوتا جا رہا ہے صاف طور سے مسودہ قانون میں یہ کہا جا سکتا تھا کہ ... جو کاشتکار پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی حیثیت سے ہیں انہیں ... سال تک کے لیے مولدار تسلیم کیا جائیگا اگر یہ سیدھی سادھی بات اوس میں ہوتی تو بہتر تھا اس سے کاشتکاروں کو فائدہ ہوسکتا تھا لیکن ایسی ... طور سے یہ ... مسودہ قانون میں رکھی گئی ہے اس لیے اس سے پروٹکٹڈ ٹیننٹس کو فائدہ نہیں ہوگا پہلے کے قانون میں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے لیے کم از کم ... سال کی مدت رکھی گئی تھی لیکن اس مسودہ قانون میں تو صرف پانچ سال کی ہی مدت رکھی گئی ہے ... جو بھی ہوتا ... وہ صرف پانچ سال کی مدت تک ہی مولدار باقی رہیگا ۔

اس طرح سے مولداروں کے حقوق ... ہو رہے ہیں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ انکو ... سال سے ... سال تک گھٹانا چاہئے کاشتکار کے حقوق کے بارے میں عوامی ... ہے زراعت کو ترقی کرنے کے لیے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے اس کا اس میں لحاظ نہیں رکھا گیا ہے ... زائد غلہ اگاؤ کی مہم کے لحاظ سے کاشتکار کو ترقی کرنے کے واسطے ... اس میں ... دیے گیے ہیں اس طرح سے اسکا مقصد پورا نہیں ہوسکے گا جو ... لایا گیا ہے وہ صرف لینڈ ہولڈرس کو نظر میں رکھکر لایا گیا ہے ... کے ... نظر رکھکر نہیں لایا گیا ہے ہم اس مسودہ قانون کی ... اس مسودہ قانون کے حسب لینڈ لارڈ اپنی ... کے اغراض کے لیے ایک ... ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر پوری زمین حاصل کرسکتا ہے دیہات میں جو چھوٹے چھوٹے لینڈ ہولڈرس ہیں وہ اپنی زراعت کو اچھی صورت میں اسٹابلش ( Establish ) نہیں کرسکینگے ... ان لوگوں کو انکی زمین واپس دیجائے تو ... کرکے جو زراعت کرسکتے ہیں جس سے پروڈکشن ( Production ) بڑھیگا ... ان لوگوں کو زمین دیکر ... لوگوں کو ... چاہتے ہیں جو زمیندار ... فیملی ہولڈنگ تک انکو دینگے تو کافی مقدار میں ... کے ... ہونے کا امکان ہی نہیں ... انکا مقصد ... ہوگا ... کو وہ ... کرکے زمین ... میں ... کی صورت میں زراعت ... نہیں کرسکی ... سرمایہ لگانے کی ضرورت ہے وہ نہیں لگاسکینگے اس طرح لینڈ لارڈ کو اپنی زیادہ زمین حاصل کرنے کا حق نہیں دینا چاہئے ... جو چھوٹے چھوٹے لوگ ہوتے ہیں مثلا ... دار ... کی وجہ سے اپنی ... پر ... دیتے ہیں اور انکی زندگی کا دارومدار اوس ... کی امدنی ... ہوتا ہے ... زمین ... ہی ...

اطلاع دیا جاتا ہے ن ہے کہ اگر ن رکھنے والے جاند دے جارہے
ن تو یہ صحیح ہیں ہے واب ط م اگر ا ار لہ فائدہ پہنچانا جاتا ہے
ہیں اور دیکھا ہوا لیکن یہ دیکھا ا ہوئے لیے کو گاؤں کی ہدگوں سے
محفوظ ر دیکھا ہیں اپنے کہ یونٹ ( Basic Unit ) کے ہولڈرس
( Holders ) تو ان کا وہ د ہوں ن ٨ دیا ا ے کہ
ولا ہے او لی و ہے کہ رس رکھنے والے ہولڈ ن انکو مدحلیوں کا
ی ا جائے مولا اور ہے ارے ن بھی بائی سور اوپا رہا ہولڈاروں کے لیے ہے
ولالنگ چھوڑ کر ای رس ر ا ی ای کا م کے ا لے سکے ن ہم انکی اجازت
دے سکے ن ن ا ے لوگ ن و ای نکالا کی وجہ ہے مول ر د دینے
ن ان و نامون ن ای زرا ہے کی جو عرب کی کی ہے او کے متعلق ا کر
ضرور ارکان جو ہے لیے المدار اا رکھے ہیں ابا ہے ن ی عرب ن کی گی
ہے ہ زراعتی آمدنی او کی امدنی کا م جمعہ ہونا چاہیے و دیے ہی دھندے کرے
اوسکی کوی بھی آمدنی ہو ن معلی ہولڈ کی ن ایسے ہے ای زراعت ہے ام ہے ہوا سولے سکیے
ن سک وجودہ ہے کرس اس کا ا اصل ن کر سکیے طورپر جو لوگ کام کرے
ہیں انکا لحاظ کرنا جا ہے ا اے ا ے لوگوں کو ل کرد یا جاہیے موجودہ م ہے ن کرے

مول کے جو ر ن ( Rates ) مقرر کیے گیے ہیں وہ غیر واجبی
ہیں ر ن مقرر کرتے ن ہے ے ر ستاروں کا لحاظ ا ا گیا ہے اور جو ہے ہوے
لینڈ ہولڈرس کو طور دار ہے ہمارا ہے ہے ہ ا کر ٨ مول کے ر ن زیادہ
ہیں اور مولداروں کو ا ا ٨ ہے ( Exploit ) کیا جا رہا ہے
جب کیا جا ا ہے کہ انکو کلا جاو ، رسائی دیا جاہیے و اب کا نہی ہو ن کی او
لیے ہیں مال م ری کو محدود کیا جاہیے کوی وجہ نہیں ہے کہ بڑے بڑے لوگوں
کا ساتھ کم یہ کیا جاہیے م طور ر ر ہے ہو امہ ہست ( Assessment )
کا جار ا ج گیا مقرر کیا گیا ہے وہ صحیح ن ہے ہمارا ہوں ہے کہ ا ایک حل و ہے
اور ہی عملی نوس کے رسائی میں لوگوں کے رسائی ن ان کا رسی رو و ا ہست کا
دوگنا رکھا جا ہے لو عملی و ہے (Below family unit) کے لیے ن کیا ہوا جاہیے
اس طرح مول کا ر ٹ مقرر ہونا جاہیے ایک اور ہ ہے کہ مولدار اگر زمیندار کو
ساتھ نہ دیے تو انکو ا؟ ہا] نکالدا جا ا ہے وہ ط مقرر ادا نہ کرے ا سا مل
ن سال تک ط ا ا نہ کرے تو انکو بے دخل کردیا جاتا ہے حالانکہ اگر و ساتھ ا ا
نہیں کرتا تو اسکے خلاف سول کورٹ ن رجوع ہونا جاہیے وہاں سے اسکے خلاف
ڈگری لے سکتے ہیں جار کار انحصار نہ کرنے کے سبب کے حق کو جھیں لیا جاتا ہے
جو سوں کے حد اوں سے حاصل کیا ہے اسکو اس حق سے محروم کردیا جاتا ہے
ہمی ہی اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے اس اصول کو یہاں بھی تسلیم کیا جانا جاہیے

ی ا ور ـــ کہا جاتا ہے کہ ہم ے ونکہ سس کو سے س عات دے ہیں ۳۸ (سی) کو ملاحظہ فرمائیں تو کام صاف صاف طور کا پروٹکٹیڈ ٹیننٹ رسند ر ــ گ نہیں کہ ہمارے س ن مل و س کی حد تک رہی ہے باقی ر ن ہم ہ ا سکے تو انکو آ ا ا دخل کردیا جاتا ہے سطح اگر و ہے ار ہے ط ط ار دے تو دونوں ط لحاظ کے مد کو منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ور ا کر گے آپ کہتے ہیں کہ وکنکٹ ٹیننٹ کو زمینات حوالے کا حق دیا گیا ہے لیکن و کی کوشش کریں ا اور دخل کریں و انکو س طرح نکال پھینکا جائیگا س طرح دودھ سے مکھی کو نکال پھینکتے ہیں آپ کس طرح پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو محفوظ کر رہے ہیں سمجھ میں نہیں آتا

رسد روں سے زمینات لینے کے لیے ب ے حو مگ موزوں کی ہے وہ کہی وگس ( Bogus ) ہے آپ و غور کریں سمجھنے کے لیے کی لوگوں سے آپ ر س لیں گے ؟ عملاً کوئی زمین لئے سے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپکو مل سکے گی میں سمجھتا ہوں کہ ان لوگوں کی زمینات آپ عمل کرسکے حو کانگریس کا ساتھ دے رہے ہیں ا ہے لوگوں کو ان ہمسب ( Inefficient ) زمیندار کہکر آپ زمینات لے سکیں اگر آپ کو حقیقت میں زمینات لینا ہے تو تلنگانے میں خود ایسے بڑے بڑے زمیندار موجود ہیں جنکے پاس دس دس ہزار ایکڑ زمین موجود ہے و آنسل ا س سے بھی کا ــ کرتے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ب ہب ر د وقت لے چکے ہیں

سری لکشمی نرسمہا ریڈی ... اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

سری کے وی رام کس راؤ اس بل کو پیش ہوئے آج روز ہو گئے سلسل اج روز سے س پر حو بحث ہوئے حو ہ ہیں ہو س ن کو کچھ و میرے خود سنا اور بہت را حصہ وسر ــ لوگوں کی زبانی سا ور رپورٹس ( Reports ) پڑھے ن تفصیلی اعتراضات کے جو ب ہر جواب کے بارے میں اس وقت دینا میں غیر ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ ک ی طرح نہی ہ ل سلکٹ کمیٹی میں جائے والا ہے وہاں اس ر پوری طرح سے غور کیا جائیگا اور اچھی طرح سے جہاں ہی ہوگی چھوٹے رہے واسس پر جو اعتراضات اٹھائے گئے ہیں اون پر وہاں کافی بحث و تمحیص ہوگی سلکٹ کمیٹی کے ممبرس دور ہ ی و سنجیدگی کے ساتھ ہر اعتراض کو سننے کے بعد اس کا تصفیہ کریں گے اور جو بھی ( Changes ) مناسب سمجھینگے کرینگے ن میرے د اصولی حرفوں کی جانب جاؤں کی موجود ہیدولی کروںگا اور چند غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کروںگا جنہیں بیس ( Base ) بنا کر ادیئول

ممبر صاحب نے بعد کی ہے میں اون ہی وں کا جواب دینا ہوں جو بار بار کہی
گئی ہیں جیسے ا وس کے یہ بہت ناجائز ان ممبروں نے آ ل لینڈ لارڈ کی
اوپوزیشن سے بھی بار بار دو ایک وڈ لیرم ( Feudalism ) جو نکال
پھینکنے کے آنر ل لینڈ لارڈ کی وں ی سے جا رہی ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ
ایک ممبر ہی ہے جس میں مولانا کی و بھی ملید کرنا چاہتے ہیں وہ ہے مطالبات
کا مرا ار دیا ہوا ( New year ) کے موقع پر رکھتا ہے ما وڈ لیرم
کی ایک ای ہے مرے آنر ل دو ست جو وں موڈ لیرم کے حامی نظر آتے ہیں
کہ ر مد کرتے ہوئے ا دمی ل بر کرتے ہوئے وہ ر ری بحث کو چلے رہے
مطالبات ... ررار ما ہیں اور میں کے بعد مرر ہیں کہ کو انہوں نے
یہ مطالبات دیے کہ ولیس ہے ہے لینڈلارڈ ہے کہ گردارا ہے ہے وراس
ل کو انہوں نے ان مطالبات سے ر اور ا ا ا ی مرس ل (Antipeasants Bill)
ہے ولینڈ لارڈز ل ( Pro Land Lords Bill ) ہے لینڈلارڈز کو وکت
( Protect ) کرنے والا ل ہے لینڈ لارڈز کو کہ مالیہ ہے ( Consolidate )
کرنے والا ل ہے یہ نام جاد ہے ی اما اگریکلچرل ل ل و ( Deceptive )
ہے للیوزری ( Illusory ) ہے ا ہے ان ہی کوئی مرکا سکاروں
ور بحس کے ما بعد کی ہے ہیں اس تمام الزامات کا جواب دینا ہی ضرور سمجھتا ہوں
ممکن ہے کہ ر ھیٹاریکل کت ( Rhetorical effect ) کے مقصد سے کہے
گئے ہوں یا اور کوئی مقصد ہو اس طرف کے آ ل ممبر نے ان کے ثبوت میں اعداد
و شمار کی کوئی لکی جھوٹے راد بر ما ڈس نہ مگر ( Facts and Figures )
پیش کرنے والے ووٹرس دا ہی ہے کو محدود مرا ہے سب ی عا مہی راد ا
ہو ا لا رہ لیکن یک ی ما فہمی روی ہے و یہ د سارے ممبر ... کی عادت
اس ساد کچھری کی جا رہے کہ رہیں م کر ہے کا وعدہ کا گا یا کس مرے
اگورنمنٹ نے اپنا ایم ( Aim ) ظاہر کیا میں نے کسی کہا کہ
ہمارے ہاں کروڑوں ککڑ زمین ہے ہم م کرنے ہی گے میں نے کسی کہا کہ
جیسے اگریکلچر سے متعلق رکھنے والے لوگ ہیں ان کو زمین تقسیم کر دی گئے
میں نے کب یہ کہا کہ سو مرآباد میں جیسے زمین یہ رکھنے والے لوگ ہیں ان کو زمین
دلا دیا گیا میں نے تو نہیں کہا کہ اس عرصہ میں یہ ل آپ کے اپنے بس کا
سارہا ہے اس زمانے میں دنیا کی کسی ملک میں کسی سے ن ( Nation ) میں لینڈ
ریفارمس اس حد کے نہیں ہوئے کہ اگریکلچر سٹ ( Agriculturist )
کو زمین لیے ہوسکتا ہے کہ آمدنیا ا اور امرنہ ا ارل ان جہاں ... ہے
پاپولیشن ( Percentage of population ) کم ہے ورزمین بے حساب پڑی
ہوئی ہے اور کوئی کام میں ہے وہاں کروڑوں ککڑ زمین ر دیے دے سکتے

میں ابنا رمعہ ر ں اگر ساں ہی ہوتا تو اوں آمکسور( Objectives )
کے ما ہ ، ل لا ا تا اس معرو ے کھوس تا ی حانگی کک ے ساد عارت
کھری کی حارهی ہے کہاں ر ں لی ہے بہلا ا ی رس آ ںگی کہاں ہے سں کب
اں رس لنکر سہا هوں دا رس مسری ہے سں ڑی هوں ہے ی رس ہے
اللہ ساں کی هو ے ی ہے ا ی هی ر گی هے والی رہے ہیں اسانوں کی تعداد
نوے س حو حاے ا انوں کی حداد کم بھی هوسکی ہے اور ر بھی سکی
ہے لنکں رس ا لہ هو کتی ہے اور ا سکی ہے

سری س رامه رام ( اوسور ) حل ہلانگ کے رمه سح اف ا راس
و لم کرسکے هیں

سری ی رام کسں راڑ ماں اس نارے میں نوس اور ل سمرحی المعدور
نوس کر کے هیں ہ کام هم را اهام ہے رہے هیں هرسال س ہ ا ا ی
ا رهی ہے لیکں اللہ ماں کی رس هی ہو ر ہ مصور اللہ ساں کا ہے ہ ا ہے
ہ آب ط

بی ہے تو ہ لہا یا کہ ( More equitable redistribution )
در اصل آمکس ( Objects ) کا هوا ہ کہنا حاهیے ں ہے
نو کبھی اس م کی ڈ ںگیں ہی مارں کہ کوئی ڈرا ک ( Drastic ) تدلی
لا رہا هوں ں ے تو ہ لہا کہ موحودہ لسدرمار ں ی حو ما ص ں اوں کو دور
لرے کی کو ں کی حا گی

ور ا کو ل ری ڈ ر وس (More equitable redistribution) کی حاس
هم مدم الهاا حاهیے هیں مگر اس کے لیے بھی حلو مں ں ڈ عملو طرمے
هم کام کرا بہیں حاهیے اگر معروصات کی ا ؛ آب ہ دں بحو کرے ں و
ہ بالکل ے را ہیں مجھے ا کے کمھو اور کہنا بہیں ہے ہیں ہ دعوی بہیں
کرا کہ حو ل ہار هوا ہے اس میں کوئی حسر ا سی بہیں ہے حس میں امبرو ب
( Improvement ) بہیں هوسکتا اس میں امبرو مٹ هوسکتا ہے اور نہ کام
ملک کسی کا ہے و اس میں امپرومنٹ کر سکی ہے امید ہے سں کرسکی ہے
لکں ہ کہنا کہ نہ ا ی مرسب ل ہے رواسد لارڈ ل ہے لسد لارڈ ونکس ل
ہے اسکی سب میں حی کچھو گا کہ حسرں ر ھارکل اسکٹ کے لیے سان کی گی
هیں اس ہے ڈھکرانکی تعی والو ( Value ) سرے اس ں ہے سرے
اس تفصیلی انگرس هیں ممکن ہے کہ انرمل ممرس انہیں حاے هوں لیکن مجھے
اس هاوس کے نوسه ہے اس کہ ملک میں سمحاتا ہے اس لیے ہیں وہ ںگرس بھی هاوس
کے سامے رکھنا حاهتا هوں ممکن ہے اس کے لیے زیادہ وقت لگے لیکن اس کے لیے میں

عالی جناب ۔ مائی جانے ہیں کہ اس ٹرائیکا ایک بہت ہی اہم بل (Important Bill) ہے اس کے بارے میں گورنمنٹ کی اور بی کی صاحب پوری طرح ہوشیاری ہے اس بارے میں میں ایک دو باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں ۔

پہلے ان کے لحاظ سے ہمارے ملک کی آبادی (۸ ۶۸) ہے اگر ( ) آبادی کی ایک فی آدمی (Average) صورت کی جائے تو حصہ (۲ ۲۲ ۲) ملیر ہوتا ہے اب اگر آپ اس کو ( ) ایکڑ فی آدمی زمین دینا چاہیں تو (۲ ۳ ۶) ایکڑ زمین کی ضرورت رہتی ہے

سری وی ڈی دیسائی نے لکھا ہے کہ ہم ہے دو تہائی صرف ایک کروڑ ۲ لاکھ افراد اگریکلچر پر (Depend) کرتے ہیں

سری کاشی رام کے ان کے ذریعہ بیان کیا ہوں اگر ان کے اعداد آپ کو بی نور میں ول ور (Poor) کرتے ہیں کہ سب لوگوں کو دی جائے اسی میں بھی بہ جو کہتے ہو کہ آگے رہا ہوں اس طرح اگر پوری مسلہ کو زمین دی جائے تو کروڑ ایکڑ کی ضرورت رہتی ہے اگر اونر کلٹیویٹرس (Owner cultivators) جو کلی یا جزوی (Mainly or partly) کاشت کرتے ہیں ان کی تعداد (۶۲ ۸ ۶) ہے ہی آبادی کا حصہ ہے جو خود ہی اپنی زمین کے بڑے حصہ یا سب حصہ پر خود کاشت کرتے ہیں نان ہولڈر کلٹیویٹرس (Non holder Cultivators) جو حسب ذیل ہیں ان کی تعداد (۲ ۹۲) ہے آبادی کا ( ) حصہ ہے تیسرا گروہ ہے جو اگریکلچرل لیبررس (Agricultural Labourers) کا ہے ان کی تعداد ۳ ۹۹ ۳ ہے (۲ ۲) فیصد ہے چوتھا گروہ نان کلٹیویٹنگ اونرس (Non cultivating Owners) کا ہے جسکو دری ہی رکھ کر ہم ... کی جانب ہے ان کی تعداد صرف (۸ ۹ ۶) ہی حملہ آبادی کا (۲) فیصد ہے اب اس لیے لارڈ کا نام ہے لکھا اور لیکن ان کی پوری تعداد صرف اتنی ہے

اب میں اب کے بارے زمین کے رقبہ کے متعلق کہنا چاہتا ہوں ہمارے اس زمین کا رقبہ (۲ ۲۶ ۹ ۲) ایکڑ ہے اس میں جنگل جھاڑ ندی نالے ناقابل کاشت پہاڑ وغیرہ گاؤں سب ہی شامل ہیں ... اس کی تعداد (۲ ۲۳ ۲) ہے ان کے ... میں جو زمین ہے اسکی مقدار (۹ ۸۹ ۳) ایکڑ ہے (۹ ۲ ۲۲) ایکڑ زمین جنگل ہے ایسی زمین جو زراعت کے لیے بالکل ناقابل ہے جیسے ندی نالے جھاڑ وغیرہ ہیں ان کی مقدار (۲ ۲ ۲) ایکڑ ہے کلٹیویبل ویسٹ (Cultivable waste) جسکو پڑتی کہتے ہیں (۴ ۲۳ ۱۶) ایکڑ ہے خارج کیا زمین (۲ ۲ ۳۲) ایکڑ ہے اسے تمام رقبہ زمین کو نکال کر ... کے بعد اب اوپر

(Not given) جو زر ہ سے سمجھا سکتا ہے وہ دس سال سے (۲ )
ایکڑ ہا اور اب گھٹکر عرآ دو کروڑ ۲ لاکھ کے قریب ہے اب اگر اس میں کسی
طرح اضا اے کی او ں کی جائے کمی کی جوں لنحائے تاکہ ی اور طرز ہے
زر ۃ سے لائی اے و اسلہ د سال ں زادہ ہے زادہ س من لاکھ کے زمین کا
اضافہ کرسکے ھیں اس ہے ڈ مکرو ں اس کو لگی ی ی کہ کےکی ی
اور ری تو ں علو ر ہے ۔ گلاب میں تو اضافہ ہی کی ضرورت ہے ہے آ
مرھواڑ اور کرنا کے ہےگاب ں اضافہ ضروری ہے جا وری کے ا کے ے
سے کدران ی ہ را وی ے مرھواڑ او گراک ن ،
ہی کا ن ہے ہ کی وجہ ہے و د ال جار کے لیے کی ھ ں
کی ضرورت ہے ہل ہے جای زین کاکھا ہا کو ہں ا ا
رکھیدا ہے اب ا ا ں اس کس کو م ۲ گئے ۲ ح ے جس ۲
ہیں ہں کو ہں ہے آ ا کو تکو ہہا ا ہے ہیں کے ہے ۲
اکو ہیا ا ہے ا ک ہزار م ادھی لگوں و ورسے آ ا پار کی ا ر
ھیں ہں را لسٹکلی ( Realistically ) اما ہے ا ھں جس ں ڈ ۔
جار لاکھ لینڈ لارڈز کو کا ہے وکہ انھیں اب ا ی زما ا ہی ہں ہے ا
ہی ختم کر ے اکر کاجرل کلار ے ایک لاکھ جھتیس ھرار لوگوں میں ۔ ں
ساڑھے جار لاکھ لینڈ لارڈز کو کال ی و ( ۲۳ ۲ ۲ ) لوگ سای رہے ہیں اگر
جملہ ( ۲ ۲ ۲ ) گئی اگر آپ ہر جل کو اکو زمین ں جسکو آپ
سک ھولڈنگ قرار ما جاے ہیں تو اس طرح جملہ ( ۹ ۲ ) ایکڑ زمین کی
ضرورت ہوگی میں وجھنا ہیں ہمارے اس ا ی زمین ہے کہاں ؟ میں سمجھتا ہوں
کہ مرآ ۸ لاکھ ایکڑ زمین کم ں ہے اس لحاظ سے یہ جو ہمارا یہ دعوی ہے کہ
تمام اگریکلچر ہیں کو ہم زمین دیگے اور یہ یہ دعوی صحیح ہوسکتا ہے یہ صرف
حیدرآباد اسٹیٹ میں بلکہ بھارت کے کسی اسٹیٹ میں بھی اس اعکیٹ ( Object )
کے ساتھ کوئی بھی لینڈ ریفارمس ( Land Reforms ) پاس ہوسکے

جب یہ جیز صاف ہوجاتی ہے تو پھر اب کو زرا اپنی عینک بدلنا چاہیے زرا
اپنی آنکھیں بدلنا چاہیے اپنی دوربین بدلنا چاہیے اگر آپ اپنی دوربین کو بدل کر اس
پل کو دیکھینگے تو میں سمجھتا ہوں کہ اب بھی گھوم گھام کر پھر ہمارے ہی راستہ پر
آجاینگے

میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آج ہماری ولیج اکانمی ( Village economy )
کی کیا حالت ہے یہ اکانمی سماجی وجوہات کی بنا پر معاشی وجوہات کی بنا پر
مذہبی وجوہات کی بنا پر اکثر اور وجوہات کی بنا پر دیڑھ دو سو برس سے تہہ و بالا ہوئی

گی آپ ہم سب لوگوں کو معلوم ہے جو ان کی اکنامک ہسٹری
(Economic History) اُن طویل عرصہ میں حالات وجوہ کی بنا پر بدل ہوئی
حل ہی اب ترمیم سے دیہاتی آبادی کا و م میں کاشتکار بلے
ہاری ہوئی اور مغرض
و تمام اشخاص جو واقع آبادی میں ملک ولن کے دور ہے اور جو
اگر کھ کے رو میں آج ہی پیداوار میں ہے و حالات کے مطابق ہوئے
ہے لئے اور آئے ہے وہ لوگ زرعی کلاس بنا (Agriculturist
class ) میں شامل کیے لئے اور ہمارا ہماری ہوتا اور ان کا وجہ
ملا لیا

ہی ہے آج ہم تو اسی واقع آبادی میں آنا اور طور آتا ہے پہلے
ان ای ہم اپنی کی سب معمول سے لیے اپنی حسب حال وجہ
میں عرض ہے کہ وجہ کرے (Factors ) ہی ہے لیکن آج اولین
کا لوگ واکر ( Increase ) و رہی ہے ان کے متعلق آر ل
لندرا دی اور ن کی رائے کے مطابق لی کہ عمل میں لایا ہوا لیکن اس
کے مطابق طرا ایک ری لی ہمارے سامنے میں ہوں ہے اس کے لحاظ سے ہم
لا اے ہیں ی کہ ارے ہندوستان میں ارے لینڈ ریفارمس کی السی کا مقصد
ہو کہ ایگریکلچرل ( Agricultural land ) پر دباؤ ( Pressure )
زمیں ہمارے بھی لینڈ ریفارمس ہوئے ہیں اور ہوئے جا رہے ہیں کہ ہم
اوس طرف سے حال پر دوسری طرف ڈالا جائے اگر ہم اپنے ملک کی آبادی میں ای
تبدیلی کر سکیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک بڑی تبدیلی اصلاح میں ہوگی لیکن میں
یہ سمجھتا ہوں کہ جو زرعی اصلاحات میں اس کا دور ر ہے گی ہم کو لینڈ
ریفارمس کے بنانے میں آبجکٹو ( Objective ) متعلقہ طور پر رکھنا چاہیے
ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ لینڈ پر زور رہے لیکن ہمکو ریلیف ( Relief )
ہے کی کوشش کرنی چاہیے ۔ جیسا کہ پلاننگ کمیشن ( Planning Commission ) نے
ہی اپنی ہمارے سامنے رکھا ہے کہ بطور تو ہے راہ کہ انہوں نے لینڈ پرابلم
( Land problem ) پر ایک اوور آل کنسیڈریشن ( Over all Consideration )
کیا ہے کہ لینڈ پر زیادہ بوجھ نہیں زیادہ ہو ایگریکلچرل آبادی کی
بہتری ہوں ان حل کئے جانے کے متعلق کنسیڈریشنس ( Considerations ) ہے
جو ہماری درپیش ہے اس لحاظ سے ہم نے اون کی بنائی ہوں ان میں اصرار
کرنے کی کوشش کی ہم ریموول آف انٹرمیڈیریز ( Removal of Intermediaries )
چاہتے ہیں درمیانی دلالوں کو ( جائے درمیان میں ان کو دلال ہی کہتا ہوں اکی
حسب رینٹ کلکٹرس ( Rent collectors ) کی ہے اور ادنیٰ لینڈ لارڈز

(Absentee Landlords) جنوں کو ہم ریموو (Remove) کرنا چاہے ہے اب ... اس کے لیے اس قانون میں سب ... فیصد (Cent percent) (provision) رکھا گیا ہے ... اگر اب ہے ... ہم ریموول آف اور ریموول آف لینڈ لارڈ ازم (Removal of Landlordism) چاہتے ہیں اور دوسرے یہ کہ ... کریں ... ایکچول کلٹیویٹر (Security of tenure and fixity of rent to the actual cultivator) میں جو ... حاصل ہے ... نہیں کبھی ... اون کو زمین کے حقوق کے متعلق فکر ہی دیا جائے ... تاکہ کوئی اونکو ... بے دخل نہ ... (Intermediary) جو درمیانی رہتے ہیں ... کاشتکار کو فیئر رینٹ (Fair rent) ملے اور اوس کا ... استحصال ... (Exploitation) ... ہوتا ہے ... ظلم ہوا چاہیے ... زمین ... (Land ownership) کے ... اکول ڈسٹری بیوشن (Equal distribution) ہو ... ایک ... اوس کے ذہن میں ہے ...

To remove inequalities in the ownership of land by more equalitable redistribution as far as possible

ہونا چاہیے اور ... سمال (Small) اور مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) کو ... موقع ... جائے کہ ... کے ذریعے ... اور ... کریں اور ... اون کو اس کا موقع رہے کہ ... دوسرے ... کو بھی ... اون کی ... (Future security) کے لیے ... اگر وہ ... واپس ... واپس آسکیں کیونکہ آج کے معاشی نظام میں ہر شخص کو اس کی ... حاصل ہے کہ ... (Natural Shifting) کرسکے ایسے معاشی نظام ... آرٹیفیشل کنٹرول (Artificial control) کے ذریعہ قابو ... (Regimentation) ... (Totalitarian methods) کے ذریعہ ... روزی حاصل کرنے کوئی ... روک سکتا ... ایک شخص ... بھی بن سکتا ہے ڈاکٹر بھی بن سکتا ہے ... اگر او کے ... کاروبار ... فنڈامنٹل (Fundamental rights) ... کے ... انڈیویجول فریڈم (Individual freedom) حاصل ہے انہیں کسی لیجسلیشن (Legislation) کے ذریعہ ... روکا جا سکتا ... اسمال اونرس (Small owners) ... مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) ... کاروبار ... ہوئے سرکاری ملازموں میں جاسکے اور روزی حاصل کرنے کی کوشش کرسکے لیکن اگر

ا ہوتی ہے و وہاں سے سکیں جو واس اما ں گے اور زرعی کاروبار وع ا کے
اون تو اس کا جو علم لیا جائے ی ( Natural adjustment ) ہے
کا طر ہوسکتا ہے کی وجہ سے لسد ( Land pressure ) کم ہوسکے گا
ا نکے علاوہ یہی اصول پ ں نظر رکھا گیا ہے۔

Encouraging peasant proprietorship as an incentive to better production by enabling tenants to become owners

ولوگ خود زمین کے مالک نہیں ہیں اون کو زیادہ ... ی حاصل کرنے کی خاطر
مرمت لانے کے لیے وطریقے ممکن ہوسکتے ہیں اور ... ایک اطریقہ ہے
یا ... ل لینڈ آف دی اورن ہے کہا کہ ایک بڑا زمانہ سے اور ... ہی اون
پے اتفاق کرا ہوا جب کوئی شخص کسی ... کے متعلق یہ سمجھتا ہے کہ ... میرا
اوسکی نہیں ہوا سی صورت میں اوسے اوس کی حفاظت سے کوئی دلچسپی نہیں ... وگی لیکن
اگر مجھے ... معلوم ہوا کہ ... کتاب میری ہے تو میں ا ... کی حفاظت کا خیال رکھونگا
اوس پر اوس ( Cover ) چڑھاونگا اوسکو الماری میں رکھ کر الماری کو
تالا لگاونگا اور جو طریقے اوس کی حفاظت کے ہوسکتے ہیں ... اختیار کرونگا لیکن اگر یہ کتاب
میری نہیں ہوگی ... ایک نہیں کہ ... اور ... کے ... کے لیے لگا
یہ ایک ہیومن سائیکلوجی ( Human Psychology ) ہے ... ایسی ہیومن سائیکلوجی
کے ... نظر یہ اصولاً صحیح ہے کہ کاشتکار کو ( Incentive ) دیا
جائے کہ جس زمین کے لیے وہ محنت کر رہا ہے اور ... وار بڑھا رہا ہے اوس ... ایک
ہے ... اب رہی یہ بات کہ کس کا شتکار کو لیے اور کسے نہ ملے یہ ایک جداگانہ سوال ہے
لیکن ... کسی میں اضافہ کے لیے ... اوس کو ضرور ہونا چاہیے ... یہ اصولاً
صحیح ہے میں اسکو تسلیم کرتا ہوں لیکن اس سلسلہ میں ایک آ ... ں
(Observation) میں کرنا ضروری سمجھتا ہوں میں ... دیکھ رہا ہوں کہ جو لوگ
یہی ... ( Suggestions ) دے رہے ... ں کی جا رہی ہیں اون ... ن
زیادہ ر اس پر زور دیا جا رہا ہے کہ ... ں ... کردیا جائے ... دوسری ... وں ... و
نہیں کیا جا رہا ہے ... کی ... مساوی ... جانتا ہوں کہ اس سے ... لہ ... ل ... ں
ہوگا اگر آپ نے کاشتکاروں کی ... کی ( Economic condition ) کا اچھی
طرح مطالعہ کیا ہے تو آپ کو معلوم ہوتا جا ... ے ... شخص کا کار کو ... ں ... ے ... ہ
اوسکو زمین کا مالک بنا دیا ہے ... وہ کسی میں اضافہ نہیں ہوتا اگر آپ یہ سمجھے
ہیں کہ اس سے روڈ کسی میں اضافہ ہوگا تو میں اسکو ... ے کے لیے تیار نہیں ہوں
اس میں شک نہیں کہ سائیکلوجیکل ریکویزٹ ( Psychological requisite )
تو مہیا ہو جائیگی لیکن ا ... ک کمٹ میں ... ی ... نہیں ... وگی ... شخص کا خود ... ر ...
پٹہ جاری دیتے ہے ... مسئلہ حل نہیں ہوسکے گا اس کا ... انحصار ... ان ... رہتی ہے ... ی ...

کے معنوں میں یہ ہے کہ ہمارا خاندہ کل زکوٹ و وری ہوگا کیا لکی زرو کی بی ہوگا اس کے لیے ہم ا لنا کہ دلی عمل میں لاؤ چاہیے کا معیار میں زیکی ملک ہو جاھیے ( Utilise to the maximum advantage of production ) اور انکو کرے جب تک ٹیکنیک ایوس میں نہ ہو سکتی یعنی ٹیکنیکل Technical) changes ) کرے اوس کے نام کوئی کا عملی عمل کرے ہیں ہم پیدا ہو عمل میں ہوئی ان لیے میں ایسے ظاہر ہوا ہوں ـ ( جہاں سب کے سب کام میں ہیں ادھر کے لوگ بھی کام ـ ان ادھر کے لوگ بھی کام رہ ہیں ) ہے ہوتا ہوگا ہوتا ہے اس نئے داموں اور دھوں میں ہو غلط خیال جاگیروں ہے کہ لینڈ کے بالک معنوں لوگوں کو مل جائے گی و ملک کی معاشی حالت کو درست کر لے کے لیے یہ ایک بڑا بل ( Muscle ) ایک محرک ثابت ہوگا یا علاو الدین کا لمپ ثابت ہوگا میں سمجھتا ہوں کہ یہ محض خیالات ہیں ایک خواب ہے جو خاص اور وہاں میں نہیں سب میسر ہو سکے گا میں اس رائے ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر سب کو کسب ا ہرو ا ہر ( Proprietorship ) کے معنوں کا او دیا ہوگا تو روڈ کسی میں ایسا نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ معاشی وسائل اکانامک انسٹرومنٹس ( Economic instruments ) بھی اوس کے پاس ہونے چاہیں ( اور ریسورس ( Resources ) اوس کے پاس موجود رہنے چاہیں تاکہ وہ اس زمین کو اچھی طرح استعمال ( Utilise ) کرسکے

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے ( ناگور ) ہمارا کہنا ہے کہ ریسورس موجود ہوں تو اراضی دی جائے

مسٹر بی رام کشن راؤ جہاں موجود ہوں وہ دی جائے تو میں بھی کہتا ہوں لیکن جب یہ وسائل موجود ہی نہ ہوں اگر موجود ہوں تو دیے سکتے ہیں لیکن کہاں سے دیے سکتے ہیں ؟ یہ الگ سوال ہے اس پر میں عرض کرونگا

ایک اور اندیش ہمارا یہ ہے کہ اگر کلٹیوشن کو امپروو ( Improve ) کرنا چاہیے مگر وہ

By more economic and more efficient management of agricultural land

یہ جو مقصد تھا ہمارا ہم یہ چاہتے ہیں کہ لینڈ کو زیادہ ایفیشنسی ( Efficiency ) کے ساتھ زیادہ کارکردگی کے ساتھ کاشت کرایا جائے ہمارے پاس جو ہزار برس کے ایسے طریقے کاشت کے سلسلہ میں چلے آرہے ہیں وہی تکھر ہے وہی ناگر ہے وہی آبپاشی ہے کسان زمین میں بیج بو کر بیٹھ جاتا ہے اور آسمان کی طرف تکنکی لگا جاتا ہے بارش ہوتی ہے تو کچھ پیدا ہوتا ہے ورنہ کچھ کا پاس ہو جاتا ہے وہی پریمیٹیو ( Primitive ) طریقے چلے آرہے ہیں وہی نئے اکنامک ریسورس

ن وڈ ل اگر کلا ہونے لوموں ے ا ب ( Economic Resources )
( Radical ) کل ا ر کا و ن اور کا ں ( Production )
( Rent ) و ر س و کی ے ا ہے ں ر ں ں گ ں ـــ و ب ۲ لو لی د
اسلی میں انپا د ط ـــ ر ں ی ا ـــ ــ ہ ی ل ل لا ں ے لو ا ا ا
ں امامہ ں ں وا ں لکی ں ےرا ( Management ) ـــسسـ
ہے مروب کی ر ا ب ر د ی ھ و ن ا ے لی اس ہے حال اون ماراہ کرے
ھی ب ر ا ـــ ھارہا لا ا ل ے ھے ں ر کھو ں ر د و ں و ں تمام ان ص
ا ر ھو ب آ ـــ کیا ص ر ع ے ں ن ا ما ھ و ں ھ ر ں ی ر و د و ں اد
ل ا ں ر او سندی ب ا و ع م ور ا ی ب ھ ح آ ر ا ے ح ا ا ی ف لر ی مار ہ
( Provisions ) ں رود ے ک ا ں ا ـــ ا ( Reasonable )
آب ں ا ی ل م ی د ی د ں ں اس ے ھچ ا ل و ی و د ں ا ب و ے ھ ک ک و ت
ں اس ان ا ی د سا و ہ ب ا کی ل ے کر د ولی ع م آ ک ا ر ھ ے ل ک س ا پ و ں
( Clearly ) طرلی بالکل ر ھ ا ں ں ہیں ی س ہمی ب ا ا ع و ہ یں ہ ےاہم
(Mental reservation) ں رود ز ل ی ز ے ک ع ا م د و ل د ے ا ں و ہ ا ھ ر و ک ں
ا ں و ہ ا ھ ر ں ں ہ م ل ع م ا ا ی ل ا ط ا ں و ک ں ں و ہ ا ھ ر ر و ں ں ں ا ے ک
ہ و ک س ا ں ہ ی ی ر ں س ا ب آ ر گ ا ں و ر ہ ا ھ ر و ر ں ں ی ہ ا م ا ا ں ا ھ ا ح ا ن ر ک ں
ان ا ر ہ ک ب ہ ں ں ا و ت ے گ ر ک ع م ی ر د ی ا ح و ج ا ح ی ک ا ر و ا ے گ س ھ ک
ے ک س ا

او ں ر ع ے ل ص ر ا ے ک ے م ا ح ں ا ں و ہ ا ہ ا ج ا ب ا ی ل ب و ا م ا ڑ و ھ ب ر و ا ب ر ع م ں
ے د ے ل ا ح ہ ے ک ڈ ر و ر ی ک ں د ک ا ل و ب ے س م ا ح ی ک ں ر ب م س ا ز ا ر ا ے ک ے م ا ح ں و ا
ب ر ا ح ی ک ے ھ ر ( Passages ) ر ب م ہ ا ن و د ے گ ر و ا ن ا ں ں ں ہ ی ں ے گ
ط ہ ا ے ک (ب) ر ب م ں ا ر گ ا ر م ے ک ( ۲ ) ر ب م ے ک ت ر و ی ں ی ل س ں ک ک ر ا ا ں و ه ا ب ا ح
ں ا

In the three preceding chapters we have set out at some length the state of the agricultural economy, the approach to agricultural development in relation to the process of national development as a whole, and finally practical implications of the food problem. In this chapter and the next we consider what may be described as the social policy for bringing about those changes in the pattern of production and distribution and in the structure of the rural economy which will serve to establish an increasing equality of status and opportunity and at the same time help fulfil the targets of agricultural production which are central to the success of the Five Year Plan. In

other words from the aspect of the national economy as a whole the conclusions to be emphasised are

(1) Increase of agricultural production represent the highest priority in planning over the next few years and

(2) The agricultural economy has to be diversified and brought to a much higher level of efficiency

From the social aspect which is not less important than the economic a policy for land may be considered adequate in the measure in which now and in the coming years it reduces disparities in wealth and income eliminates exploitation provides security for tenant and worker and finally promises equality of status and opportunity to different sections of the rural population

من کے بعد میں صبر ( ) کا اساس ، کر ساوی کا

4 Problems of land reform may be viewed in two ways namely (i) from the point of view of agricultural production and (ii) from the point of view of different interests in the land The first aspect is the subject of land management legislation the second of land reform legislation To fulfil its broader objectives land policy should include both elements for it is only in an economy in which production and employment expand that the community can realise fully the benefits of changes in the social and economic structure Although between the two aspects of policy there is no conflict of principle land reform will be fruitful in the measure in which each step is marked by a balance of emphasis The main outlines of policy have to be conceived in terms of different interests in land and at the same time the effects on production of each measure that may be proposed have to be foreseen and provided for The interests in question are (1) Intermediaries (2) Large owners (3) Small and middle owners (4) Tenants at will and (5) Landless workers These different interests cannot be considered in isolation from one another for any action affecting one interest must either give something to or take something away from one or more of the other interests As social and economic adjustments affecting individual interests come into effect a new social structure takes the place of the old

It is best that the period of transition and uncertainty should be short so that the new social pattern can develop its own organic unity and can begin to evolve from within "

اس کے بعد میں پیرا گراف (۸) پڑھا ہوں جس میں سالگ وغیرہ کے سلسلہ میں دو ہی ان کی گئی ہیں ہمارے قانون کو موجودہ الیوزی ( Illusory ) ڈسیو ( Deceptive ) وغیرہ کہا گیا اور کا مطلب ظاہر ہے لیکن ہمارے مطلب ظاہر ہے تو پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کل ہیں بالکل ٹھیک بالکل درست لکھ آبجکٹیو ( Objective ) ہے اٹ میرلی سبجکٹیو (Not merely subjective) ان میں سیکیورٹی ( Security ) جہاں سامنے ل اونرس ( Substantial owners ) میاں اور مڈل کلاس اونرس ( Middle class owners ) کے ذریعے کیے گئے ہیں اس میں صاف طور پر پلاننگ کمیشن نے ہر قسم کے لیے اگریکلچرل ہولڈنگ کی لمٹ ( Limit ) قائم کردی ہے پیراگراف (۸) یہ ہے —

18 Where land is managed directly by substantial owners and there are no tenants in occupation public interest requires the acceptance of two broad principles

(i) There should be an absolute limit to the amount of land which an individual may hold This limit should be fixed by each State having regard to its own agrarian history and its present problems The census of land holding and cultivation which it is proposed to hold during 1953 will give the data relevant to this decision

(ii) The cultivation and management of land held by an individual owner should conform to standards of efficiency to be determined by law

یہ دو براڈ پرنسپلز (Broad principles) ہیں — ل اونرس ( Substantial owners ) کے بارے میں پلاننگ کمیشن نے بتائے ہیں انہی دو پرنسپلز کو امپلیمنٹ ( Implement ) کرنے کے لیے ہمارے ل میں دفعات رکھے گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی آنریبل ممبر یہ کہیں کہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ ایک ایسا الیوزری ہے مگر ہے کہیں گے اور کبھی جاری ہیں لوگ پلاننگ کمیشن کی سفارشات کو الیوزری سمجھتے ہیں ان اصولوں کے تحت اس قانون کو بھی ڈیسپٹیو اور الیوزری سمجھتے ہیں ان لوگوں کے لیے یہ کہنا بالکل ٹھیک ہے وہ الگ طور پر اس پر غور کرسکتے ہیں

کہ آر ل معرے ای نکوری مور زمیں اس کو بار بار دہرا رہے کہ میں نے زمیں تقسیم کرنے کے وعدے کیے تھے جو پورے ہیں کیے اس کے علاوہ انہوں نے اور بھی بہت سی باتیں کہیں میں نے کب یہ سوچا کیا تھا مجھے ان کی بات کہاں ہے کہ میں آسمان پر اڑوں میں نے کبھی اس کی کوشش بھی کی ہاری میں نے کسر ہے

تو کار زمیں را نکو ساختی

کہ با آسمان نیز پرداختی

میں آسمان پر اڑنے کی کوشش اوس وقت کر سکتا تھا جبکہ زمیں کے کام پورے کر لوں میں تو گن گن کر سیدھی الفاظ میں سوچ سوچ کر زمیں ا حل رہا ہوں اس کے باوجود اگر کہا جاتا ہے کہ میں نے کا نفسکیشن ( Confiscation ) کرنے کی کوشش کی تو غلط ہے میں نے کبھی بھی کانفسکیشن کرنے کی کوشش نہیں کی سب سے بڑی بات جو یہاں کہی گئی ہے وہ سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہے اور سیلنگ کے بارے میں ہے کہا گیا ہے کہ اس کا معنی یہ اصولی طور پر ہوا ہے لہذا کمیشن کو بہت سے وسیع اختیارات دے دئے گئے ہیں اس میں کرپشن ( Corruption ) ہونے کا بھی امکان ہے یہ کہا گیا ہے کہ جہاں اس ایکٹ میں ایریا ( Area ) کا لمیٹیشن ( Limitation ) ہونا چاہیے اس بارے میں عرض ہے جواب دینا ضروری ہے جائے سیلنگ ہولڈنگ ہو یا فیملی ہولڈنگ یا سیلنگ ایکا تین طریقوں پر تعین کیا جا سکتا تھا

( ۱ ) ایکریج ( Acreage ) کی بنیاد پر

( ۲ ) پیداوار کے لحاظ سے

( ۳ ) زمیں کی پیداوار سے اخراجات کو منہا کرنے کے بعد نٹ انکم (Net income) جو بچ رہے اس کے لحاظ سے میں آنربل ممبر آپ کی توجہ کو اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ان تینوں طریقوں پر ہم نے کافی غور کیا ہے جیسا کہ آنربل ممبر آپ نے دی ہیں کو سمجھا ہمارے ذہن میں بھی یہ باتیں آئی ہیں کہ کیوں نہ ایکریج مقرر کر دیا جائے یہ سب سے سہل اور آسان بات ہے اس سے متعلق ہم نے ڈیٹا ( Data ) حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن بعد میں ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ اس میں کامپلیکیشنس ( Complications ) پیدا ہوں گے اب رہا یہ بھی مسائل کہ کلاسیفکیشن ( Soil classification ) کریں کر سکتے ہیں لیکن اس ایکٹ ( Enactment ) میں ہم کوئی ایسا معیار نہیں کر سکتے جسے ہم سیلنگ ہولڈنگ کے لیے مناسب خیال کر سکیں زمیں کے مختلف اقسام ہوتے ہیں دیہ مائل ہوتی ہے جبکہ مائل ہوتی ہے ویٹ لینڈ ( Wet land ) وغیرہ اس طرح سے کوئی یونیفارمیٹی ( Uniformity ) نہیں پیدا کر سکتے ہیں

ا ل معزز ممبرس نے جو بیان فرمایا ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خود کاشت کرنے والے ہیں کہ جن کا ان کی کاشت میں دیکھ حصہ ہو اور جو دوار ہوتے ہے اور آدھے حصہ رہیں ہوتی ہو کہ ولدیکھ میں جو ہوتا ہے سوائے اوریج ( Average ) کس ( Fix ) میں کیا جا سکتا ہے ان کے کرنے ( Correction ) کے لئے ہمارے پاس ہے ان کے لئے اعداد کس ( Statistics ) کی بنا پر اگر ہم کام نہیں کر سکتا ہے تو اس کے بعد ایگریس مطابق ورلڈ آف رو منوں کے ممبر

وردو سے آ ل معزز ممبر سے عوام سے حاصل کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہو کہ جو جہاں پر ہو تو سب کلاس ( First class )

ر میں (۸) کی کاشت وار ہوتی ہے جن لوگوں نے کیا ہے وہ بھی نہیں ہو سکی جب ان اعداد کیا ہے تو ان سے جو لوگوں سے دریافت کیا جنہوں نے بتایا ہے کہ (۸) کی اسے ہو سکتا ہے کہ ایسی ماڈل فارم ( Model farm ) ہو سکتی ہے ہو سکے کہ ایسے کہا وہاں کہ ایسے کہا جس کی کہا کہ ان حالات میں گورنمنٹ کے لئے اس طرح کام نہیں کرنا مشکل ہے اس لئے اس سبب ( Method ) کو اختیار نہیں کیا گیا

وری سے روڈ ویس ( Produce ) ہے وہ سب سے سہل ہے اس لئے لینڈ ٹیکس کو اس بارے میں جدا سے لی ہے کہ پروڈیوس کے لحاظ سے حاکم ( Net income ) کا تعین کرکے اور کریں اس کے لئے انویسٹیگیشن ( Investigation ) کرنا ہوگا جو ہولڈنگ کا سروے ( Census ) بھی لیا ہوگا وہ ویس کا اور رقبہ کا تعین کرا پڑے گا لینڈ ٹیکس کے سپرد یہ کام اس لئے کیا گیا ہے کہ ہم جو بھی ہیں کر سکتے ہیں جو پروویژن کو ان اون کو اس درستی سے فکس اپ ( Fix up ) کرنے میں کام آسان ہو جاتا ہے اس وجہ سے ہم نے یہ کام ان کے سپرد کیا ہے اس میں کوئی غلطی نہیں ہوتی

ہورو کمسی کی روزب کو آ ل ممبرس نے کہا اس طرح ہے کوٹہ ( Quota ) کیا ہے کہ جو حصہ ان کے سیا کے مطابق تھا اس کو ظاہر کیا دھور وا کی روزب ان ممبر کی آپ جو ہے ہیں کہ اس کو حصہ مول لیا ہے اگر آپ نے ممبر آف دی اور ادھوراؤ کمسی کی روزب مجموعہ ہیں کی گئی ہیں ان جو وہ ہم کرنے کے لئے آپ دیکھیں تو میں ان کے لئے بار ہوں لیکن صرف بنیاد ان کے حصول کی خاطر صاف وس رو کو یہ ہے جو ان کے تعداد کے مطابق پڑتا ہے تو میں اس کو کے لئے تیار نہیں ہوں

اب میں ایک ورخو اول کا ہم نے ارا ( Area ) اور اکم کو کو ( Correlate ) کرنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ اکم

ڈاکٹر ... کی ۲۸ روپیہ سے ... سوار ... سالانہ (۲) روپیہ ... کی گئی ہے کی ... (۲) روپیہ ... اکثر ظاہر کی گئی ہے یہ اندازہ کیا گیا ہے ... لنڈر آف دی اپوزیشن ... ہیں کہ ... لہذا ایسا ہونا چاہیے کہ ایسا ہوا چاہیے ... اور ... رقم ... ہونی چاہیے ... ہونے کے لیے ... دو ... لیڈر آف دی اپوزیشن ... اوٹ کر کے ... اور لیڈر آف دی ہاؤس کے سامنے ہوئے ... کچھ زیادہ ... ہے (Laughter) صرف ایک گزارش ہے ... واک آؤٹ کر کے ... ان کے متعلق ... لیڈر آف دی اپوزیشن اور لیڈر آف دی ہاؤس کے سامنے اگر دو گھنٹہ ... ہیں تو ... ہے کہ وہ راضی ہوجائیں گے غالباً ... مغالطہ ہو رہا ہے کہ

شری ... راؤ گوائے دونوں ... ہو رہی ہے

شری بی رام کشن راؤ ... سے ... ہو سکتی ہے اگر ہم دونوں ... کر کے ... اس ... ان کو بھی شریک ہونا پڑے گا

... کے متعلق انہوں نے کہا کہ دو ہزار کی ... کی جا رہی ہے ... سوچنے کی ... رورل اکانومی (Rural economy) کی طرف ... رکھنے کی ضرورت ہے کاشتکاروں کے طبقہ میں مڈل کلاس ... (Middle class peasantry) ... کا کوئی ... نہیں ہے کیا آپ اسکو ... کرنے میں دیکھا ... کرتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ مڈل کلاس ... کے لڑکے مدرسوں میں آج ... تعلیم ... رہے ہیں وہ ... پائیں ... کھانا کھانے کو محتاج ہوتا ہے؟ انکے جسم پر ململ کا کرتہ بھی ... اور وہ لنگوٹی کو محتاج ہوتا ہیں اور اوس ... کا ... اور اسکو ... زندگی گزارنے میں ... کلاس ... ہوں؟ ممکن ہے آپ ... حالت دیکھنا ... کرتے ہوں لیکن میں صاف صاف کہدینا چاہتا ہوں کہ میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں میں وہ دن دیکھنا نہیں چاہتا کہ ... حالت ہوجائے اور مڈل کلاس ... ہوتا ہے اوکو اتنا بھی ... کھانا نہ ملے ... کہ اوکے بچے اسکول بھی نہ جاسکیں معمولی ... کیلئے محتاج ہوجائیں میں آپکو چائنا (China) کی مثال ... لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ... ہو رہا ہے

شری ... راج ... (سلطان آباد) کیا آپ مادھو راؤ کمیٹی کے اصولوں کو مانیں گے؟

شری بی رام کشن راؤ آپ جب ایک اصول کو مانتے ہیں تو مادھو راؤ کمیٹی کے دوسرے اصولوں کو کیوں نہیں مانتے؟ میں مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ سے ایک ... (Passage) پڑھکر سناتا ہوں

*Preserve the Rich Peasant Economy*

The various stipulations in the Draft Agrarian Reform Law regarding land and other property of the rich peasants aim to preserve the rich peasant economy and in the course of land reform to neutralise the rich peasants politically and to render better protection to middle peasants and persons renting out small parcels of land in order to isolate the landlord class and unite all the people to carry out agrarian reform and eliminate the feudal system in an orderly manner.

تصی ہے ای روزٹ کے آرٹیکلس ( Articles ) اسے ہیں جن میں ان اکو اسلیے کوٹ کر رہا ہوں کہ ان غلط فہمی دا کرنے کیلیے کہا جاتا ہے کہ دار الگ ہیں لینڈ لارڈ الگ ہیں دارون کی مدد دی ہے دس اکڑ والے دیے ہیں اکڑ والے کیے ہیں ہزاروں اکڑ والے لسیس دیے ہیں ساوں دو دو اکڑ والے سہ دار بھی ہیں اس کو اسے دیا جاتا ہے اگر ہی کالسکے وہ دو آزاد اسٹیٹ کیلیے آپ ظلم کرینگے جا سا ہے لینڈ لارڈز کے ساتھ اگر کوئی شخص خود کاشت کرتا ہے اور وہ رچ پیزنٹ ( Rich peasant ) ہے تو اسکو خود کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کسٹمری ( customary ) طور پر لیبر رکھکر وہ کاشت کرسکتا ہے اسکے بارے میں آرٹیکل (۶) کا جو پیراسیح ہے وہ پڑھکر سناتا ہوں

*Article* 6 Land owned by rich peasants and cultivated by them or by hired labour and their other properties shall be protected from infringement.

Small portions of land rented out by rich peasants shall also be retained by them.

The policy adopted by us of preserving a rich peasant economy is of course not a temporary but a long-term policy.

That is to say a rich peasant economy will be preserved in the whole stage of New Democracy. Only when the conditions mature for the wide use of mechanical farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the rural areas can the need for a rich peasant economy cease and this will take a somewhat lengthy time to achieve.

فری وی ڈی دشانلیے یہ آرٹیکل بھی پڑھ رہا ہوں جس میں وہ اوٹ کہ بس لیے کی شرط ہے (Without compensation)

—

شری بی رام کسن راؤ ... جو ... کرتا ہوں ... کاشت کرتا ہے ... حصہ لینا چاہیے لینڈ لارڈ ... ہوا ... حاصل کرتا رہے ... ہوں ... جگہ اکسپریمنٹس ( Experiments ) ہوئے ہیں ... پورا انصاف رکھنا چاہتا ہوں ... اسمیں ... (۲) سالہ ... کہ اس کا ... ریولیوشن میں ... ۲۲ ع کے اکنامک ریولیوشن (Economic Revolution) کی تھیوری ( Theory ) کو ... کرنا ... اور ... اسکو ... ایک حد تک سوشلسٹ کنسپشن ( Socialist conception ) کیونکہ ... عملی ... ہے کہ ... (Tenant Eviction Bill) ہے ... قانون ... ہمارے ... ظاہر کرنا چاہتا ہے ... عذر ... کسطرح ... کسطرح ہوجاتا ہے ... افسوس کرنا پڑتا ہے

شری ایسے راج ... دفعہ (۳۸) ملاحظہ فرمایئے

شری بی رام کسن راؤ ... دیکھا سکتا ... لینڈ لارڈز ... لینڈ لارڈ ... اراضی پر خودکاشت کرتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکو ... زمین ... کاشت کرتا ہے ... دو اقسام ہیں ... زمین ... فالو ( Fallow ) ہے اسکو ... (۹۳۳۴ ۲) ہے اس میں ... ( ) ... رکھنے والے ... تعداد ... ( ۹ ) ہے اور ... اور ( ۳ ۲ ) ... لینڈ لارڈز ... ہے ... لینڈ لارڈز اور ... لینڈ لارڈ ... اور صرف ... ایک ... ( ) ہے ... آپ کی ... ہے آپکی یہ

ہو گا بالکل غلط ہے۔ ضرور یہ ہے کہ ایک حصہ لینڈ لارڈ بھی ہوتا ہے اور ٹننٹ بھی وہ کچھ زمین خود کاشت کرتا ہے اور کچھ دوسرے کو دیتا ہے اپنی زمین دوسرے کو دیتا ہے اور وہ دوسرے کے سپرد زمین اگر کاشت کرتا ہے اس طرح وہ ٹننٹ بھی ہے ورنہ لینڈ لارڈ بھی۔ ہمارے ملک کی آگے کا مسئلہ ان تمام باتوں پر غور کرنا ضروری ہے کہ کس حد تک بلاو جائے جائیں۔ ایک بات آپ کہتے ہیں کہ یہ ڈھکوسلا ہے دھوکا ہے میں پوچھنا ہوں آپ نے کیا اس طریقہ سے کام کیا ہے میں ہمارے بھوکے ہیں اور ہم نے جو کیا ہے وہ قدم آگے بڑھانا چاہیے ہیں۔ لینڈ لارڈس سے زمین لے کر بے زمین لوگوں میں تقسیم ہوگی کہ کوئی یہ نہ کہے کہ ہم نے ان سے زمین لے لی ہے ہم بلکہ ہر ایک کے حسب کی غرض سے زمین دی گئی ہے۔ ولڈ تیس میں اضافہ ہونے کے بعد زمین کو ٹیل ری ڈسٹری بیوشن آف لینڈ (More equitable redistribution of land) کہہ کر دیکھئے

سری ہری گڈی دیسائی لینڈ لارڈس ہی اس کی پرورش کر رہے ہیں

مسٹر ای۔ رام کسن راؤ۔ لینڈ لارڈس کی اور ان کو جب خوبصورت میں رہے ہیں ہم نے یہ رکھنا ہے کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ انکا گلا کاٹ دیں کر ان کا خون چوس لیں ان سے زمین چھین لیں بلکہ ان کے آگے بڑھنے کا راستہ کھلا ہے وہ ہم کو بھی دیکھئے اسی لیے ہم نے کہا ہے کہ زمین نہیں لی جائے گی اور یہ بھی کہ ان کو معاوضہ ملے گا کہ پرائس (Price) کے معنی فیئر اینڈ ریزن ایبل پرائس (Fair and Reasonable price) دیا جائے کم از کم اور زائد بھی ہیں ہم نے پہلے ہی یہ سب ختم کر دیا آپ کہتے ہیں کہ نہیں جانتے ہیں۔ انکے لیے اب لینڈ لارڈ کو مار ڈالنا چاہیے ہیں ایک کو کھلانے کے لیے دوسرے کو مار ڈالنا یہ کہاں کا انصاف ہے۔ سب کو سمجھانا چاہیے ہیں ہم نے یہ کوشش کی کہ ایک دوسرے کو آگے بڑھنے کا حق بھی ہیں دیا ہے یہ ہمارا پالیسی ہے اسی لیے ہم نے گریجول پراسس (Gradual process) رکھا ہے ملک میں اب ایسے بہت سے لوگ ہیں۔ ہم نے صرف زمین کے لیے (۳۶) روپیہ سالانہ آمدنی کی حد مقرر کی ہے میں (۳) روپے ماہانہ ایک مہر ہر ایک پہلے آفیسر کی اسٹارٹنگ پے (Starting pay) ہے اس کے بعد آپ ہائیسٹ اسٹینڈرڈ (Highest Standard) سے بڑھ رہے ہیں کہ کوئی کسی دوسرے سیکٹر (Sector) سے نہیں بلکہ صرف اگر کسی نے زمین کر رہے ہیں تو اس کا یہ ہے میں نہیں سکتے ہیں کہ معاوضہ دلانے میں ان کو ان کے بعد کیپٹل (capital) لی گا۔ اگر مستقل طور پر (۳۶) روپے لاکھ ایک کی آمدنی ہوگی۔ مگر کوئی بھی بھائی یہ کہتے ہیں کہ اتنا بھی نہ ملنا چاہیے ایسا کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ میں اسکے لیے لاچار ہوں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ مجھے اس پر بھی افسوس ہے کہ کہ اللہ میں اب ہولڈنگ پر بھی اعتراض کیا گیا۔ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ یہ بالکل

[illegible] ( Realistic ) [illegible]
[illegible] ( Voluntary ) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ( Totalitarian Government ) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ( Proviso ) [illegible]

[illegible]
[illegible] ( Overall picture ) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ( Constructive ) [illegible]
[illegible] ( Provision ) [illegible]
[illegible]
[illegible] ( Dictatorial attitude ) [illegible]
[illegible] ( Reasonable ) [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ( Overall point [illegible]
[illegible] of view ) [illegible]
[illegible]
[illegible] ( Create ) [illegible]
[illegible]
[illegible] ( Legislators ) [illegible]
[illegible]
[illegible] ( Mentality ) [illegible]
[illegible]

ساتھ ملک کے مسائل د سکر د ی سے کھا او د دری کے ساتھ آگے بڑھ
جانے چاہیئے ہیں ( Masses ) ے حل ہر کہ ی ہاں ہیں
سمجھ سکے ی ال ہ کے اں ل ہر و کے گو
جود ہم کے و ہم د و ہ د یہ سمجھے کہ و اپنے مسائل آپ حل
کرلینے لگیں و ال د سمجھ ہیں سکے ا لیے ہم ہ ا گر ں ( Slogans )
نکلے ہیں و بھی وہی و گس جانے ں م ہا ہا جاتے ہیں و و ی آ ہ جاتے
ہیں ا گر و ے د ے معنے دے ے و ای آور ذہ کرے
ہم کو او آپ د او کی سہ سے و را ہا نے کی رور ی ان وجہ سے ار د
ؤ جس اور بھی را ہا ہے د ہو عوم س ا س س د ی ہ ( बुद्धिमय )
پید کر کے ایک غلط سرگی ہ س د کے ا ہ و بمک ( भावनात्मक ) حرں
ہ س کر کے اوں تو بھڑ کانے و بانے ویر کے ہ اج ہر کے ں ھکوں
کرسنا کے الفاظ میں (न बुद्धि गवम नियत् बसारा नम प्रतिनाम्)

آپ سے ا ل کرو گا نہ ان ر ی سے نام ں گا آپ س ر ک ں طر نہ کے و
مہ ہم ہ ہ حل کر کے و لوی سب ہر ہ ں ا بھی ں آہ ی ہاؤس
نے درخواست کرو گا د ان ل کی رڈ گ ( First Reading ) منظور
کرلی جائے م کے ما س ان ل کو سلکٹ ی س ہ جے کا موس ا ن کرنے
والا ہوں گ ہاں صاحب اجازت ں ی ا ک ر ص کرو گا س ے پہلے بھی کہا
جا کل بھی کہا جا رہا ہی کہا جا ہر س ا ڈوائزری کمیٹی ( Business Advi-
sory Committee ) میں بھی تم ہا نہ ہو سے ان ملہ س د ر رور ی ہ مری
غلطی ہے س ہے حال کیا جا د ہ کہ ایک سہو ہ پر ہر ا ل د جمایا گیا ہے اور
اب پندر دن لکٹ کمیٹی کے ہو کہ ے ڈی گے ور اسکے عد ا گر سروب ہو و
ڈپٹی صاحب ا پیکر صاحب کی اجازت سے صبح و شام دونوں وقت ہ ٹھکر ا ی ں بل اسکو
منظور کرلینگے ہ میری دلی خواہ ں ھی او ہے لیکن س ے دیکھ کہ آر ل
لیڈر آف ی ا ز س اور و ی ڈراٹ ان ر ہ ر ہیں کہ اس ل پر ڈ بیکس ن کرنے
کے لیے زیادہ ٹائم د ا جائے و چاہیئے ہیں نہ ہے س ہیر ں ٹلا ا جائے ا کہ اس
پر زیادہ دور رسی سے سوچا جائے

شری وی ڈی دیشپانڈے م ہے صرف ایک ہ ے ڈا ئم ملا گا تھا

[1] شری بی رام کشن راؤ ہاں سہ کہ م ے ل ا گی بھی لوکی ہم
و جیسے دیتے رہتے ہیں م ب ہاس کے ا و ک م ے ڈ ب ی گی جائے
تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ و ان ی س ں ے والا ہیں کہ دو س ہ

[illegible] اس کے [illegible] ( Pros and Cons ) پر غور کرنے کے [illegible] کہ حکومت [illegible] لیکن [illegible] اس [illegible] [illegible] اس [illegible] کے [illegible] کہا گیا کہ [illegible] کمیشن [illegible] کام کرنے [illegible] کے [illegible] اس کے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] لیے [illegible]

[illegible] اس [illegible] کو [illegible] کے سلسلہ میں [illegible] مطالعہ کے لیے [illegible] کہ [illegible] لیکن [illegible] اور [illegible] ہم اس [illegible] اس کے لیے [illegible] ( Finalise ) [illegible] ہم [illegible] ( Un necessary delay ) [illegible] لیکن اس کے [illegible] ( Organisations ) [illegible] ہم اس بارے [illegible] کہا اس [illegible] اور [illegible] کے لیے [illegible] ( Clear notice ) [illegible] اس لیے [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] ( Postpone ) [illegible] اور [illegible] کے [illegible] لیے [illegible]

[illegible]

*Mr Speaker* The question is

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time

The motion was adopted

*Mr Speaker* I shall now read out Rule No 115 of the Assembly Rules for the information of the House It says

After a Bill has been read for the first time the member in charge may move one of the following motions in regard to the Bill namely

(a) that it be read a second time either at once or on some future day to be then specified or

(b) that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the motion or

*Shri B Ramakrishna Rao* Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be referred to a Select Committee consisting of

1 Shri Phoolchand Gandhi
2 M Narsing Rao
3 Gopalrao Ekbote
4 Ramgopal Navandar
5 S Pratap Reddy
6 Virendra Patil

7 Shri Jagannathrao Chandarki
8 Bhagwantrao Gadhe
9 V D Deshpande
10 A Lakshminarasimha Reddy
11 A Raja Reddy
12 G Rajaram
13 Shamrao Naik
14 Pampan Gowda
15 Ange Ramaswamy
16 Smt Rajamani Devi and
17 the Mover
with instructions to report by 30th June 1958

I am mentioning this date in pursuance of the decision taken by the Business Advisory Committee yesterday

Here I must make it clear that I did not intend to make any allegation against the hon leader of the Opposition or the opposition parties that they were trying to delay the passage of the Bill My intention in saying that I am anxious to get through this Bill in this Session itself is merely to express my own sincerity of purpose and not to make any allegation against any other party I do recognise that the other parties are equally anxious to get through the Bill as early as possible but there are certain difficulties to which the hon leader of the opposition referred to in the meeting of the Business Advisory Committee and I am well aware that this date of 30th June has been fixed not because it was absolutely necessary but because it gave a little more time to all people concerned and the same will give sufficient time for printing and other things that are necessary However with this explanation that I did not intend to make any remarks or observations with regard to the attitude of the opposition, I request that my motion to refer the Bill to a Select Committee be adopted

سری وی ڈی دشپانڈے آج ہاوز کے سامنے جو مسئلہ آیا ہے اوس سلسلہ میں
میں عرض کرتا ہے کہ چونکہ (Business Committee) میں کسی حد

ہوئے ... اس
بھیے اور ... لیں
سامنے رکھا جاتا ہوں ... ان وجہ سے اٹھایا اور ہے ... نہیں ہو رہا
ہا کا اور کس بھی ... رکھ کر وجہ بھی ... اس لیے ہے
ملک کی ... ایک طرح ... ہوا و ... کی جانب ہے
( Views ) ہے ... کی جانب سے بھی وہ دیکھے گئے اور مولانا کا
درس ( Scheduled Castes Federation ) کی جانب سے ایک آ ...
سری ... دیکھے ... لوگ ہوگا ...
دو کام ... انگریزی ... انگریزی
اس ( Knowledge ) کا بھی ... اس لحاظ سے مولانا کاسس
ملک میں ... ہوں گے ... طور پر ... ہوتی ہے اس
ان مولانا کا ... کی کے لیے ضروری ... کا ... کیا
گیا ہے جو انگریزی زبان سے بالکل واقف نہیں ہیں

**Shri B Ramakrishna Rao** Mr Speaker Sir On a point of order I think it is not a subject for discussion. The mover has done his best to accommodate the opposition parties and it is not a matter for discussion. It is a question of my privilege if I change any name. It does not matter if an hon Member in the Select Committee does not know English Telugu copies of the Bill could be given to her. The choice of the name should be left to me ultimately and I have tried to discuss the names of the personnel of the Select Committee with as many people as possible. I reiterate that it is not a matter for discussion.

سری وی ڈی دیشپانڈے ...
بزرگی ... مولانا کا ... ہماری ...
مولانا کا ... کی کے لیے ... اس کے
باوجود ہم دیکھتے ... کا نام ... کیا گا ... جرم ہوا ہے کہ
مولانا کاسس ... ( Representation ) کا اوس ...
نہیں کیا گیا بلکہ ... کر لیا گیا جو مولانا کاسس ...
(Representative) ... کریں ... رہے ...
کاسس ... کہ اونکو ... کا ... 
کسی قسم کی کنٹروورسی ( Controversy ) ... کرنا نہیں چاہتا
بلکہ واقعات ہاوز کے سامنے لانا چاہتا ہوں مولانا کاسس ... کے جو واقعات ہیں
وہ ہاوز کو معلوم ہیں اس لیے مولانا کا ... کو بھی صحیح نمائندگی کا موقع

میے ے د ھ د لے م ولد کا ں فکر ں کی سب
ھ ں د گ و د میں بک د ی ب ک ے نہ کام کی د ں کم
ہو گ

سری کی رام کسن راؤ ں ا ے د ول د ں ھا کل ں مرس
مسٹوٹا کا ں وار ں کے مرسے ا آ ے ہیں ہو ن ے ہو کہا ہ کہ کی ں
کہ ں ہ دگی کا کاں ہو ا ہ ے ہو اری لی لہ طہ د س ہوں ہے
وں ۱ ۲ گی کا ع د اہے و ک مس کی ا ے س ا کا
ہہ لہ ا و ں ری کے ک ے ہوں کو رکھ حاھیے ا ک ے مسر ں کو
رکھے ے ں سمجھا ہوں لا رور ت دی لی ک ے ں ے عمل ر ں کے
لیدروں ہے ک ما ں ( Consultation ) ک کے ہوں ؟ رکھ گا ہے
حہ کہ مرسی رھی د وی ھی ں ومب ک ی پارٹی کی ل ھں ولیے ہم سے وکہ
رکھا ہے ھویں کی ہ ص آ ر لی مر کے رھیے نا ہ رھے بر عمراض ہیں ہے عی
وم ہ کہ حصہ ہ سد امر لا سب ہو رھا تھا مسٹوٹا کاسس کے ں آ مل معرس
معرسہ ا ں سے اور انہوں سے کہا کہ ریفر ریسس کا حق ان کہ ا ا ے س ے
موہ کی پانچ آد ہوں کی ا کہ مھوری ں حاعب ہے ں کو ر ر سس کا موجود ے کی
کیا سروریہ ہے اور ا ہ مت بھی ہی لیکن ں ے ہ سامنے ہ سمجھا کہ ان کو
ا م کا ما ے ں ے لیکر ک ا ت ی ورس کو ہ ا حائے اود ے ہی
ے ر ک ں ے ماس ہ ا ں ے ہی کہا کی ا ہ کہ ہے ایکی حسب ں
لوگوں نے ص م ھ ک لہ د ی کے رکار کی ے ھاکر
ک دی جائے ں ی د ں ہ حا کر لے ا ں نے مدھ ں ا مل معرس
آ ے ھیرا ں ے مل مس ری ما دھورا و بر ا کا (ھکولی) کے ام کاسحھاو د ا ہو
دوسری طرف سے اوار ا ٹھائی گئی کہ ہ لکر ور س ( Liquid position )
ں ں ر ب دی ر ں سے ر ھ ک ے کی ک مس کی گی لیکن ر وس ب یہاں
ں ہے ں ک طا و ک طرف ہ ورسی اٹھا تھا کہ سھوے ہ ڈا سا ں و
بس ا پھر ں نے ہ ہ ا کہا کہ مرسی رہ ں ی اس پارٹی کی لیدرسی ور
سا ہ لیڈر ھں ان کا ام ں ں رکھا جا ے اگر و کہیں کہ و معرر ھا ہیں
ھا ں و پھر کہا ک ا جا ے ا ں عور کیا جائے گا اس لیے ان حالات کے مطب
مرسی را ھی د وی کا نام ں ے ں رکھا ہے حو مسلمہ لیڈر ھیں ہ ام مراحل
کیا گیا کہ و ا گ ی ں جا ی ں گر ری ہیں جا ی ھی و ھتی کا سان ہیں
ھھی ھں و انہیں ھاسکی ھی س ے ا سے ڈسکر س ( Discretion )
کہ ا ستعمال کر کے ھ ہ کیا ہے اس کو مان لینا چاہیے ہوں نہیں ا ہر ا سے ہول
( As a whole ) ان کی پارٹی کو ریپریزنٹیشن ( Representation )

کا ..... عم داگاتھے ..... ی ..... رب ..... ن ا د ..... ی ..... اا رص ..... ے
و گ لہیں د ن ل و کر ..... سے ا ن ..... ے ..... ن ہوتی ہے
ول د

*Mr Speaker* Rule 318 of the Assembly Rules says

Members who are not members of a Select Committee may be present during the deliberations of the Committee but shall not address the Committee nor sit in the body of the Committee

ی و ..... ں عام ر ..... کے ..... ں او ..... ای رائے کا ا ہر د کر کے میں

سری مادھو راؤ ور لنکر ..... کر ..... ہتے ..... ں ..... ں کچھ ..... ص
د ہے آ ل ..... ہ رکمی را ی د دی ڈ ..... سے ..... ے ہو و ا ھای ار دو
ا کرے کا ایھے ا ..... د او ..... ھای ری کی ای او د کا ..... ے
اندر صاحب کا حکم تھا د ..... ر ں ..... وو ..... ا ے ..... ں ہے اون ہکم کو اور
ی کے صول کر و ا ھے ..... ں اصل د ..... س و ہو ..... ے ..... م کا ھا و ا ھے اس سے
رہے و کو ..... دے کی د ..... ر کی گی ھے ..... م ..... ں ..... ر ..... حسب و ن گرے ہے
و ھاری ..... ہری ہی ( Laughter ) اور ہم ..... ول کو ا ر ص ھا
ان کے او د ار ..... کا ..... ہ د کر ار د ہ اگا ..... ی ..... ہر او سے ہم کہ من سمر
د م د ا ..... ے ھی ان ..... ا ا ے ان کے وجود ہی بارے ..... ہ و ا ے کا
گا ہم اس کا ..... ہ ا ھا ..... ے

شری سے ی مسالی راؤ ( کر آ د ہ ا ) اں بارے ں د کرنا ڈ کری
دارا ہے

شریمتی سا ھجہاں بیگم ( بورگی ) ..... د ں ی و ں سے ہ ا راس کیا ہے کہ
ر ی را ی د ری ا گ ری ں ا ہیں ..... کہ ا کر ی ان سے ان کو ا ..... ے

سری وی ڈی دسانڈے ..... ی ے ہو کچھ کہا اوں سے ر مطلب ہ
یں تھا ..... گرا ر ا ..... کہا ..... رھا ہے و ..... ی اپے الفاظ واپس لہ لہوں ی ہے ہ کہا ہے کہ
حسب اوس پارٹی کی میجاری اس نام ی را ں ہیں تھے ہو کوی دو ا نام ..... ہے
د یا آ سب ہے اس کے ا ..... ہ س ے ا کہ و ہ ہ ھی ں د و اکر ی
یں ی ہیں اس سے مر ظہ ..... یں ہ ..... ے ..... ھا ھا ..... ں ے ی اے گی
ووٹ کے ہے کیا یا

*Shri M S Rajalingam* (Warangal) We are not concerned with the internal politics of the parties Sir

*Mr Speaker* That is not the point before the House

سری ادھوراؤ شل ( ان م ) ام سے کہ کی کو دیا جائے کار د رج کی ل ڈسکس کرکے ںکو ںلکیے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر د ک م د گے

سری ادھوراؤ شل و ں ی ہ ں ی ک مد سے کرکے کاروبار لائے ہیں کا ک ں و دی ک صاحب سے لی کے کارو لا ک

*Mr Speaker* Does the leader of the opposition want to suggest any amendment ?

*Shri V D Deshpande* Yes I want to suggest an amendment to the names Instead of Shri Rajamani Devi the name of Shri Madhavrao Nilekar may be added

*Mr Speaker* Is it instead of or in addition to ? what exactly is the amendment ?

شری وی ڈی دشپانڈے ے ( ) ام سے ( Suggest ) کیے گیے ہے اور ا س ( ) م ںانے گے اس ں سی اد راو ک ہے ک ا ں سے ں ہ ہے کہ سرتی اسمی د ی کی جائے سی ا ھو او ںکہ کا نام رکھا جائے

*Mr Speaker* The general convention is not to drop the members that are already settled but add new if necessary

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —जैसा कि रूल्स में है।

مسٹر اسپیکر رولس میں کوئی ہے ں سے کو ں ( Convention ) ہے

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे – रूल्स में ऐसी कोई चीज नहीं है तो अभी जो डिस्कशन हुआ उसके लिहाज से मैं कहूंगा कि चीफ मिनिस्टर साहब या लीडर आफ दि हाउस के मुताबिक यह पहली बार ऐतराज किया गया था कि वे जब कभी अपोजीशन पार्टी के मेंबरों को किसी कमेटी पर लेना चाहते हैं तो जिस पार्टी के लोगों को लेना चाहते हैं उस पार्टी के लीडर जिसके नाम देते हैं उन्हीं को लेना चाहिए मैं अपनी पार्टी के तरफ से यह ऐतराज कर सकता हूं लेकिन हाउस के सामने मैं दिस वक्त नहीं करना चाहता। लेकिन अगर लीडर आफ दि हाउस यह चाहें कि बगैर कन्सल्टेशन (Consultation) के कमेटी कायम करें तो वे कर सकते हैं लेकिन पार्टीज के लीडर्स को वा सबद

करने के बाद नाम पेश किये जायें और अगर अुसको किया जाय और बाद में अगर अुनमें आप तबदिलिया करना चाहते है तो यह जायज नहीं समझा जाता। और य आर पार्लियामेन्टरी कन्वेन्शन (Parliamentary convention) में फिट नहीं आता। पी डी एफ की तरफ से जो नाम दिये गये थे अुनको सेलेक्ट [illegible] नहीं किया गया [illegible] फिर भी सब के सब नाम जो दिये गये थे अुनको वापस लेना या अुनमें ज्यादा से ( Add ) करना [illegible] नहीं समझता। लेकिन माधवराव निर्लेकर का नाम जो दिया था वह [illegible] दिया था। पार्टी की तरफ से अगर नाम देना है तो अपोजिशन के [illegible] पार्टी ने [illegible] जिन [illegible] पेश करना चाहते है अुन्हीं को देना चाहिये। [illegible] पारे [illegible] नहीं रखा। [illegible] पार्टी की तरफ से जो नाम दिये गये है अुसको [illegible] से नाम [illegible] भी आप देते हैं। हमने देखा कि [illegible] श्रीमती [illegible] देवी को देना चाहिये तो अुसको [illegible]। [illegible] और किस को न देना चाहिये? [illegible] ऐतराज नहीं होता लेकिन [illegible] तो यह लिया जाता है। ऐसी हालत में अगर यह [illegible] करने के बाद [illegible] तरफ से जो नाम दिये जाते है [illegible] को देना चाहिये और अुसमें तबदीली नहीं करना चाहिये। यह तरीका ठीक होगा। [illegible] लीडर आफ दि हाऊस और मूव्हर आफ दि मोशन ( Leader of the House and Mover of the Motion ) चाहते हैं और [illegible] तो वे जिसको चाहे अुसको ले सकते हैं। लेकिन मेरा सजेशन ( Suggestion ) यह है कि माधवराव निर्लेकर को लेना चाहिये।

श्री चौधरी: क्या [illegible] वर्कर्स पार्टी (Peasants and Workers Party) की तरफ से जो नाम दिये गए थे [illegible] तबदिलिया हुअी?

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे: [illegible] हुअी है आपको मालूम नहीं तो ठीक रीतिसे पूछा जा सकता है।

[illegible] ( Chief whip ) [illegible] ( Consultation ) [illegible]

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे:—[illegible] किया गया लेकिन पी डी एफ की तरफ से जो नाम दिये गये है अुनमें तबदिलिया की गयी है। [illegible] का नाम निकाल कर [illegible] का नाम रखा गया है जब कि [illegible] का नाम दिया गया था।

ری ی رام کرشن راؤ — [illegible] کو [illegible] ہے

سری سری [illegible] کہ [illegible] پوچھا کیا ہے

श्री श्री [illegible] —[illegible] (component) [illegible] ——

*Mr Speaker* We can discuss all these principles later on The question before us now is only to finalise the names of members on the Select Committee

*Shri B Ramakrishna Rao* I think before you decide I should say a few words

[illegible] ( Mover of the Bill ) [illegible] ( Refer ) [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں ایسے موشن ... ہوں ... جا ... ہو ... ہے ... ن دیا ہے
بالکل اسی طرح ... دیا ہے

شری ... راؤ گوانے ... رہا ہے گئے ... ان کے ... ہیں
اس پر عذر نہیں ہے ... ہم اسکے لیے ... ہیں

شری داور حسین ... ہو گئے ہیں

سریمتی ماسمعیان بیگم ... ہوں ہے کہ ایک عورت کے ... عذر
حالت کی ... ہے ... (٦) مرد ... لیے گئے ... ان ... عورت
کو برداشت نہیں کرسکتے ... (٦) ... عورتیں ہیں ... کی
بات ہے

شری ... راجہ رام ... ہو ... سکتی ہیں ... اعتراض ... ہے

سریمتی ماسمعیان بیگم ... میں ... دی ہیں ... ضرورت نہیں ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ... ضروری ... صورت پیدا ہو گئی ہے میں
سمجھتا ہوں اگر آنریبل ... کر دو ... مداخلت ... ہوئے ... واقعہ ہی پیش
نہ آتا انہوں نے صاف طور پر ... تھا ... کی وجہ سے ... والات پیدا ہوئے
کیونکہ ... نام ... گئے ... انہیں ... ہے ... نہ
سمجھتی ہیں کہ چونکہ عورت کا نام ہے اس لیے اس پر اعتراض کیا جا رہا ہے اگر وہ
ایسا سمجھتی ہیں تو ... خود اپنا نام واپس ... نام ... ہوں ... عورت مرد
کا سوال نہیں ہے ... سوال ... ہے اگر آنریبل لیڈر آف دی ہاوس مناسب سمجھیں
تو ہم نے ... نام ... کیا ہے ... لیکر اس ... ختم کرسکتے ہیں

شری شنکر دیو ... چونکہ ... نام دو ... بار لیا گیا ہے ... چاہتا ہوں

شری ... راؤ ... آپ بیٹھیے ...

*Mr Speaker* Order Order

شری شنکر دیو ... چونکہ میرا نام دو ... بار لیا گیا ہے میں یہ واضح کرنا
چاہتا ہوں کہ ... اپنی ... ( [illegible] ) کے مطابق ... ہے میں ...
کلیر کرنا چاہتا ہوں کہ میرا ... ہے

شری ... رام کشن راؤ ... جس طرح موشن پیش کیا گیا ہے اسی طرح قبول کیا جائے
میں اس میں کوئی ترمیم قبول کرنا نہیں چاہتا اور نہ میں اسکی گنجائش پاتا ہوں

*Mr. Speaker*: The question is:

That L. A. Bill No. I of 1958, the Hyderabad Tenancy and Agricultural Land (Amendment) Bill 1958 be referred to a Select Committee consisting of:

1. Shri Phoolchand Gandhi
2. " M. Narsing Rao
3. " Gopal Rao Ekbote
4. " Ramgopal Novandar
5. " Pratap Reddy
6. " Veerendra Patil
7. " Jagannath Rao Chandriki
8. " Bhagwant Rao Gadhe
9. " V. D. Deshpande
10. " Arutla Laxmi Narsimha Reddy
11. " A. Raj Reddy
12. " G. Raja Ram
13. " Sharmao Naik
14. " Pampan Gowda
15. " Ange Ramaswamy
16. Smt. Rajamani Devi and
17. the Mover

with instructions to report before 30th June 1958.

The motion was adopted.

(Loud Applause from Congress Benches.)

شری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر اسپیکر بل و سلکٹ کمیٹی رمر
کیا جاتا ہے اس بل کے پاس ہونے تک جبکی زمانے میں کاشتکار کو جو
ہونے والی ہیں اس کے لیے کوئی پروویژن رکھا جانا ضروری ہے اس سلسلہ میں ایک
ان اوسیل بل ابھی ہاوس کے سامنے ہے اس میں نیڈر آف دی ہاوس سے اپیل
کرونگا کیا ابھی سیشن ہو کہ رہا ردن چلنے والا ہے اسلئے وہ اس سیشن میں یہ بل

( Suspend ) کو معطل (۱۹۳) لیے کہ ان رہنے کے لیے در ان کے پاس

ہے ان کارروائی کی جا رہی ہے جہاں تورپ کے رہنما کی چھوڑ لے

یہ اس کو سمجھا دیا کہ انہوں نے اور اس کو روپیہ اور مولدار عط

درجے کے لیے سمجھ لیا ہے کہ اس میں کوئی روک نہ رہے اس کے لیے جاوں

کے بارے لا جائے تو مناسب ہوگا

5 P M

*Mr Speaker* We now adjourn till 3 p m tomorrow

The House then adjourned till Three of the Clock on Friday 10th April 1958

—